13/50

دستور الشعراء

محمد اشرف علی ــــ سنۂ ۱۹۱۱ء

نامی پریس لکھنؤ : ص ص : ۱۴۸

32

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

الحمد للہ کہ رسالۂ نادرہ وعجالۂ نافعہ دستور العمل فضلا کار آمد فصحا مسمے بہ

دستور الشعرا

[illegible] بار دوم ماہ جولائی ۱۹۱۱ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بعد حمد و نعت احمد کے بندہ اضعف ازلی محمد اشرف علی متوطن بلدہ لکھنؤ ارباب سخن کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ مجھ ہیچمدان نے اس رسالۂ موسوم بہ دستور الشعرا کو بہ طرز جدید تذکیر و تانیث کی بحث میں بنا بر افادۂ ذکور و اناث کے تالیف کیا ہے۔ الفاظ مستعملۂ زبان اردو کو حتی الامکان تحقیق کر کے لکھا ہے کہ یہ لفظ کس زبان کا ہے عربی ہے یا فارسی یا ہندی یا انگریزی اور کیا معانی ہیں اور اہل زبان کے روزمرہ کی بول چال میں مذکر مستعمل ہے یا مؤنث اور بعض بعض الفاظ میں اختلاف بھی ہے۔ بعض فصحا مذکر بولتے ہیں اور بعضے مؤنث ایسی ایسی جگہ اقوال مختلف فیہ کو بھی لکھ دیا ہے۔ اور ہر لفظ پر اشعار شعرا سے لکھنؤ و دہلی کے اسناداً عاستدلالاً درج کیے گئے ہیں جملہ الفاظ ردیف وار بہ ترتیب مندرج ہیں جس سے ناظرین کو لفظوں کی تلاش میں بہت آسانی ہوگی سرگردانی نہ کرنا پڑیگی۔ ظاہر ہے کہ ہر فرد بشر کے طرز گفتگو ہی پر تمیز و بے تمیزی معلوم ہوتی ہے۔ اگر کوئی شخص [illegible] الف کے نام سے نہیں جانتا مگر زباندانوں کی صحبت کے سبب الفاظ صحیح و درست بولتا ہے تو اوسکی بات چیت سے یہ معلوم ہوگا کہ خواندہ ہے اور گفتگو [illegible]
[illegible] خواندہ ہے مگر تقریر بے تکی [illegible]
[illegible] ارسے [illegible]

مقدمہ - ہر اسم کی باعتبار تذکیر و تانیث کے دو قسمین ہین - اسم مذکر ہوگا یا مؤنث جاندار جنکے جوڑے ہوتے ہین مذکر حقیقی اور مؤنث حقیقی کہلاتے ہین جیسے مرد اور عورت مرغ و مرغی بکرا بکری وغیرہ - بیجان مذکر غیر حقیقی اور مؤنث غیر حقیقی جیسے گھر و کپڑا مذکر اور کتاب و ٹوپی مؤنث - غیر حقیقی کی دو قسمین ہین پہلی سماعی جسمین قیاس اور قانون کوئی پایا نہ جاوے بلکہ اہل زبان کا تتبع کیا جاوے جیسے پتھر مذکر اور خاک مؤنث - دوسری قیاسی جو قیاس یا قانون پر مذکر یا مؤنث قرار دیا جاتا ہی جیسے تکبر مذکر اور تدبیر مؤنث - اُردو والون نے چند قاعدے اور بھی موضوع کیے ہین جنسے تذکیر و تانیث مین فرق معلوم ہوتا ہی - پہلا قاعدہ جن الفاظ کے آخر مین (الف یا ہ) ہو لیکن وہ (الف) عربی مصدر یا حاصل بالمصدر کا تا شفا ضیا وغیرہ چھوڑکر دعا و تمنا وغیرہ کی طرح یا عربی اسم تفضیل مؤنث کا ہے جیسے عقبیٰ وغیرہ اور (ہ) علامت تانیث عربی کی ملکہ وغیرہ کی طرح نہو اکثر مذکر ہوتے ہین جیسے دریا صحرا پردہ - دوسرا قاعدہ جنکے آخر مین یاے معروف ہو باستثناے پیشہ والون کے جیسے تیلی تنبولی - اور یاے نسبتی جیسے الفاظ بنارسی و ہندوستانی وغیرہ کے اکثر مؤنث ہوتے ہین جیسے گھوڑی بھیڑی روٹی وغیرہ - لیکن ہاتھی جیسا پانی - موتی - گھی وغیرہ اس سے علٰحدہ ہین یہ مذکر بولے جاتے ہین - تیسرا قاعدہ یہ ہی جسکے آخر مین بی مصدری ت یا ٹ ہندی حاصل مصدر کی ت ہو مؤنث ہوگا سوا شربت یا حضرت کے جیسے عداوت یا بناوٹ وغیرہ چوتھا قاعدہ یہ ہی کہ اسم جنس جاندار جو ظاہرا تذکیر و تانیث مین مشترک ہین اکثر اونکے آخر مین (ی) یا (نی) بڑھاکر مؤنث بولتے ہین جیسے ہرن سے ہرنی مرغ سے مرغی مور سے مورنی وغیرہ - کبھی مذکر مین (الف) بڑھا دیتے ہین جیسے ہرن سے ہرنا مرغ سے مرغا - اور بعض بعض اسم مذکر اور مؤنث دونون بولے جاتے ہین جیسے بلبل فکر وغیرہ - مؤلف نے ہر مثال مین لحاظ اسکا کیا ہے کہ لفظ مذکر الف مین تمام ہو اور مؤنث یاے معروف مین اور ہر شعر کا لفظ باعتبار ردیف و قافیہ کے لیا ہے درمیانی الفاظ چھوڑ دیے ہین درمیانی الفاظ مین احتمال سہو کاتب ہو سکتا ہے اور اخیر مین کم ہوتا ہے جیسے ناسخ کا شعر ؎ خط سے دو نی ہو گئی اوسکے دہن کی آب و تاب + خضر کے فقرے پڑا ہی تلبل سے آب جو ہے مرغ دل آب حیوان لیا ہے اور باقی الفاظ درمیانی تانیث سے چھوڑ دیے تاکہ تا شیخ کملن پراوسکی

باب الف ممدودہ

آب یہ لفظ فارسی ہی جسکو اُردو مین پانی کہتے ہین (مذکر) ناسخ نے کہا جو اوسکے کوچہ مین وہ باچشم پُر آب آیا۔ حرم سے لاتے ہین جسطرح زائر آبِ زمزم کا+ ذوق نے ترے عاشق کو یون ہے خوشگوار آبِ دمِ خنجر۔ مسلمانکو لگے جسطرح شیرین آبِ زمزم کا+ وزیر نے تیرے کوچہ کا جو رونا یاد آیا خلد مین۔ مثلِ آبِ تیغ مجکو آبِ کوثر ہو گیا+

آب فارسی اُردو مین بھی مستعمل ہے تازگی وجلا وچمک دمک تیزی وصفائی تلوار چھری وغیرہ کی (مذکر) آتش نے فرمایا ہی مین یا الٰہی سیکشونکو موت دے کیا گھر کی قدر جب آب گھر جاتا رہا+ تجر نے جبکہ سمجھے زندگی مرنا شمشیرِ یار۔ اپنے حق مین آبِ حیوان آبِ آہن ہو گیا+ (مونث) ناسخ نے کہین دیکھی ہی شاید آبداری تیرے دانتونکی۔ کہ مارے شرم کے پانی سی ہی آب گہر پتلی+ ظفر نے بل بے ناکامی کہ اس تشنہ گلو کے حلق تک۔ پونہچا جسدم اُسکا خنجر آبِ خنجر کم ہوئی+

... (مونث) آتش ... مین ... تھا۔ برنگِ آئینہ حیران ہی

آبِ حیوان فارسی امرت جسکے پینے سے موت نہین آتی (مذکر) ناسخ نے خطِ سبز دونی گئی اوسکے دہن کی آب و تاب خضر کے فیض قدم سے آبِ حیوان ...

آبرو ۔ فارسی ہے مگر اُردو مین مستعمل ہی بمعنے عزت ونیکنامی ورتبہ (مونث) آتش نے زمانہ مین کوئی تجھ سا نہین ہی سیف زبان۔ رہیگی معرکہ میں آتش آبرو تیری+ ناسخ نے ہے محبت سبکو اوسکے ابروے خمدار کی۔ یمن مین کیا آبرو باقی ہے تلوار کی+ زند نے اشک بہ نکلے وقتِ خجلت ... شکر کرتا ہون آبرو نہ گئی+

آبلہ فارسی ہے پھپھولا ہندی (مذکر) نسیم نے سینہ مین سے کچھ آئی آواز۔ پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا+

آب و دانہ ۔ فارسی رزق خوراک کھانا پینا (مذکر واحد) مدد نے عمر گذری قید سے صیاد کے ہوتی ہی رہا۔ آب و دانہ ترا او بلبل شیدا اوٹھا+

آب و ہوا فارسی مشہور ہی (مونث) اسیر نے نالے کرنے سے مرے آنسو بہا ئی نہی مگر اور ہی آب و ہوا ہے گلشنِ ایجاد کی+

آتش فارسی مشہور ہے (مونث) ظفر نے تجالے کیون نہ دل مین پڑین ہر نفس کے ساتھ اُف دل مین ہی اک آتشِ فرقت بھری ہوئی+ مومن نے جو گریہ تر نہ کر دیتا تو جلسے نالہ کھینچا تھا چمن مین کوہ مین صحرا مین آتش جا بجا لگتی۔

آرام - فارسی مین بمعنے قرار و سکون (مذکر)
صبا سے بیتابیِ دل نے بغل گو جھکائی - آرام
نہ ہرگز کسی پہلو نظر آیا + ناسخ سے غمِ فرقت سے
عمرِ رفتہ گذری بیقراری مین - تری امداد سے آرام
بمعنے اسے اجل پایا + ذوق سے چلا پہلو سے
اوٹھکر جبکہ وہ آرامِ جان و دل - کہا آرام نے مجھسے
کہ لو آرام چلتا ہے + ظفر سے زبان پر میری جب
دل سے خدا کا نام آتا ہے - تو جی کو ہر نفس کے ساتھ اک آرام

آرزو فارسی بمعنے امید (مؤنث) وزیر سے
مرغِ بے بال و پر ہون اے صیاد - آرزو ہے کسے
رہائی کی + آتش سے خوشا وہ دل کہ ہو جس دل مین
آرزو تیری - خوشا دماغ جسے رکھے تازہ بو تیری + رند
سے آرزوے رخ نکو نہ گئی عشقبازی کی دل سے خو نہ گئی +

آرسی ہندی مشہور ہے انگشتری آئینہ دار (مؤنث)
رند سے شانہ کسو واسطے ہوتا ہے طلب خیر تو ہے -
آرسی سامنے کیون آئینہ رو آتی ہے -

آزار فارسی بمعنے بیماری و رنج ہندی دکھ (مذکر)
مومن سے سم کھا موے تو دردِ دلِ زار کم ہوا -
بارے کچھ اس دوا سے تو آزار کم ہوا - رند سے
چندے یونہین جو ہجر کا آزار رہگیا - بس لینگے آپ مرکے یہ بیمار رہگیا +

آس ہندی امید کا ترجمہ ہے (مؤنث) مومن سے
کیسی قسمت ہماری پھوٹ گئی - تیرے ملنے کی
آس ٹوٹ گئی + حسن سے زمین سے نکلنے کی
کب آس تھی - فلک کے مجھے ہاتھ سے یاس تھی +

آستان فارسی ہندی چوکھٹ (مذکر) ناسخ
سے برنگ پنجۂ خورشید نقشِ پا ہے ترا - بلند
بام فلک سے ہے آستان اپنا -

آستین فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہے
(مؤنث) مومن سے یہان دم نہین
شوق سے قتل کر - مرے خون سے تر
آستین ہو چکی +

آسمان فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
رند سے وہ ہون غیور نہ لونگا مین ایسے سفلے سے
اگر زمین بھی گرے گو آسمان دیگا +

آسن ہندی مذکر اور مؤنث دونون طرح سے
شعرا کے کلام مین پایا گیا ہے (مذکر) آتش سے کرتا ہے
مجھسے تملقِ ایام شب خیال - پہچانتا نہین مگر آسن سوار کا
(مؤنث) ناسخ سے کیا گداز دل مین جاتی ہے صدا تسبیح کی -
دیکھ لو تیاری مین ہے محتاج آسن آپ کی +

آسیا فارسی ہندی چکی مشہور لفظ ہے (مؤنث) اسیر
سے نہ ٹوٹا کسی دانہ کا دل وہ رحم ہون جو آسیا پھینک

آشیان فارسی ہندی گھونسلا خانۂ مرغان (مذکر)
ناسخ سے چلکے ناسخ گلشنِ شیراز کو آباد کر - آشیان ویران
پڑا ہے بلبلِ شیراز کا + ذوق سے کہی ہے مرغِ دل
اسے کاش مین زاغِ کمان ہوتا کہ تا شاخِ کمان پر اوسکی
میرا آشیان ہوتا +

آغاز فارسی بمعنے ابتدا (مذکر) آتش سے خبر اول و آخر نہین مطلق آتش نہ تو انجام ہی معلوم نہ آغاز اپنا۔

آغوش فارسی ہندی گودی مذکر اور مؤنث دونون طرح شعرا نے باندھا ہی (مذکر) رند سے مین وہ محروم محبت ہون لڑکپن مین بھی۔ وا کسی نے نہ مرے واسطے آغوش کیا + (مؤنث) ظفر سے شاہد مقصود ہے وہ اسکی بغل مین لے ظفر۔ دیکھ ہی آغوش چرخ پیر بھی خالی پڑی +

آفت عربی دکھ ہندی (مؤنث) شاد سے دل کو اوجھن ہوئی آفت آئی۔ عاشق زلف کی شامت آئی + مومن سے آفت تازہ جو جان پر آئی یہ غزل اپنی زبان پر آئی + قلق سے عشق آیا قیامت آئی ہے۔ یا رساقی پہ آفت آئی ہے۔

آفتاب فارسی سورج ہندی (مذکر) ناسخ سے آج ذرے کو آفتاب ملا۔ کہ مجھے ساغر شراب ملا + آتش سے غم نہین گو اے فلک رتبہ ہی مجھکو خار کا آفتاب اک زرد پتا ہے مرے گلزار کا + ظفر سے تمھارے نقش کف پا کے بوسے لینے کو زمین پہ سایہ کے مانند آفتاب آیا + وزیر سے یہ رو سے بزم مین جام شراب ڈوب گیا۔ یہان وہ مہ چھپا ہوا آفتاب ڈوب گیا +

آگ ہندی آتش فارسی (مؤنث) رند سے پوچھو نہ جلن کا دل کی احوال۔ اک آگ پڑی دہک رہی ہے

آمد فارسی اُردو مین بھی بولتے ہین ناسخ سے

آئی برسات اب ہی آمد ساقی گلفام کی طالب مینا ہے دل مشتاق آنکھین جام کی + رند سے چمن مین آمد آمد ہی خزان کی عبث بلبل نے طرح

آن عربی بمعنے لحظہ (مؤنث) مومن سے ہر دم لب پر جان حزین تھی۔ ہر آن آن باز پسین تھی + داغ سے دلبر مین ادائین بھی دلکش ہین جفائین بھی۔ اک آن ستمگر مین ہر آن نکلتی ہے +

آن فارسی بمعنے معشوقانہ ادا (مؤنث) داغ سے ہر بات مین کافر کی کیا آن نکلتی ہی وے ان آن نکلتی ہے یان جان نکلتی ہے +

آنچ ہندی (مؤنث) رند سے شعلہ رخسار ہمیشہ سے ہے مد نظر۔ آنکھین سینکا کیے ہم آنچ پہ انگار کی خلیل سے آنچ آتش آہ دل سوزان کی کردی ہے اس شمع کی لو شعلۂ دوزخ سے بڑھی ہے +

آندھی ہندی تندباد فارسی (مؤنث) داغ سے اللہ اللہ رے گرانباری غم بعد فنا۔ کہ مری خاک سے آندھی بھی دبی جاتی ہے + اسیر سے تہ زمین کہ سر قصر آسمان نہ اوٹھی۔ ہماری آہ کی آندھی کہان کہان نہ اوٹھی +

آنسو ہندی اشک فارسی (مذکر) ناسخ سے لہو سارے بدن کا کردیا ہی خشک فرقت نے۔ مگر اے آہ تجھسے خشک آنسو ہو نہین سکتا + نسیم دہلوی سے میزان عدالت مین مرے دیدۂ پرآب ہموزن

آنکھ ہندی چشم فارسی (مونث) آتش سے
کج نگہ تو نے تو کی ہم بھی کیے رکھتے ہین۔ آنکھ اپنی
بھی صنم سو سے خدا پھرتی ہے + ذوق سے
آنکھ اوس بد پر جفا سے لڑتی ہے۔ جان کشتی قضا
سے لڑتی ہے + ظفر سے ہماری آنکھ ہی اک بزم یار
مین جھمکتی۔ نہ سو مین جھمکتی ہی سے نے یہ ہزار مین جھمکتی +

آنکھین ہندی (مونث) ناسخ سے جانتا ہی
مرغ بسمل رشک سے ہو جائے گا۔ بند کیون
رکھے نہ وہ صیاد آنکھین باز کی۔

آواز فارسی ہے مگر اُردو مین بھی مستعمل ہے
(مونث) ناسخ سے سینہ کوبی مین نے دوری مین
جو کی بولا صنم۔ کیا خوش آیندہ یہ آوازِ دہل ہی
دوری کی + آتش سے دم اوسکا بند زمزمہ زن
نے میرے کر دیا۔ آواز بیٹھ بیٹھ گئی ہمصفیر کی +
وزیر سے ہوں ہین وہ عاصی کہ روز حشر ہر ہر
عضو سے۔ آئیگی آواز یا غفار یا غفار کی +

آہ عربی ہائے (مونث) رند سے اوس بت کے
دل سرد مین تاثیر کی جا کر۔ حق ہی یہ مری آہِ رسا
کام کر آئی + ناسخ سے کیون نہ خاموشی خوش آئے و
بلبلِ تصویر کی۔ لطف کیا میری طرح جو آہ بے تاثیر
کی + شاد سے کیا نالۂ دل ضعف ہی ایسا کہ ہین
بے۔ ہونٹھون پہ مرے آہ رسا بھی نہین آتی +

آہن فارسی لوہا ہندی (مذکر) نسیم سے
صورت سوزن بنا کر بخیہ گر کے ہاتھ مین۔ بوسۂ
چاک جگر لینے کو آہن آ گیا + آتش سے کیمیا ہی
مہربانی صاحب تاثیر کی مس کیا پارس نے جب آہن طلا

آہو فارسی ہرن ہندی (مذکر) ناسخ سے حلقۂ گیسو سے
آنکھ اوسکی نظر آتی نہین چین مین گویا کہ یہ آہو نظر آیا مجھے +

آئینہ فارسی منہ دیکھنے کا شیشہ (مذکر) ناسخ سے تو
وہ یوسف ہی جو منھ تیرا نہ دیکھے ایکدن۔ صورتِ یعقوب
آئینہ بھی اندھا ہو گیا + آتش سے رخسار صاف چاہیے
نظارے کے لیئے۔ آئینہ ہو حلب کا و یا ہو فرنگ کا + داغ سے
سامنے میرے جو چرائے ہو آنکھ۔ آئینہ کیا آج نیا ہو گیا +

آیات عربی نشانیان فقرے قرآن مجید کے
(مونث واحد) ناسخ سے خط نو رستہ نہ قرآن کو
کر دے منسوخ۔ لوح محفوظ سے اوتری ہی یہ آیات نئی +

آیہ عربی آیہ قرآنی (مذکر) ناسخ سے چشم زاہد مین ہون
گو خوار گناہون سے مگر مغفرت کا تو مری شان مین آیہ اوترا +

باب الف مقصورہ

اِبا عربی بمعنے انکار (مونث) اسیر سے دشمنی اس آدم خاکی
سے عین کفر ہی۔ کی جو سجدہ سے اِبا ابلیس مرتد ہو گیا +

ابتدا عربی شروع (مونث) وزیر سے
ہوا ہے عشق تازہ ابتدا سے آہ ہوتی ہی مبارک
طفلِ دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہی +

ابر فارسی بادل ہندی (مذکر) مومن سے رو رو
کے دعا کرو اک ذرا دیکھو - گیا ابر کرم ہی سر پہ چھایا
آتش سے مرغ بسمل کی طرح رقص کرینگے طاؤس
چار دن اور اگر ابر گلستان نہ گیا + ظفر سے جگر کے
یون دھوان ہو بار بار اوٹھا ہوا آتا - کہ ہو جسطرح سے
ابر بہار اوٹھا ہوا آتا + وزیر سے ابر کیا گھر گھر
کے آیا کھل گیا - بس ثبات بحر دنیا کھل گیا +

ابرو فارسی بھون ہندی - اسمین شعرا مختلف
ہین بعض نے مذکر بعض نے مونث باندھا ہے
(مذکر) رند سے دیکھو تو کیتنے گلے کٹتے ہین - تو بلا بیٹھ
کسی روز تو ابرو اپنا + برق سے تا فلک اسے
مہوش شہرہ تمھارا ہو گیا + خال سے ابرو سے
پر خم چاند تارا ہو گیا + بحر سے کہ کل نے اوسکی
مارا و تار المکند سے - کھینچے سر وہی ابرو کے خمدار
گئے (مونث) ظفر سے دیکھنا بھونچال سے
ہل جائیگا سارا جہان - اک ذرا ابرو اگر اوس فتنہ گر کی ہل گئی

ابلق عربی مجازاً بمعنے اسپ (مذکر) رند سے
لگا یارہ پھر طرح اوسکو شہسواروں نے -
اگرچہ ابلق ایام کیا کیا باگ پر چمکا +

اتفاق عربی کسی کام کا بے سبب واقع ہونا
(مذکر) کیف سے جو پی شراب چمن مین کنار جو
تو کیا - یہ اتفاق لب سلسبیل ہوتا تھا +

اتو فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر)

ناسخ سے دست نازک سے لگائین تو نے
تلوارین جو آج - گیا ہمارے رخت عریانی پہ اوتو
ہو گیا + رشک سے کھینچکر تلوار اوٹھایا اوسنے
سہی قد نے جو ہاتھ - صاف رخت اطلس گردون

اثر عربی تاثیر (مذکر) ناسخ سے زخم زبان خلق
کو ہے اس سے التیام - مرہم سے ہی زیادہ
اثر میری بات کا + آتش سے نہ کشش عشق
مین پاتا ہون نہ عاشق مین جذب - کیا بلا آئی
محبت کا اثر جاتا رہا + ذوق سے تفتہ دل وہ
ہون کہ میرے داغ سوزان کے لیے - گرمی مرہم
سے اوڑ جائے اثر کافور کا + رند سے - میری نالہ کا
ترے دل مین اثر ہو جائیگا - کارگر یہ تیر بے پیکان پہ

اجارہ عربی قابو ٹھیکہ (مذکر) تسلیم سے داغ
کیا یاس کو بھی ہجر گوارا نہوا ایک دل پہ یہ کسی کسی کا

اجازت عربی حکم دینا پروانگی دینی (مونث)
صبا سے نالے کرینگے جو بندے کو اجازت ہوگی
حشر ہو جائیگا ایجان قیامت ہوگی + شاد سے
مصدری سے کا ہو لیا جاتا - شاید اکی ہی اجازت آئی +

اجرت عربی مزدوری (مونث) صبا سے
زہد زاہد لا حاصل ہے + بیگاری کو اجرت کیسی + رند
سے خط کے آتے ہی دیا عاشق کو بوسہ یار نے
شام کا وقت آیا اجرت ملگئی مزدور کی +

اجل عربی بمعنے مدت مرگ (مونث)

رند سے اک نہ اک دن مرا وعدہ ہی برابر
ہو گا - اسے اجل دیکھوں تو کب تک نہیں تو آتی تجھ
مومن سے ہیں اور اوسکو بلاؤ نگا روز وصل ہیں تو -
اجل بھی کرنے محبت کا امتحان لگی + نسیم سے
بے پردگی لباو نکی سیار کے ہو عدو کو - نظارے
سے اپنے تو اجل پتیر آئی + دوسری جگہ نسیم خود
ہی مذکر فرماتے ہیں نسیم سے وہ ہیبت ہے کہ جسپر آنکھ
ڈالے اور وح گھبرائے - اجل مشتاق بھی قاتل
کے آگے سہمگین آیا +

اچار فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر)
جان صاحب سے دوگانا جان تمہیں انگنا مہینا بھر
نہ کھاؤ گرم لگوڑا اچار ہوتا ہے +

احتیاج عربی حاجت ہونا (موئنث) امیر
سے پھیلی ہے روشنی ترے حسن شباب کی
عالم میں احتیاج نہیں آفتاب کی + ناسخ سے
اوس گل کے کان کو نہیں زیور کی احتیاج - ہی
وہ صدف نہیں جسے گوہر کی احتیاج +

احتیاط عربی بمعنے پرہیز کرنا (موئنث) امیر سے
دامن بچا کے چلتے ہو گیر سے غبار سے - کیا
احتیاط آپ کو اللہ ہو گئی +

احرام عربی حج کرنے کی نیت کرنی نکے کے قریب
جانا (مذکر) رند سے کعبہ کو جاتے جاتے پھر سے
سو دیر رند لوچ کر آئے آپ اور احرام ہو چکا +

احسان عربی کسی کے ساتھ نیکی کرنا (مذکر)
گویا سے طائر جان کو نامہ بر کیجیے - کون احسان لے
کبوتر کا + ناسخ سے تنگی محفل کی دولت بھڑ کے
بیٹھا ہے مجھسے یار - رات اہل بزم کی کثرت کا
احسان ہو گیا + آتش سے کھینچکر تلوار قاتل نے
کیا مجھکو نہ قتل - شکر ہے گردن تک آتی آتے
احسان رہگیا + نسیم سے مرنے پہ بھی لائی نہ
تری نکہت گیسو - احسان نہوا روح پہ بھی باد صبا کا +

احوال عربی جمع حال کی ہے - (مذکر واحد)
امیر سے ہو گریزاں کب سے معلوم کیا تجھکو نہیں
مار نخوت سے ہوا احوال کیا ضحاک کا - آتش
سے جذبۂ دل سے اوٹھا تا ہی نقاب رخ یار
پردۂ غیب کا احوال عیاں ہوتا ہے + رند سے
جان بلب ہو گیا دور وینکی غفلت میں تری - اپنے
بیمار کا احوال مسیحا دیکھا -

اختر فارسی بمعنے ستارہ (مذکر) ناسخ سے
گرچہ ہمبستر ہیں ہم تم پر ہم روٹھے ہوئے - آج کیا جوڑا
میں اپنے بخت کا اختر گیا + برق سے سمجھے جگنو جو
شب وصل میں اختر چمکا + ظفر سے ای ظفر قائم رہیگی
جب تلک اقلیم ہند - اختر اقبال اوس گل کا چمکتا جائیگا +

اختلاف عربی فرق و تفاوت باہم فرق ہونا
(مذکر) رند سے خار و خس ہوتے ہیں پیدا جسجگہ
تھے سرو و گل - کیا چمن میں اختلاف آب و ہوا کا ہو گیا +

اخگر فارسی ہندی چنگاری (مذکر) مومن سے
داغ دل نکلینگے تربت سے مری جون لالہ
یہ وہ اخگر نہین جو خاک مین پنہان ہونگے +
ادا عربی بمعنے پورا کرنا (مذکر) غالب سے جان
دی دی ہوئی اوسی کی تھی۔ حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہوا +
ادا فارسی بمعنے حرکات معشوقانہ (مونث)
مومن سے ہو نہ بے تاب ادا تمھاری آج
ناز کرتی ہے بیقراری آج +
ادب عربی بمعنے تعظیم (مذکر) آتش سے
ادب تا چند اے دست ہوس قاتل کے دامن کا
سنبھل سکتا نہین اب دوش سے بوجھ اپنی گردن کا +
ادبار عربی بداقبالی ونحوست (مذکر) حالی سے
ادھر مال و دولت نے یان منھ دکھایا۔
ادھر ساتھ ساتھ اوسکے ادبار آیا +
اذان عربی بمعنے بانگ نماز (مونث) اسیر
سے صبح شب وصال چلا وہ صنم اسیر۔ ہمنے
خدا کو یاد کیا جب اذان ہوئی + حالی سے خدا آشنا
معبدون مین نہ ہوتی۔ اذان نہ یا مسجدون مین نہوتی +
اذن عربی بمعنے اجازت (مذکر) اسیر سے
اورون کو اوس نے اذن دیا بار عام کا ہم
ڈھونڈھتے ہین دور سے موقع سلام کا +
اذیت عربی دکھ تکلیف (مونث) صبا سے
سخت جانی کے سبب شرم سے مین گھٹتا ہون
ہاتھ دکھ جائینگے قاتل کو اذیت ہوگی +
ارادہ عربی قصد (مذکر) ناسخ سے ملے گا
رزق تقدیری کرون تدبیر کیا ناسخ۔ وہ ہرزہ
ہے ارادہ جو کرے تحصیل حاصل کا۔ آتش
سے بتان سنگدل کی صورت آتش کاٹے
کھاتی ہے۔ ارادہ کنج عزلت بین ہے اب
یاد الٰہی کا + نسیم سے آنکھون کے تقاطر سے
خبردار ہو دامن۔ کچھ ارادہ ہے مرے ابر کرم کا +
ارباب عربی بمعنے خداوند (مذکر) (جمع) نسیم
سے زمانہ مسکون سے اے نسیم آباد ہو
اٹھو۔ بہت ڈھونڈھا مگر کوئی نہ ارباب کرم نکلا +
ارگن ہندی فارسی مین ارغن و ارغنون ارغوان
کہتے ہین باجے کی قسم سے ہے واضع اسکا
افلاطون ہے چونکہ انگریزی مین اوس باجے کو
ارگن کہتے ہین جو بکس مین رکھا ہوتا ہے اور کوکنے
سے بجتا ہے فی زمانا عوام لوگ ہر قسم کے
انگریزی باجے کو ارگن باجا کہتے ہین (مذکر) اختر
سے رقص پائے یار پر پامال ہین اہل فرنگ
ٹھوکرون سے اوس بت خود کام کی ارگن بجا +
صبا سے چھیڑ کر دل کو وہ بس بیٹھے ہین تیون کیا
کوک دیتے ہین تو بجتا ہے یہ ارگن گیا۔
ارمان بعضے کہتے ہین کہ یہ فارسی لفظ ہے
اور بعضون کا قول ہے کہ یہ ترکی ہے بمعنے تمنا کے

مستعمل ہے (مذکر) ناسخ ؎ علی جان خدا نے
کسی بت نے نہ کیا قتل نکلا نہ دم مرگ بھی
ارمان ہمارا + آتش ؎ حشر کو بھی دیکھے گا اونکو
ارمان رہگیا - دن ہوا پر آفتاب آنکھوں سے
پنہان رہگیا - ظفر ؎ جب تو آیا کہ مرا دم بت
بر فن نکلا - نکلا ارمان تو لیکن بس مردن نکلا
نسیم دہلوی ؎ بہت یاد آدیگا جس روز رخصت
ہو گیا جوبن تمھیں بھی ایکدن ارمان ہوگا سیر ارمان کا

ازدحام عربی بمعنے انبوہ (مذکر) آتش ؎
وہ کون ہے جو نہیں اونکو دیکھنے آتا نظارہ بازوں نے
اک ازدحام ہوا ہے +

اژدر فارسی بمعنے اژدہا (مذکر) اسیر ؎
شام فرقت کی سیاہی جو فلک پر دوڑی میں
یہ سمجھا کہ کسی کوہ سے اژدر اوترا +

اسباب عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہو
(مذکر واحد) اسیر ؎ راہ بھر کہکے یہ رہزن کو
دیا دم ہمنے - تو ہی مالک ہو یہ اسباب سفر کسکا ہو -

اسپ فارسی ہندی گھوڑا (مذکر) صبا ؎
کسطرح سے ہو سبھیون کو فروغ - اسپ چوبی
چراغ پا نہوا + رند ؎ ہین ہی ابلق لیل و نہار
قابو مین - ہماری ران تلے اسکے لگام آیا +

استخارہ عربی اسکا طریقہ مشہور ہی (مذکر)
ناسخ ؎ شوق سے عزم بیابان جنون لب کھیے
دانہ زنجیر سے بھی استخارہ ہوگیا +

استخوان فارسی ہڈی ہندی (مذکر) آتش
؎ منڈلا رہی ہین کیون یہ ہما چیل کی طرح
شاید دہن سگ سے مرا استخوان گرا + ناسخ
؎ جیتے ہین صاحب سخا اونکی طبیعت نرم ہی
ہے دلیل اس پر زبان مین استخوان ہوتا نہین +

اسم اعظم عربی اسم بزرگ (مذکر) آتش ؎
دہن اوس روے کتابی مین ہے پر ناپید اسم اعظم
دہی قرآن مین نہان ہو کہ جو تھا +

اشارہ عربی اردو مین بمعنے ایکا عم اس سے
کہ ابروسے ہو یا آنکھ سے یا ہاتھ سے (مذکر)
ناسخ ؎ سوال وصل مین ہلنا پر یہ رو تیرے
ابرو کا - اشارہ ہو برات عاشقان بر شاخ آہو کا
وزیر ؎ چرا کرتے ہین سبزہ کھیت کا
کشتون کے جو آہو - سمجھتا ہون مین ہو یہ بھی اشارہ
چشم قاتل کا + نسیم ؎ ہم خوب سمجھتے ہین
یہ ایکا تمھاری ضبط لب خاموش اشارہ ہی قسم کا +

اشتیاق عربی شوق ہونا (مذکر) ناسخ ؎
رات مجھکو تیرے آنے سے جو مایوسی ہوئی -
انتظار مرگ تھا یا اشتیاق خواب تھا + آتش
؎ دختر رز ہوگی حلقہ مین ہمارے بے نقاب -
خلوتی کم اشتیاق انجمن ہو جائیگا + نسیم ؎ لاغر مرا
حد سے ہوا جاکے ہمکنار - دولھا کا اشتیاق وطن کر نکلگیا +

اشک فارسی آنسو ہندی (مذکر) رند ؎
لہو بہتا ہے چشموں سے نہ اشک آنکھوں میں آتا ہے
ہوا ثابت مرا زخم جگر پانی چراتا ہے + ناسخ ؎
روئے ہم یاد لب جان بخش میں۔ اشک آب
زندگانی ہو گیا + داغ ؎ ہنگام ضبط سینہ میں
سوگ رد نشین رہیں۔ اچھا رہا وہ اشک جو آنکھوں سے گیا +

اصلاح عربی درست کرنا (مؤنث) آتش ؎
شاعر ہوں بوے سیب زنخدان ہوں سونگھتا۔
اصلاح رہتی ہے مجھے اپنے دماغ کی +

اضطراب عربی گھبراہٹ و بیقراری (مذکر)
خلیل ؎ سرور وصل میں فرقت میں اضطراب
رہا۔ ہمارے قلب میں ہر روز انقلاب رہا +
ناسخ ؎ عکس پڑتا ہے جو تیرا آئینہ میں بیشتر۔
اضطراب اسواسطے جاتا رہا سیماب کا +

اطلاع عربی (مؤنث) ناسخ ؎ دیکھتا ہے
قاصد انامہ نہ سنتا ہے پیام کسطرح ہو اطلاع اوسکو
ہمارے حال کی +

اطمینان عربی دلاسا و تسلی (مذکر) نسیم ؎
مدتیں گذریں کہ اطمینان اونکا کر دیا۔ نالۂ بے سوز
نے فریاد بے تاثیر نے +

اظہار عربی کھولنا (مذکر) نسیم ؎ نالہ
افسانۂ بیداد سناتا ہے اونہیں کشش آہ
سے اظہار ملا ہوتا ہے +

اعتبار عربی بھروسا ہندی (مذکر) عاشق ؎
بغیر میرے نہ آتا تھا چین یادم بھر۔ وہی ہوں میں
کہ مرا اعتبار تک نہ رہا +

اعجاز عربی عاجز کرنا و خرق عادت کہ نبی سے
ظاہر ہو کہ دوسرے اوسکے دیکھنے سے عاجز ہو جاویں
(مذکر) ناسخ ؎ عجز ہے عیسیٰ کو بھی لکنت ہو موسیٰ کیطرح
اے صنم اعجاز ہے ایسا تری گفتار کا +

اُف عربی افسوس (مؤنث) مومن ؎
بے گنہ مجھکو ستایا اوسنے سو اُف نکی تو کبھی جلایا
اوسنے۔ داغ ؎ بات کیسی وہ ہو گئے ہیں
خفا۔ منہ سے جب اُف ذرا نکالی ہے +

افترا عربی بہتان (مذکر) مومن ؎ بیان
اوسنے کیا جو ماجرا تھا۔ ہوا ظاہر کہ وہ سب افترا تھا +

افسانہ فارسی کہانی قصہ (مذکر) آتش ؎
لیلۃ القدر کنایہ شب وصلت سے ہوا۔
اسکا افسانہ میان رمضان ہے کہ جو تھا + نسیم
؎ ایسی سہی کہ اور کو سہنا محال ہے۔ افسانہ لکھنا
چاہیے ہے میرے حال کا + رند ؎ یوسف رہا نہ
کوئی خریدار رہ گیا۔ افسانہ بھر گرمی بازار رہ گیا +

افسر فارسی بمعنے تاج (مذکر) ناسخ ؎ کشور فقر
میں میں برہنہ سر شاہ ہوا سلطنت کا مری سر پہ چھو

افسوس فارسی حسرت (مذکر) مومن ؎ دیکھ
اس حال کو افسوس آیا۔ گر بیچی دل جو ذرا گھبرایا +

افسون فارسی منتر و جادو (مذکر) گویا ؎
دیکھتے ہی زلف کا مضمون یاد آیا مجھے مجھکو
سنبل کا نظارہ سانپ کا افسون ہوا +
افغان فارسی بمعنے آہ و نالہ (مذکر) مومن ؎
گر وہان بھی یہ خموشی اثر افغان ہوگا - حشر مین کون
مرے حال کا پرسان ہوگا +
افیون فارسی افیم ہندی (مؤنث) وزیر ؎
گلشن مین کیا اشارہ کیا خال یار نے - افیون
باغبان کو دی کو کنار نے +
اکسیر فارسی بمعنے کیمیا (مؤنث) مومن ؎
قیامت ہی رخ زرد آپ کے دل تفتہ کا ورنہ
کہیں بنتی سنی ہے آج تک اکسیر شیشہ کی +
ناسخ ؎ سفید آگے ترے چاند اور سورج زرد ہے
ظالم - یہی اکسیر سونے کی وہی اکسیر چاندی کی +
اوگال ہندی پان کا فضلہ (مذکر) امانت
؎ یار جڑتا ہے لعل مین یاقوت جب لبون
مین اوگال آتا ہی - سحر ؎ کسی کو بزم صنم مین
خدا نہ لیجائے - گلوری کیا کہ میسر اوگال بھی نہوا +
التجا عربی بمعنے آرزو کرنا (مؤنث) آتش ؎
پیش از سوال دون مین نکیرین کا جواب - ہی التجا
زبان سے مجھے اتنے کام کی + رند ؎ کس دن
زبان رات کو صرف دعا نہ تھی - یارب تری
جناب مین کچھ التجا نہ تھی +

التماس عربی عرض کرنا (مذکر) مومن ؎
فلک رس ہو نحو غا مناجات کا - کرون التماس
اپنی حاجات کا +
الجھاؤ ہندی (مذکر) ظفر ؎ سلجھیگا کیونکہ
دیکھیئے دل زلف یار سے - بے طرح اس مین
اوس مین ہی الجھاؤ بڑھ گیا +
الزام عربی ہی ہندی عیب لگانا تہمت (مذکر)
سحر ؎ بوسہ دینے کہا ہی کیا دیگا - کوئی الزام
بیوفا دیگا +
الف عربی حرف ہی (مذکر) آتش ؎ مل
نہین چلتے ہین کج طبعون سے ہرگز راست باز
چین پیشانی سے زائد ہے الف آزاد کا - رند
؎ یاد مین اوس راست قامت کی یہ کی فریاد
رند - وہ قد بالا الف آخر ندا کا ہو گیا +
الفت عربی دوستی و محبت (مؤنث) ظفر ؎
اوسکے دل سے الفت تقدیر سب جاتی رہی
کیا ہماری آہ کی تاثیر سب جاتی رہی + رند ؎
گئی آج الفت نہ کل جائے گی - یونہین جان
اکدن نکل جائیگی + داغ ؎ بہم دشمن تمھی بیجا ہو
تو الفت ہو ہی جاتی ہی - یہ ہے مل بیٹھنا ایسا محبت ہو
القاب عربی خطاب یا جو خط کی ابتدا مین کلمات
لکھے جاوین (مذکر واحد) آتش ؎ یار کو تمسے محبت
نہین تو اے آتش خط مین القاب ادا شفیق من کس لئے

الم عربی بمعنے درد و رنج (مذکر) مومن سے
اب تلک بھی تو ہی غم ویسا ہی اب تلک ہی الم ویسا ہی +

امام اردو مین تسبیح کے اوس دانہ کو کہتے ہین
جو سب دانون سے لنبا ہوتا ہی اور سب کے اوپر لگایا جاتا
ہی (مذکر) ناسخ سے بجاے دانہ ہین ساقی جو
دانہ انگور ہم اپنے سبحہ مین ڈالین امام تیرا تک +
رند سے ہمارے حلقہ سے خارج ہی ذکر خیر اے
دوست شمار مین نہین تسبیح کا امام آیا +

امان عربی بمعنے بیخوفی و امنی (مؤنث)
غالب سے گرم فریاد رکھا شکل نہالی نے مجھے
تب امان ہجر مین دی بردِ لیالی نے مجھے +

امانت عربی دھروہر کسی کی چیز حفاظت مین
رکھنی (مؤنث) رند سے حاضر ہی یہ جان شوق
سے جب چاہی وہ لیلے کچھ مال نہین اپنا امانت ہی پرائی +

امتحان عربی آزمانا (مذکر) ناسخ سے فکر
کر موقوف ناسخ جی ترا لگتا نہین پھر طبیعت کا
کسی دن امتحان ہو جاویگا + ظفر سے کرتے ہین
دعوی محبت کا جو اوس سفاک کی۔ اے ظفر اک روز
اونکا امتحان ہو جاویگا +

امر عربی بمعنے کام (مذکر) نسیم سے خیر ممکن ہی
کہ آسان ہو سکے۔ رہگیا جو امر مشکل رہگیا +

اُمنگ ہندی (مؤنث) اسیر سے کیا ہی مردہ فلک نے
مگر ہی دل زندہ۔ وہی امنگ ہی پیری مین نوجوانی کی +

امید فارسی آس ہندی (مؤنث) مومن سے
خیالِ زلف مین خود رفتگی نے قہر کیا۔ امید تھی
مجھے کیا کیا بلا کے آنے کی + غالب سے
کوئی امید بر نہین آتی۔ کوئی صورت نظر نہین آتی
رند سے کیا عجب ہی جو گرا دون مین شگوفہ لاکر
وہ شجر ہون کہ جسے امید نہین پھلنے کی +

اناج ہندی بمعنے غلہ خوردنی (مذکر) اختر سے
کیسے شیطان بنگئے دہقان کیون نہ دبکاو ہین گران اناج ہوا

انار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) ناسخ
سے لب اوسکے پستہ ذقن سیب آنکھین ہین
بادام کھلے جو دانت ہنسی مین نظر انار آیا +

انبار عربی اور فارسی اور اردو مین بمعنے تودہ
اور ذخیرہ کے مستعمل ہے (مذکر) اسیر سے
آمد سے کسکی ہے یہ گل افشان چراغ گور پھولونکا
میری خاک پہ انبار ہو گیا +

انتظار عربی بمعنے راہ دیکھنا (مذکر) ظفر سے
میری آنکھین ہین کھلی بعد از فنا بھی دیکھلو۔ اور کیا
ہوگا تمھارا انتظار ایسا تو ہے +

انتہا عربی اخیر (مؤنث) آتش سے مے نہ دینا
مجھکو بیدردی ہی اب تو ساقیا۔ ابتدا جاڑے کی
ہی اور انتہا برسات کی +

انجام فارسی بمعنے انتہا (مذکر) ظفر سے آنا مجھکو
تو ہان سمجھے ہم اچھا۔ اچھا یہ اس آغاز کا انجام پایا +

انداز فارسی بمعنے طرز (مذکر) گویا ؎ برنگِ گل جگر ہوتے ہین ٹکڑے سننے والونکے یہ انداز ہے بلبل ہمارے شیون دل کا + رند ؎ بولتی بولتی کیون ہوگئے خاموش اے رند کس پری کا تمھین اندازِ سخن یاد آیا +

اندام فارسی بمعنے بدن (مذکر) وزیر ؎ ہے آب و خاک و نار و ہوا مین بھی تفرقہ - اسدرجہ اضطراب مین اندام ہوگیا +

اندھیاری ہندی شبِ تار فارسی (مؤنث) رند ؎ دن وصل کا موقوف تھا تاریکی شبون پر - اندھیاری بھی او غیرت شمس و قمر آئی +

اندھیر ہندی بے انصافی (مذکر) وزیر ؎ زلفون نے دل کو چھین لیا رخ کی دید مین - لوٹا ہے دن دہاڑے یہ اندھیر ہوگیا +

اندیشہ فارسی فکر و سوچ (مذکر) رند ؎ ہو نہ غمگین اگر زادِ سفر پاس نہین - شکر کر شکر کہ اندیشۂ رہزن نہ رہا +

انسان عربی بمعنے آدمی (مذکر) ناسخ ؎ شیر سے تا شربتِ مرگ ایک سی تلخی ہے یہان - غم لگا کھانے وہین انسان جہان پیدا ہوا +

انصاف عربی نیاو ہندی بمعنے داد و عدل (مذکر) غالب ؎ وائے گر میرا ترا انصاف محشر مین نہو - ابتلک تو یہ توقع تھی کہ وان ہوجائیگا + داغ ؎ کوچہ مین اوسکے ہم تو قیامت اوٹھائینگے - انصاف اونکا یا نہوا آج یا ہوا +

انقلاب عربی دور - اولٹ پلٹ زمانہ کا (مذکر) گویا ؎ انقلاب عشق آخر چرخ نے دکھلا دیا - یعنی وہ لیلے شمائل بھی مرا مجنون ہوا + ناسخ ؎ جو آنکھین نشائے رہتی تھین سرخ تر خون مین فراق یار مین گیا ہائے انقلاب ہوا - آتش ؎ ملا بصد تگ و دو لاب غیر کوزہ آب - ہزار چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا +

انگشت فارسی ہندی اُنگلی (مؤنث) اسیر ؎ دعوے خون ہمین درکار ہے کیا حشر کو دن سرخ مہندی سے ہی انگشتِ شہادت تیری +

انگشتر فارسی ہندی انگوٹھی (مؤنث) اسیر ؎ جو دہن ہے نقش ہے او ہمین تمھارا نام پاک - کوئی انگشتر جہان مین بے نگین باقی نہین +

اُنگلی ہندی اصبع عربی انگشت فارسی عضو معروف (مؤنث) رند ؎ چھلا اوتار کے دیا کیون تمنے رندکار اُنگلی بھی سرخ ہوگئی ہیہات آپکی +

اُنگلیان ہندی انگشتان فارسی اصابع عربی (مؤنث) ناسخ ؎ دیکھنا مہندی ملی اوس سیمبر کی اُنگلیان - سیم کا سارا بدن ہے اور زر کی اُنگلیان +

انگیا ہندی ہے سانخچہ فارسی (مؤنث) امانت ؎ یان گرہ کھلتی نہ دل کی اودھر انگیا اوسکی - لب نازک ہی سے آنے لگی بس بس کی + رند ؎ نہ انگیا نہ کرتی ہے جانی تمھاری نہین پاس کوئی نشانی

اوج عربی بلندی (مذکر) برق سے مجھکو
جسدم اوجِ عشقِ قدِ بالا ہوگیا۔ گنبدِ گردون
مرے تلوے کا چھالا ہوگیا+

اُوس ہندی بمعنے شبنم (مؤنث) نسیم پنڈت
سے لہرا لہر کے اوس چاٹی۔ بن مین کالونے
رات کاٹی+

اوقات عربی جمع وقت (مؤنث واحد)
آتش سے سائلِ دولتِ دنیا ہون مین اے
آتش کیا گنجِ قارون سے بھی اوقات نہین کٹتی
ہی+ رند سے کیونکر نبھے گی ہمسے ملاقات
آپ کی۔ واللہ کیا ذلیل ہی اوقات آپکی+

ایجاد عربی نئی چیز جو پہلے نہو (مذکر) نسیم سے
قبر پر آیا ہی دینے کو مبارکباد مرگ۔ یہ نیا ایجاد
ہے میرے ستم ایجاد کا+

ایذا عربی دُکھ ہندی (مؤنث) رند سے نالہ
کیا آہ نہین کی۔ کیا کچھ تجھ بن ایذا گذری+

ایڑیان جمع ایڑی کی ہے جسکی عربی عَقِب
فارسی پاشنہ ہی (مؤنث) ناسخ سے ایسے
بیخ پا ہین منہ ایسی ہین لشکر کی ایڑیان۔ پنجۂ خورشید
کے نیچے قمر کی ایڑیان+

اینٹ ہندی خشت فارسی (مؤنث) ناسخ
سے ہوا ہی حسرتِ زر مین مہوس کیا مناسب
ہو۔ اگر لگوائین اینٹین قبر مین دو چار سونے کی+

باب باے موحدہ

باب عربی بمعنے دروازہ (مذکر) ظفر سے
شاہدِ مقصود تک پہونچینگے کیونکر دیکھیے۔ سب بند ہی
بابِ تمنا ہی غضب کھلتا نہین+

بات ہندی سخن فارسی (مؤنث) آتش سے
دنگی اپنی ترے ذکر سے کس رات نہ تھی۔ صبح
تک شام سے یا ہو کے سوا بات نہ تھی+
ناسخ سے کھوئے جب آنکھوں سے محبوب۔ گم ہوئے
تب یہ بات پائی ہے+ ذوق سے تو کہے
غنچہ کہ اوس لب پہ دھری خوب نہین چپ
کر منہ چھوٹا سا اور بات بڑی خوب نہین+ غالب
سے ہی کچھ ایسی ہی بات جو چپ ہون۔ ورنہ
کیا بات کر نہین آتی+

بادام فارسی اور اردو مین مستعمل ہی (مذکر) رند
سے بے مغز ہی جو کرتا ہی پھر اوس سے چشم چار۔
شرمندہ لاکھ مرتبہ بادام ہو چکا+

بادل ہندی فارسی ابر (مذکر) اسیر سے
مکانِ یار دریا بنگیا ہی میرے رونے سے
یہ پردے بادلے کے ہین کہ بادل گھر کے آیا ہی+

بادہ فارسی بمعنے شراب پیالہ شراب خواری (مذکر) ناسخ
سے چشمِ حیران جام کو اوس چشمِ میگون نے کیا۔ بادہ گلرنگ بھی پانی

بار فارسی بمعنے وزن بوجھ (مذکر) ناسخ ؎ سنا نہین کوئی اوس بحرِ حسن سا نازک - کہ کان سے نہین اوٹھتا ہے بار مچھلی کا + نسیم ؎ سر اوڑا احسان قاتل کے کہان تک شکر ہون - بعد مدت آج اوترا بار میرے دوش کا +

باران فارسی مینھ و بارش (مذکر) ناسخ ؎ ہے برنگِ برق ہنسنا آدمیت سے بعید سالہا بارانِ غم بہرِ گلِ آدم ہوا -

بارش فارسی برسات ہندی (مؤنث) آباد ؎ کوے جانان تک رسائی کیون ہو اپنی محال - اشک کی بارش جدا بارش جدا برسات کی -

باڑھ ہندی آب و تیزی تلوار کی (مؤنث) ناسخ ؎ ہجر مین مُنھ سے لگاتے ہی ہوا صدمہ مجھے - ہے لبِ فنجانِ مے یا باڑھ ہے تلوار کی +

باز عربی ہے مگر فارسی و اردو مین مستعمل ہے طائر شکاری ہے (مذکر) اسیر ؎ تری نگہ سے طیورِ فلک بچین نہ بچین - بلند ہوکے ہوا مین یہ باز ڈوب گیا +

بازار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) مومن ؎ تو کسی کا بھی خریدار نہین پر ظالم - سرفروشون کا ترے کوچہ مین بازار لگا + برق ؎ مین وہ دیوانہ ہون ہڑتال سے سب جیتے جی - مر گیا مین تو مرے شہر کا بازار کھلا - ناسخ ؎ دشتِ غربت مین نگہ اپنی جدھر جاتی ہے - وہی کوچہ وہی بازار نظر آتا ہے +

بازو لغت فارسی ہے مگر اُردو مین بھی مستعمل ہے کُہنی سے شانہ تک کو بازو کہتے ہین (مذکر) ناسخ ؎ آج مولد ہے جنابِ حیدرِ کرار کا - ہو گیا بازو زبردست احمدِ مختار کا + رند ؎ پشتِ پا مارین نہ کیون ہمت گردون پہ رند - شل نہین فضل خدا سے ابھی بازو اپنا + داغ ؎ یہ سخت جان تو قتل سے ناشاد رہگیا - خنجر چلا تو بازوے جلاد رہگیا +

بازی فارسی کھیل (مؤنث) داغ ؎ محبت مین اے دل نہ ڈر سر پہ کھیل - وہ بازی نہین یہ کہ ہر جائیگی +

باغ عربی - فارسی - اُردو مین مستعمل ہے (مذکر) ناسخ ؎ گل کہین دیکھا نہ مین نے داغِ حسرت کے سوا - میرے اشکون سے مگر باغِ جہان شاداب تھا + داغ ؎ کہین سودائیان عشق کو تفریح ہوتی ہے - بہت اچھا ہوا ہے باغِ فردوس و ارم میرا +

باگ ہندی عربی عنان فارسی لگام مشہور لفظ ہے (مؤنث) ظفر ؎ دشت مین اب تو ہمارے توسنِ وحشت کی باگ - اوٹھ گئی اے خارِ دامنگیر رُک سکتی نہین +

بال ہندی موے کا سر وغیرہ (مذکر)
نسیم سے خیال زلف اگر ہی تو دل کی خیر نہیں
وہ ٹوٹ جاتا ہی شیشہ کہ جسمین بال ہوا +
امانت سے خط کا رخ کے خیال آتا ہے-
دل کے شیشہ مین بال آتا ہے +
بال ہندی موے فارسی شعر عربی (مذکر)
اسیر سے کنگھی کے جاتا ہون کہ توڑینگے دانت
وہ -بیکا جو گیسوون کا کوئی بال ہو گیا +
بال فارسی بمعنے بازوے مرغان (مذکر)
غالب سے مین عدم سے بھی پرے ہون ورنہ
غافل بارہا-میری آہ آتشین سے بال عنقا جلگیا +
بام فارسی ہندی کوٹھا (مذکر) صبا سے
منزل جانان مین جا پہنچے کمند آہ سے-اے
صبا بام حقیقت نردبان رکھتا نہیں +
بانبی ہندی سوراخ مار فارسی جحر عربی (مونث)
اسیر سے لکھتا ہون وصف زلف دوات و قلم
نہین -مار سیاہ وہ ہی یہ بانبی ہی مار کی +
بانگ فارسی آواز کو کہتے ہین (مونث)
نسیم سے شیرین کو گور مین تھا تصور ہی عالم
تا چرخ بانگ ماتم فرہاد جائیگی +
بُت لغت فارسی ہے مگر اردو مین بھی مستعمل
ہی مورت ہندی وثن وصنم عربی اور شعرا کے
کلام مین بمعنے معشوق کے آتا ہی (مذکر) ناسخ
سے تو وہ بت ہو کہ اگر دیر مین جاتا اک دم
مثل ناقوس ہر اک بُت وہین نالان ہوتا +
آتش سے بت خورشید رد نوروز کے دن
میہمان ہو گا-خدا کے فضل سے برج شرف
اپنا مکان ہو گا- غالب سے سبکو مقبول ہے
دعوی تری یکتائی کا -روبرو کوئی بت آئینہ سیما نہوا +
بتی ہندی فتیلہ عربی (مونث) خلیل سے
جلتی ہی اوسکے شعلۂ رخسار دیکھکر- بتی
چراغ چشم مین خط نگاہ کی +
بجلی ہندی برق عربی (مونث) رند سے
میخانہ پہ مینھ برس رہا ہی-بجلی کیسی چمک رہی ہے +
صبا سے صبا آہ دل سے مگر ہمسری کی-
تھپیڑے ہوا کے جو کھاتی ہی بجلی +
بچہ فارسی (مذکر) ناسخ سے سخت دل جو
ہین اونھین محروم رکھتا ہی فلک بیضۂ فولاد سے
بچہ کہان پیدا ہوا +
بچھو ہندی کژدم فارسی عقرب عربی (مذکر)
تسلیم سے بوسۂ ابرو لیا کرتی ہی اکثر زلف یار-
سانپ کا مد نظر بچھو نظر آیا مجھے +
بچھونا ہندی فرش عربی بستر فارسی (مذکر)
سحر سے پائینتی رات و نکا سونا بھی نہین بھولگیا-وہ
دوپٹے کا بچھونا بھی نہین بھولگیا + رند سے پلنگ
ایکجانب کو اوندھا ہوا ہی کسی سمت اوٹھا بچھونا پڑا ہے

بحث عربی بمعنے تکرار کرنا (مؤنث) صبا ؎ سخت باتون کا تری کیا دین جواب بحث ہوتی دوبدو اچھی نہین +

بحر عربی بمعنے دریا (مذکر) اسیر ؎ خواہان آب پیاس ہین جب مین حزین ہوا - موجون سے بحر اور بھی چین بر جبین ہوا +

بخار عربی ہی مگر مجازاً تپ کو کہتے ہین (مذکر) ناسخ ؎ یہ نازکی کے ہین معنے کہ باغ مین وہ گل - قریب آتشِ گل جب گیا بخار آیا +

بخار بمعنے کدورت (مذکر) آتش ؎ نالان ہے ہم کوچۂ محبوب مین آتش بلبل ز بخار اپنا گلستان سے نکالا + صبا ؎ بکشتہ لہ رہی مرغان چمن سے کیا کیا - اے صبا پر بخار

بخار عربی ہندی بھاپ (مذکر) آتش ؎ ہفت آسمان چھلکے جو مرے دودِ آہ سے - کیا کیا بخارِ دل سے بخارِ زمین جلا +

بخت فارسی بمعنے نصیب بھاگ ہندی (مذکر) مومن ؎ سب تا بہ فتنہ چونک پڑے تیرے عہد مین - اک میرا بخت تھا کہ وہ بیدار کم ہوا + ناسخ ؎ رات دن رہتی ہی مجھکو عہد طفلی سے تلاش - آ کے پیری ہی کہین بختِ جوان ملتا نہین +

بد دعا یہ معروف ہے (مؤنث) رند ؎ پڑ جائے گا کہین کسی عاشق کا کوسنا - مر جاؤ گے جوان اگر بد دعا لگی +

بدعت عربی نئی بات اور نئی رسم دین مین نکالنی (مؤنث) صبا ؎ جان جان ظلم ہے خاطر شکنی عاشق کی - کعبۂ دل کو جو توڑو گے تو بدعت ہوگی !

بدلی ہندی ابر فارسی سحاب عربی (مؤنث) رند ؎ جا کے شریکِ برق ہوئی آہِ سینہ سوز - بدلی ہی یہ فلک پہ مرے دل کے دود کی +

بدن عربی بمعنے جسم (مذکر) رند ؎ بتاؤ رند ہمکو دل پہ کیا صدمہ گذرتا ہی - کئی دن سے ہی منھ اوترا تمھارا اور بدن جھٹکا + ناسخ ؎ بام پر نکلے نہ تم آؤ شبِ مہتاب مین - چاندنی پڑ جائیگی میلا بدن ہو جائیگا + آتش ؎ دستِ قدرت نے بنایا ہی تجھے اے محبوب - ایسا ڈھالا ہوا سانچے مین بدن ہی کسکا + نسیم ؎ ملا اعلی سے اعلی پست پستی سے ہوا باہم - فلک پر روح جا پہونچی بدن زیر زمین آیا +

بدن بمعنے شرمگاہ (مذکر) آتش ؎ زال دنیا تنگ کرتی ہے نہایت ہی مجھے - ہر مگر اس بیسوا کا کیا بدن فولاد کا +

بدھی ہندی مشہور ہی (مؤنث) اسیر ؎ گلے مین یار کے بدھی او دھر بھاری ہی پھولون کی یہان ہی تیسرا دن اور تیاری ہی پھولون کی +

بر فارسی بمعنے پہلو (مؤنث) مومن ؎ کہا ہمکو سوزِ شوق ہمکناری - کری یون گرم جا بر مین ہمارے

برات اردو رسم معروف (مؤنث) داغ
سے ساتھ حورون کے ہی شہید ترا۔ کیا عدم
کو برات جاتی ہے + قلق سے اک طلسمات تھا
برات نہ تھی۔ صبح نوروز تھی وہ رات نہ تھی +
اسیر سے کبھی شادی کی نہ شادی نہ ہوا رنج کا
رنج۔ مرے نکلے مرے گھر سے نہ براتین آئین +
برتن ہندی ظرف عربی مشہور ہی (مذکر) جان سے
چرھائے آوے مین جب مین کمہارنے برتن
یہ دیکھا اوسنے کہ سو پکے ایک کچا ہے +
برچھی ہندی برنج ورو مین فارسی حربہ عربی
چھوٹا نیزہ (مؤنث) مومن سے آنکھ آفت جان
سے لڑائی۔ اک ترچھی نگہ کی برچھی کھائی +
برسات ہندی برشکال فارسی موسم معروف
ہی (مؤنث) آتش سے جن دنون عشق رلاتا
تھا ہمین صورت ابر۔ کون سی فصل تھی وہ
جسمین کہ برسات نہ تھی +
برف فارسی مشہور چیز ہی (مؤنث) برق سے
پھوٹی قسمت پہ روتی ہی برف۔ ہاے مستی گھل گھل کی کھوئی ہی
برق عربی ہندی بجلی (مؤنث) رند سے
چھوڑ کر سب خس و خاشاک چمن واے نصیب
آشیانے پہ مری برق گرا کرتی ہے + آتش سے
گذر ہوا جو کبھی مرقد غریبان پر۔ گھٹائین چھوٹ بہین
برق بیقرار ہوئی +

برگ فارسی ہندی پتی (مذکر) ناسخ سے آزاد
ہاین قیود سے افتادگان خاک۔ اوڑتا پھر اشجر
سے جو برگ خزان گرا + ذوق سے مرا دل
آگے ہی سینہ مین اک پھوڑا تپکتا ہی۔ خیال خط
سبز یارنے کیون برگ پان باندھا +
بزم فارسی مجلس شراب کی جشن سبھا ہندی (مؤنث)
رند سے نشا مین صورت تصویر تھا بیخود ہر مست تھا
مرقع کا ورق بزم خرابات نہ تھی + قلق سے بزم عیش و نشاط
گرم ہوئی۔ دونون جانب سے دور شرم ہوئی +
بس ہندی بمعنے قابو (مذکر) سالک سے
مجھ جیسے سخت جان پر کیا بس چلے قضا کا۔ یان
ٹوٹتا رہا ہی اکثر غضب خدا کا + داغ سے رُکے
جو کام تو بیداد و بس نہین چلتا۔ پرائے بس مین
ہی کچھ اپنا بس نہین چلتا۔
بستر فارسی ہندی بچھونا (مذکر) غالب سے
در پہ رہنے کو کہا اور کہکے کیسا پھر گیا۔ جتنے عرصہ
مین مرا لپٹا ہوا بستر کھلا + آتش سے مثل عنقا نام
تو مشہور عالم مین رہا۔ گوکہ اس میلے سے مجھ آزاد
کا بستر اوٹھا + ظفر سے یاد مین اوس سرو قد
کی خون رویا اسقدر۔ لی جدھر کروٹ اودھر
بستر گلابی ہوگیا + ناسخ سے خاک پر لوٹتے
ہین فرقت محبوب مین ہم۔ چاندنی ہی شب مہتاب
مین بستر اپنا +

بستر فارسی بچھونا (مذکر) گویا ؎ مین فقیری مین بھی خوش چشمون سے ہم بستر رہا۔ بستر اپنے نے بنایا ہے ہرن کی کھال کا + رند ؎ رم پھلے اور کسی دیس کو ہم یا معبود۔ بستر آج ترے کوچہ سے اپنا اوٹھا +

بستی ہندی آبادی فارسی خلاف ویرانی۔ (مؤنث) داغ ؎ یہ خانہ دل جیسا سنسان نظر آیا۔ بستی کوئی کم ایسی ویران نکلتی ہی +

بسم اللہ عربی آیت قرآنی (مؤنث) ظفر ؎ ترے عارض کا قرآن کیا بنا کر کوئی لکھے گا۔ بھوون کے روبرو پہلے ہی بسم اللہ بگڑ گئی + داغ ؎ مری کشتی اگر چھوٹے گی دریائے محبت مین۔ تو سب سے پہلی بسم اللہ لب ساحل سی نکلیگی +

بسم اللہ رسم معروف (مؤنث) وزیر ؎ ہوا ہے عشق تازہ ابتدائے آہ ہوتی ہے۔ مبارک طفل دل کی آج بسم اللہ ہوتی ہی +

بسم اللہ آغاز (مؤنث) سالک ؎ جو قصہ کا ترے انجام ہے قیس۔ وہ بسم اللہ ہے یاں داستان کی +

بشر عربی بمعنے آدمی (مذکر) آتش ؎ آئینہ مین پریسے چہرہ کو دیکھیے تو۔ کیونکر بھلا محبت تم سے بشر نہ کرتا ہوگا

بط عربی ہندی بطخ جانور معروف و صراحی شراب کی جو شکل بط ہوتی تھی ہے (مؤنث) آتش ؎ موسم گل کی ہوائے کہے ساقی بیکار۔ بط اوڑکے لب مست کو چھو آتی ہے + رند ؎ اللہ رے ذوق صحبت رندان بادہ کش ساقی سے پیشتر بط مے اوڑکے آتی ہی۔

بغل فارسی اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) اسیر ؎ لحد مین سوئے حسینون کی لے کے تصویرین۔ پریوشون سے نہ خالی بغل لحد مین ہی +

بقا عربی باقی رہنا (مؤنث) صبا ؎ موسم عیش کو دنیا مین نہین کچھ وقفہ۔ کم ہی یان برق کی چشمک سے بقا ساون کی۔

بگولا ہندی گردباد فارسی (مذکر) ناسخ ؎ شفق سمجھا ہے اوسکو ایک عالم وائے بیدردی فلک کو گر بگولا جا لگا خاک شہیدان کا + ظفر ؎ گنبد بنا نہ گور کا مجنون کی دشت مین۔ اکثر بگولا گرد مزار اوٹھ کے رہگیا + رند ؎ قیس سمجھا ری لیلی کی سواری آئی۔ دور سے جب کوئی صحرا مین بگولا دیکھا + (حاشیہ: دور سے جب کوئی صحرا مین)

بل ہندی بمعنے کجی ٹیڑھاپن (مذکر) نسیم ؎ جب دیکھیے کجی کے سوا راستی نہین۔ بل لیلیا مزاج نے کچھ زلف یار کا۔

بلا عربی اردو مین آفت کے معنے مین مستعمل ہی (مؤنث) آتش ؎ ایڑیون تک تری چوٹی کی رسائی ہوتی کل جو آنی تھی بلا آج ہی آئی ہوتی +

بلبل عربی ہی مگر فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر باندھا ہی اور بعض نے مؤنث اور بعض نے ایک جگہ مذکر اور خود ہی دوسری جگہ مؤنث فرمایا ہی جیسا کہ مثالون سے ظاہر ہوگا (مذکر) میر ؎ تجھ بن چمن مین جو تھا دل کو ٹوٹتا تھا۔ گل منھ نہ کھولتا تھا بلبل نہ بولتا تھا + ایضاً ؎ دم تحریر گلریزی ہی یا سطرین ہین کاغذ پر۔ صریر کلک ہی یا باغ مین بلبل چہکتا ہی + ناسخ ؎ سیر ہر کنج چمن کرتے ہو تم غیر کے ساتھ۔ بلبلِ دل مجھے اے جان خبر دیتا ہی + برق ع بلبل روحِ روان بے آشیان ہو جائیگا + آتش ؎ بلبل گلون سے دیکھکے تجکو بگڑ گیا۔ قمری کا طوق سرو کی گردن مین پڑ گیا + رند ؎ یارب بہارِ گلشن ہستی سدا رہی۔ بلبل ہزار رنگ کا آکر چہک گیا + (مؤنث) شاہ نصیر ؎ تیرے آنیکی جو شہرت گل شاداب اوڑی۔ بیضۂ غنچہ سے اک بلبل نایاب اوڑی + ناسخ ؎ گل ترے دام محبت مین ہین یون تازہ اسیر۔ جسطرح دام مین بلبل ہو گرفتار نئی + رشک ؎ نشا ہی وصف چشم مین یا خواب مرگ ہی۔ بلبل نے جب سنے مرے اشعار گر پڑی + صبا ؎ اے صبا باغ مین تم نالۂ سوزان نکرو۔ رشک سے بلبل بے برگ و نوا جلتی ہے + رند ؎ باغبان دشمن گلچین جان مرغ چمن۔ بلبل اس باغ مین کبھی بستی ہی کیا کرتی ہی +

بنا فارسی ہندی نیو (مؤنث) اسیر ؎ اوس بت کے نظارے کے لیے جاتے ہین قاضی۔ مسجد کی بنا پاس شوالے کے پڑی ہی +

بند فارسی بمعنے حلقۂ زنجیر (مذکر) نسیم ؎ مخلصی روزِ جنون سے ہوئی حاصل ہمکو۔ ایک ہی جھٹکے مین ہر بند سلاسل ٹوٹا +

بند فارسی بمعنے بند اعضا ہندی جوڑ (مذکر) وزیر ؎ جو روئے ہم تو گرے ٹکڑے استخوانکے وزیر۔ جنون مین سنگ سے یہ جوڑ بند بند ہوا +

بند فارسی بمعنے بند قبا اور اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) ناسخ ؎ جو مین بھی دیکھتا سینہ کی تیاری تو کیا ہوتا۔ مرے آتے ہی ہر بندِ قبا کیون مہربان باندھا +

بندش فارسی طرز (مؤنث) نسیم ؎ مومن کا طرز چھٹ نہ سکیگا نسیم سے۔ شاگرد سے نہ بندشِ اُستاد جائیگی +

بندوق فارسی و عربی و اردو مین مستعمل ہے (مؤنث) اسیر ؎ روبرو نالۂ سوزان کے جو آئی بندوق۔ گھٹ کے ہو جائیگی سرمہ کی سلائی بندوق +

بنیاد فارسی نیو کسی چیز کی جڑ (مؤنث) ظفر ؎ مضطرب ہو کر جو مارا ہمنے سر دیوار سے۔ اے ظفر بنیاد تک بھی اونکے گھر کی ہلگئی +

بنیاد و مال (مؤنث) نسیم ؎ بنیاد جو کچھ تھی سب گنوائی۔ تب خود وہ کھلا ڑھرے آئی +

بنیاد بمعنی حقیقت (مؤنث) ظفر ؎ اے غافلو مانند حباب ایک نفس مین۔ مٹ جاؤ گے تم کچھ نہین بنیاد تمھاری + داغ ؎ کسی لحاظ سے نالہ نہین کیا ہمنے۔ وگرنہ کون تھی بنیاد آسمانون کی +

بو فارسی ہندی باس (مؤنث) آتش ؎ خوشا وہ دل کہ ہو جس دل مین آرزو تیری۔ خوشا دماغ جسے رکھے تازہ بو تیری + ناسخ ؎ اوس مست کے دہن کو جو غنچے سے دون مثال۔ آئیگی گلاب سے بھی بو شراب کی + غالب ؎ داغِ دل گر نظر نہین آتا۔ بو بھی اے چارہ گر نہین آتی + اسیر ؎ دہنِ یار سے دعوی جو کرے نادان ہے۔ منھ سے غنچہ کے ابھی دودھ کی بو آتی ہے +

بوتل انگریزی لفظ باٹل ہے کثرت استعمال سے بوتل ہو گیا ہے فارسی گلابی ہے (مونث) ناسخ ؎ کیا کہیے تیغ ابروے قاتل کے آب کی عکسِ مژہ سے کٹتی ہے بوتل شراب کی +

بوجھ ہندی بار فارسی (مذکر) گویا ؎ جنون پتھر پڑین مرنے پہ یہ نازک دماغی ہے۔ رکھا ہے پھول چھاتی پر تو گویا بوجھ ہے سل کا + کیف ؎ راحت ہوئی جو شوق شہادت مین سر گیا۔ اک بوجھ تھا کہ دوش سے اپنے اوتر گیا +

بوچھار ہندی (مؤنث) اسیر ؎ کشتنی وہ ہون جو مقتل مین کبھی آنکلا۔ مینھ پڑا تیرونکا تلوار کی بوچھار ہوئی +

بوریا فارسی چٹائی ہندی (مذکر) ناسخ ؎ دیکھکر موج ہوا کو کہتے ہین غربت مین ہم۔ بوریا اوڑھنا ہے اپنے خانۂ برباد کا +

بوستان فارسی باغ (مذکر) آتش ؎ پھونک آشیان ہمارا اے برقِ آتشِ گل۔ رہنے کے قابل اپنے یہ بوستان نہ ٹھہرا۔

بوسہ فارسی چومنا پیار کرنا (مذکر) ذوق ؎ نہ رکھتا پر نہ رکھتا منھ پہ دانہ یہ مریضِ غم۔ اگر تیرا میسر بوسۂ خالِ دہان ہوتا + نسیم ؎ ہم عاشقِ مشتاق ہین تجھکو کہینگے۔ بوسہ ہمین دے اے گل تر بس ہو چکا +

بوند ہندی قطرہ عربی (مؤنث) ناسخ ؎ ممکن نہین صیام مین اک بوند آب کی شعبان مین ضرور ہے کثرت شراب کی + آتش ؎ نعمت سے دو جہان کی کیا۔ دے کے شبنم کو بوند پانی کی + غالب ؎ اچھا ہے سر انگشت حنائی کا تصور۔ دل مین نظر آتی تو ہے اک بوند لہو کی + شاد ؎ زخم دل سرمہ در گلو کی۔ گھونگھچی ہے جو بوند ہے لہو کی +

بھاپ ہندی بخار عربی (مؤنث) دبیر ؎ پڑتی ہے دھوپ تہ کی لون تیر چلتی ہے۔ اور گرم گرم بھاپ زمین سے نکلتی ہے +

بہار فارسی فصل ربیع (مؤنث) رند ؎ جنون کے پیچ مین پھر جان بیقرار آئی ہوا ہین نیّر کی

چلنے لگین بہار آئی۔ غالب ؎ اوگ رہا ہے
در و دیوار سے سبزہ غالب ہم بیابان مین ہین اور گھر مین بہار

بھاگر ہندی (مؤنث) اسیر ؎ بیری کی
مگر فوج اسیر آئی ہے نزدیک - دل مردہ ہے بھاگر
صف دندان مین پڑی ہے -

بھاؤ ہندی نرخ فارسی (مذکر) ظفر ؎
ہووے ہم چشم مرے اشک روان دریا سے - دیکھیے
دونون مین ہو بھاؤ زیادہ کس کا -

بہتان فارسی بمعنے افترا (مذکر) آتش ؎
شب فرقت مین کافر ہون جو میری آنکھ جھپکی ہو -
عبث بہتان عشق نے آکے مجھ پہ خواب کا جوڑا +

بھٹی ہندی کورہ فارسی آتشدان (مؤنث)
صبا ؎ ابر آیا ہے دل تڑپتا ہے - کہین بھٹی
کلال کی ہوتی +

بھرم ہندی عزت عربی (مذکر) ظفر ؎ بولتے
جو ہم نہین منہ سے کچھ اس مین بھید ہے - بولنا اچھا
نہین ہمارا بھرم کھل جائیگا +

بھنور ہندی گرداب فارسی (مذکر) ظفر ؎
عکس پڑوے آتشین ساقی کا دریا مین پڑا - ہمسر
خورشید تابان ہر بھنور پیدا ہوا + ذوق ؎
بل بے گریہ گل زمین ہو کر قدم گڑنے لگا - اور
قدم او کھڑے تو گیا دیکھا بھنور پڑنے لگا +

بھور ہندی بمعنے خراب و تباہ (مذکر) صبا ؎
سحر وصل کی مانگون جو دعا - بھور کردے
شب ہجران میرا +

بھون ہندی ابرو فارسی (مؤنث) رند ؎
ہم وہ جانباز مین گر کھینچتا قاتل شمشیر ٹکڑے
ہو جاتے مگر بھون نہ چڑھائی ہوتی +

بھوین ہندی ابرو فارسی (مؤنث) ظفر
؎ جو بھوین اوس شوخ چشم خشمگین کی کھنچ گئین -
دو کمانین متصل دو ترک چین کی کھنچ گئین +

بھید ہندی فارسی راز عربی سر (مذکر) رند ؎
ہو جائے ابھی کافر و دیندار کے اک راہ کھلجائے
اگر بھید ترے راز نہان کا + ظفر ؎ کیونکہ ہم
دنیا مین آئے کچھ سبب کھلتا نہین - اک سبب کیا بھید
وان کا سب کا سب کھلتا نہین -

بھیڑ ہندی ہجوم و انبوہ فارسی (مؤنث) آتش
؎ لاش پر لاش نکلتی ہے ترے کوچہ سے - کیا
تماشا ہے کہ پھر بھیڑ نہین چھٹتی ہے + داغ ؎ کیا بھیڑ میکدہ کے
ہے در پر لگی ہوئی - پیاسو سبیل ہے سر کوثر لگی ہوئی +

بھیس ہندی بمعنے لباس (مذکر) اسیر ؎
سنا ہے غیرت تو شنا بہ ہے وہ حسن خوبی مین -
پہنچون مثل سکندر مین بدلکر بھیس قاصد کا +

بھیک ہندی گدائی فارسی (مؤنث)
اسیر ؎ زلف کا بوسہ ملے کیا اوس بت بے پیر
سے - بھیک کب پائی کسی نے خانہ زنجیر سے +

بیابان فارسی بمعنے صحرا (مذکر) ناسخ ؎
عمر بھر وحشت مین گر صحرا نوردی کی تو کیا - سیر
کے قابل جو تھا دل کا بیابان رہگیا + داغ ؎
کون مدت سے ہی عادت مجھے تنہائی کی - پاس
فردوس کے سنسان بیابان ہوتا +

بیاض عربی بمعنے سفیدی (مؤنث) اسیر
؎ دشت وحشت مین بیاض چشم جانان یاد کی
شاخ آہو مجھکو قمچی ہوگئی استاد کی +

بیان عربی بمعنے فصاحت (مذکر) ناسخ ؎
یقین ہی سنتے سنتے اوسکا سر پھر نیلگے ناسخ -
بیان مین سامنے جسکے کرون اپنے تگاپو کا +

بیاہ ہندی فارسی شادی (مذکر) جان ؎
کیا ہوا جل وریہ موے - بیاہ مرا اور ہی جا ہوگیا +

بیت عربی خانہ فارسی گھر ہندی (مذکر) ناسخ
؎ سر سے پاتک اپنے شعلے کی طرح تھرا گئی -
شمع کو جس شب مرا بیت الحزن یاد آگیا +

بیت عربی بمعنے شعر (مؤنث) نسیم ؎ م ہ
مطلع کا دے فکر دو بیاہو تو ایسی ہو - ہین
بھے برابر بیت ابرو ہو تو ایسی ہو + شاد ؎
وہ سخنور ہین کہ اس لوح غزل مین اے شاد -
ہمنے جو بیت جڑی مثل نگین بیٹھ گئی +

بیخ فارسی ہندی جڑ (مؤنث) ظفر ؎ لی ہو
زیر خاک کروڑ عاشق بیتاب بیخ خار ایدل انداز گین

بیر ہندی بمعنے عداوت (مذکر) ظفر ؎
گذر ہو کیونکہ مرا وان کہ مجھسے لوگون نے یعزیزو
بیر ہے اوس رہگذر پہ باندھ لیا +

بیڑی و بیڑیان ہندی مشہور ہی سلسلہ و
بند پا فارسی (مؤنث) ناسخ ؎ بہار آئی حسینونکو
بھی سودا ہوگیا تجھ پر - بنائین جلد زر کی بیڑیان
دو چار سونے کی + رند ؎ دیکھیے چلکے ذرا عالم وحشت
کی بھی سیر - بیڑی کٹ جائے اگر پانون سے دانائی کی +

بیعانہ عربی سائی جو فروخت کے واسطے پہلے
دین (مذکر) رند ؎ یوسف مصر محبت کیسا ارزان
بک گیا - نقد دل قیمت ہوئی اک بوسہ بیعانہ ہوا +

بیگار ہندی سخرہ عربی (مؤنث) اسیر ؎
کب تلک بار غم ہجر اوٹھاؤن لے بخت - عشق
معشوق نہ ٹھہرا کوئی بیگار ہوئی +

بیلا ہندی پھول کا نام ہی (مذکر) خلیل ؎ پھلیان
پڑگئین آنکھون مین مری رونیسے خوب - ساجو بیٹھا ان تھالون مین بیلا پھلو

باب بائے فارسی

پاتراب ہندی اور فارسی مین مستعمل ہے
نقل مکان کرنا (مذکر) ناسخ ؎ جبکہ مین نے وطن
سے کوچ کیا - گور مین میرا پاتراب ہوا + آتش
؎ کنوین مین یوسف کنعان کو پھینکا اخوان نے
یہ سمجھے مصر کے چلنے کا پاتراب ہوا +

پاٹ ہندی دو دو رزون کو ملا کر سینا یعنے دو کپڑونکو اکٹھا کرکے سینا (مذکر) آتش سے بھر آتا ہی کرے لے بیچ تو نا جہنم سے۔ سمندر موج مارے گر بچوڑون پاٹ دامن کا +

پاٹ دریا کا پاٹ (مذکر) رشک ع پاٹ بحر اشک کا اے چشم گریان بڑھگیا +

پاس فارسی چہارم حصہ از شب و روز پہر ہندی (مذکر) سالک سے کٹتا تھا روز بھی تو ہزار آفتون کے ساتھ۔ ہر پاس اوسکا ہمہ روز شمار تھا +

پاس فارسی رعایت و لحاظ (مذکر) نسیم سے ماتم بہت رہا مجھے اشک چکیدہ کا۔ آخر کو پاس آہی گیا نور دیدہ کا + آتش سے فاتحہ پڑھنے کو آیا قبر آتش پہ یار۔ دو ہی دن مین پاس الفت اسقدر جاتا رہا +

پاسنگ فارسی اردو مین مستعمل ہی وہ پتھر جو ترازو کے پلڑو نکے برابر کرنے کو رکھتی ہین (مذکر) ظفر سے پلے مین حسن کے تم رہنے دو خال ابرو میزان حسن مین یہ پاسنگ ہی دھڑے کا +

پالکی مشہور ہی (مونث) خلیل سے صورت گرد قدم ساتھ نہ چھوڑ لیتے پالکی شہر مین تیری جدھر آیا رکھ گئی

پان اردو فارسی مین مستعمل ہی (مذکر) امانت سے شفق پھولی ہی دیکھو شام کو تہ بدخشانی لب رنگین پہ مسی مل کے اوسنے پان لکھا یا +

پانی ہندی آب فارسی (مذکر) آتش سے رو رو کے مین نے دل نہین خالی کیا ہنوز۔ پانی ابھی سما ہے کہان تا نمک بھرا + ناسخ سے ہی فرو مایون سے پہلے رنج امید نفع مین۔ ہاتھ بے محنت نہین آتا ہی پانی چاہ کا۔

پانی دم تیغ (مذکر) آباد سے تشنہ شوق شہادت کب کی ہون سیراب کر مجکو پانی چاہیے قاتل تری تلوار کا +

پانی برسات (مذکر) اسیر سے جاتا کا پھر نہ مرد کبھو جو وہ جانی آیا۔ رحمت اللہ کی آئی کہ یہ پانی آیا +

پانی طمع (مذکر) اسیر سے یاد اوس رنگ طلائی کی ہی صحرا مین ضرور۔ چاہیے گنبد آہو کو سنہرا پانی +

پپیہا ہندی ساز (مذکر) وزیر سے پس از مردن بھی مین رہتا ہون نالان اونکے ہاتھون سے۔ بجاتے ہین پپیہا اے جنون لڑکے مری گل کا +

پتا ہندی برگ فارسی (مذکر) رند سے اللہ رے وحشتین مرے آہو خصال کی۔ کوسون سے رم کیا ہی جو پتا کھڑک گیا + شاد سے پاؤن جو گل قفس مین لیسے کہان مقدر۔ سجدہ کرون جو گردون پتا بھی دے چمن کا +

پتلا ہندی مشہور ہی (مذکر) کیف سے پھرتا ہی سدا دل کے اشارے پہ ہر اک سمت۔ انسان جسے کہتے ہین پتلا ہی یہ گل کا + عاشق سے بخشا ہے کیا خدا نے شرف بت کے نام کو پتھر بھی جو تراشیے پتلا ہی نور کا +

پُتلی ہندی آنکھ کی سیاہی انسان العین عربی
مردمک چشم فارسی (مؤنث) شاعر ؎ گریۂ بختی
فلک نے دی ہے کاجل کی طرح۔ آنکھ کی پتلی
ہی ہوتی یہ کسی گلفام کی۔

پتنگ ہندی فارسی کاغذ باد (مذکر) اسیر ؎
پھبتی کہے یہ دیکھ کے انسان کا غرور۔ لو پورا
پتنگ اوڑا ایک تار کا +

پتہ ہندی علامت عربی سراغ نشان
فارسی (مذکر) ناسخ ؎ دل سے اونکا مین کام
رہبر کا۔ کیا پتہ چاہیے ترے گھر کا + رند ؎
کس طرح ڈھونڈھ نکالین تجھے جویا تیرے۔ نہ
نشان ملتا ہی تیرا نہ پتہ ملتا ہی + داغ ؎ عدم کی
جو حقیقت ہی وہ پوچھو اہل ہستی سے۔ مسافر کو تو
منزل کا پتہ منزل سے ملتا ہے +

پتھر ہندی فارسی سنگ (مذکر) ناسخ ؎
مرگیا ہون دیکھکر جلوہ رخ پرنور کا۔ میری لوح قبر کو
زیبا ہی پتھر طور کا + رند ؎ کیا خاک مدارا کرین
شوریدہ سری کا۔ سر پھوڑنیکو ڈھونڈھین تو پتھر نہین ملتا +

پٹ ہندی تختۂ در (مذکر) ظفر ؎ وہ نہ
ٹوٹیگا ترے مجنون نے بہت سر پھوڑا۔ ہے
ترے دل کی طرح پٹ ترے در کا مضبوط +

پٹیان ہندی مشہور ہی (مؤنث) اسیر ؎
ہون وہ زخمی خوش نہ آیا مجھکو قاتل کا حجاب۔
پٹیان آنکھون پر باندھین زخم دامندار کی +

پر ہندی فارسی پرہ عان (مذکر) ناسخ ؎
جسکو کیا نشانہ ہوا دم مین بے نشان۔ ہر پر ہی
شہپر ملک الموت تیر کا +

پرتو فارسی بمعنے روشنی (مذکر) اسیر ؎
آیا نظر قلم کو جلوہ جو طور پر۔ پرتو تھا ایک خسرو روشن ضمیر کا
برق ؎ نہال پر ثمر قد ہی صفائی اسکو کہتی ہین
نظر آتا ہے پرتو جا بجا سیب زنخدان کا +

پرچہ فارسی حصہ ٹکڑا (مذکر) رند ؎ کیا پوچھیے
خبر حال پریشان کی ہمارے۔ اوس تنگ کوئی
اخبار کا پرچہ نہین جاتا +

پرچھاوان ہندی سایہ (مذکر) آتش ؎
چمن آئینہ ہی گل عکس ہی رخسار گلگون کا۔ جو
سرو ہے پرچھاوان ہی تیرے قد موزون کا +

پرچھائین ہندی سایہ (مؤنث) رند ؎
ادپری ہے ترے دیوانہ سے عالم کو گریز۔ بھاگتے
پھرتے ہین پرچھائین سے سودائی کی +

پردہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی ستر عربی ستار وغیرہ
پر جو تار لگاتے ہین اوسکو بھی پردہ کہتے ہین (مذکر)
ذوق ؎ پردہ در کعبہ سے اوٹھانا تو ہی آسان ہے پر
پردۂ رخسار صنم اوٹھ نہین سکتا + غالب ؎
محرم نہین ہی تو ہی نواہاے راز کا۔ یان ورنہ جو حجاب
ہی پردہ ہی ساز کا + صبا ؎ گیسو اونکا جو

رخِ رشکِ قمر سے اوٹھا - پردۂ ظلمت شب رو سحر سے اوٹھا + وزیر سے تصور یہ رہا آنکھون مین اوس لیلے شمائل کا - کہ اپنی آنکھ کا پردہ بنا ہے پردہ محمل کا +

پروا فارسی بمعنے احتیاج (مؤنث) آتش سے غلمان و حور ہین مری خدمت کو خلد مین - پروا نہین جہان مین کنیز و غلام کی +

پروانہ فارسی حکم و حکمنامہ (مذکر) صبا سے اوس شہ حسن کے ہین تابع فرمان معشوق - حکم محفل کا ہوا شمع کو پروانہ گیا + شاد سے جوانی جاتی ہے خطِ رخ جانا نہ آتا ہے - بڑھاپا راہداری کا لیے پروانہ آتا ہے +

پروانہ فارسی پتنگا کیڑا اوڑنے والا (مذکر) شاد سے بجا عاشق ترا اے شعلہ رو دردانہ آتا ہی حضور شمع بے پروائی پروانہ آتا ہی + داغ سے یہ کشش تھی حسن جانان کی کہ اوسکی بزم مین شمع کے نزدیک شب کو کوئی پروانہ نہ تھا +

پرہیز فارسی بچنا (مذکر) مومن سے یون شہرت دیدار ہم آمیز نہین تھا - چشم نرگس بیمار کو پرہیز نہین تھا +

پری بلغت فارسی ہی مطلق جن کو کہتے ہین مذکر ہو یا مؤنث مگر اردو کے محاورہ مین جنونکی خوبصورت عورتون کے معنون مین مستعمل ہے اس لفظ مین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر بعضے مؤنث باندھتے ہین (مذکر) صبا سے مثل دیوانہ بہت شاہد آپی کف لائے - وہ پری سیر کو جس دن لب دریا نگیا + (مؤنث) رند سے کریگا عشق تصرف تو دیکھنا وہ پری - پیادہ گھر سے کھلا سر برہنہ پا آئی - ناسخ سے افسون ہی بولتے مین تو چلنے مین سحر ہی - ہوگی پری بھی کوئی نہ اس بول چال کی +

پسینا ہندی عرق عربی مشہور ہی (مذکر) ناسخ سے مٹی وہان کی لیگئے عطار بہر عطر - اوس رشک گل کے منھ سے پسینا جہان گرا + داغ سے حشر مین بےگز بڑھا ہوگا طوفان جسکا - وہ ہماری ہی خجالت کا پسینا ہوگا

پیشواز فارسی زمانۂ سابق مین عورتونکا لباس تھا اب بھی بعض بعض پہنتی ہین (مؤنث) نسیم سے پیشواز کنار حوض اوتاری - شب کی پوشاک پہنی ساری +

پکھاوج ہندی ایک قسم کا باجہ ہی (مؤنث) نسیم سے اوسنے جو پکھاوج اوسکو دیدی کیفیت اتفاق نے دی +

پگڑی ہندی دستار فارسی (مؤنث) ظفر سے کہکشان کہان ہی نشہ مین غرور کے پگڑی مگر تری فلک پر کھل پڑیگا +

پل فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی دریا پر راہ بنی ہوئی (مذکر) ظفر سے پیدا کیا وہ اوسنے بستر عوج بن عنق یہ پل جسکی ساق پا سے بنا رود نیل کا +

پلک فارسی مژہ و مژگان بھی کہتے ہین پپوٹے کا بال یعنے آنکھ کے پردہ کے بال بمعنے پپوٹے کے آتا ہے

(مؤنث) رند ؎ حسن حیرت زا سے تیری پتلیان
پتھرا گئین - اب پلک سے بھی پلک دو دو پہر ہلتی نہین +
پلنگ ہندی چارپائی (مذکر) ناسخ ؎ ہی مکان
گور زنگ سونے کا - کیا کرونگا پلنگ سونے کا +
پلنگ فارسی نام جانور درندہ (مذکر) اسیر ؎
زور بخشا ہی کیا جنون نے اسیر - بچہ ہمسے پلنگ کرتا ہی +
پلنگڑی ہندی چھوٹا پلنگ جسپر سوتے ہین (مؤنث)
ناسخ ؎ فلک ہر شب یہ کافی چارپائی کیا دکھاتا ہے
پلنگڑی تیری اعلیٰ ہی کہین بے پہر چاندی کی +
پلہ ہندی مسافت عربی (مذکر) داغ ؎
تفرقہ پرداز بھی کیا آنکھ اوس صیاد کی - مجھ مین اور
دل مین مرے پلہ ہی سو سو تیر کا +
پناہ فارسی بچاؤ (مؤنث) امانت ؎ ماتھے پر
ہاتھ رکھکے کہین دل سے آہ کی - مانگی کہین پناہ
رسالت پناہ کی +
پنجشاخہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی
(مذکر) ناسخ ؎ دست رنگین یاد آئے گر شب تاریک
مین - پنجشاخہ سامنے آنکھون کے روشن ہو گیا +
پنجہ فارسی اردو مین مستعمل ہی چنگل و چنگال و چنگ
بھی کہتے ہین (مذکر) آتش ؎ عاشقونکے مرغ دلکو
خون ناحق کیلیے - پنجہ مژگان جانان پنجہ شاہین ہوا +
پند فارسی بمعنے نصیحت (مؤنث) ناسخ ؎ غرض پند
ناصحون نے ہر چند کی - ہوئی پر نہ تاثیر کچھ پند کی +

پور ہندی بند انگشت (مؤنث) اختر ؎
گننے سے آنکھ وہ لگاتی ہی - پور ایک ایک ونکی بھاتی ہی +
پوست فارسی چھلکا کھال (مؤنث) آتش
؎ لالہ رو کہکر لگاتے ہین گل اندام کے داغ -
روز محشر شاعرون کا پوست کھینچا جائیگا +
پوشاک فارسی لباس پہننے کے کپڑے (مؤنث)
ناسخ ؎ موت آتی ہی جنون غم نہین عریانی کا ہوگی
پوشاک مری واسطے تیار نئی + رند ؎ ماشاء اللہ آج
وہ اسپ ناز کیجیے - پوشاک صندلی تھین کیا خوشنما لگی
پھانس ہندی خس فارسی لکڑی یا بانس کا ریشہ
تیز نوکدار جو ناخن وغیرہ مین گھسجائے (مؤنث) داغ
؎ بطرح چبھی ہی جی مین اے داغ پلک اوسکی -
یہ پھانس کوئی دل سے ناداں نکلتی ہی + رند ؎
اب اوس مژہ کا دل سے خلش دور ہو گیا - وہ پھانس
جو جگر مین چبھی تھی نکل گئی + ذوق ؎ نکلے ہی
کب کسی سے کہ اوسکی مژہ کی نوک - ہی پھانس سی
کلیجہ کے اندر لگی ہوئی +
پھانسی ہندی خناق عربی کمند فارسی مشہور ہی
(مؤنث) سحر ؎ بل پہ بل زلف کو ملتا ہی خدا خیر کرے
پھانسی یہ کسکے لیے آج بٹی جاتی ہی +
پھاہا و پھایا ہندی مشہور ہی (مذکر) بحر ؎
سورج مکھی کو تجر چکا چوندہ ہو گئی لگتے ذرا جو داغ
سے پھاہا اوٹھا لیا + ناسخ ؎ سبھی سب

ابر کے ٹکڑے سے یہ نکلا خورشید۔ یان جو
داغ سر شوریدہ سے پھاہا اوترا + ذوق سے
خراش سینہ مین اک رہگیا ہے ٹوٹکر ناخن غلط ہو
جو سمجھتے ہین کہ یہ پھاہا ہی مرہم کا + قلق سے
مشک شب زخم دل سے دُھلوایا۔ رکھا کافور صبح
کا پھایا +
پھپھولا ہندی آبلہ (مذکر) ظفر سے جلگیا گل کا
جگر اوس روئے آتشناک مین۔ قطرۂ شبنم
نہین ہے یہ پھپھولا ہوگیا +
پھل ہندی ثمر عربی بار فارسی (مذکر) اسیر سے
ہین تماشائی جو گلزار محبت کے اسیر۔ پھل سر منصور
کو کہتے ہین نخل دار کا +
پھل ہندی ہتھیار وغیرہ کا پھلا (مذکر) اسیر سے
ہمارے بعد ہوگا زخم کھانے کا مزہ کسکو۔
بکیگا کوڑیونکے مول قاتل پھل کٹاری کا +
پہلو فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی جنب عربی
(مذکر) ناسخ سے ہوگیا تھا سر دمین تو تیرے
اوٹھ جانیکے ساتھ۔ داغ حسرت سے مگر کچھ گرم
پہلو ہوگیا۔ وزیر سے ہوگا اک پہلو دل پر داغ
اک پہلو وہ گل۔ یان ہر اک پہلو گلستان بوستان ہوجائیگا +
پہلو بمعنے تکیہ (مذکر) آتش سے دور سے کوچۂ دلبر کو
کھڑا تکتا ہون۔ منہ تو دیوار کا تکیہ نہ تو در کا پہلو +
پہلو بمعنے وضمون (مذکر) آتش سے بڑھ چلا
لاکھ قد یار کی موزونی سے مصرع سرو مین نکلا
نہ کمر کا پہلو + رند سے فکر مضمون کمر مین کروٹین
لیتا رہا۔ ہمیشہ تازہ نہ اک پہلو نظر آیا مجھے +
پہلو بمعنے قرب (مذکر) آتش سے کھائیگا خنجر جلاد
کا جگر کا پہلو۔ زخم پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو +
پہلو بمعنے بازو (مذکر) اسیر سے کردن اگر
نقش نام جانان نگین دل پر مین اے سلیمان۔ تمام
عالم ہو زیر فرمان دباؤن پہلو ترے نگین کا +
پہنچا ہندی ساعد عربی (مذکر) رند سے اوس
نگل کی شاخ گل سے بھی نازک کلائی ہی۔ گجرا جو
پہنا پھولون کا پہنچا لچک گیا +
پھندا ہندی عقدہ (مذکر) ظفر سے کس کام کے
پھر ناخن تدبیر ہمارے۔ جب تار محبت ہی کا پھندا
نہین کھلتا +
پھوڑا ہندی دمل عربی (مذکر) مومن سے
ستم اے گرمی ضبط فغان واہ چھاتی پر
کبھو بس پڑگیا چھالا کبھی پھوڑا نکل آیا +
پھول ہندی گل فارسی (مذکر) نسیم سے صدا دی
سینۂ بلبل مین دل نے ٹوٹ جانے کی سحر کو دست گلچین نے
جو توڑا پھول گلشن کا + ناسخ سے کہتے ہین تیری قامت
و عارض کو دیکھکر۔ بالائے سرو پھول کھلا ہی گلاب کا +
پھول ہندی اخگر فارسی (مذکر) اسیر سے اہل جنت
کو ہو جنت جہنم کا خیال پھول اگر پڑجائیگی میری آہ آتشبار کا +

پکھیر ہندی (مذکر) وزیر ؎ بھکر جو آستین سے
پہونچا ہے کوس تک ۔ اے اشک کوس بھر کا تجھی پکھیر ہو گیا +

پیار ہندی محبت عربی (مذکر) مومن ؎
معشوق سے بھی ہمنے نباہی برابری ۔ وان لطف
کم ہوا تو یہان پیار کم ہوا + ظفر ؎ یار دیرینہ تو
بہر روز تو وہ یار نیا ۔ ہر ستم اسکا نیا اوسکا ہی ہر
پیار نیا + خلیل ؎ کپڑون کو مرے پھاڑتے
ہو مجھسے لپٹکر ۔ شفقت ہی درندون کی طرح پیار تمھارا +

پیاس ہندی تشنگی (مؤنث) ظفر ؎
نہ بجھی پیاس ترے سوختہ جان کی ہرگز ۔ اوسنے
جسدم کہ پیا خونِ جگر اور لگی +

پیالہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے ساغر و پیمانہ و
جام فارسی مین کہتے ہین (مذکر) آتش ؎ فی
سبیل اللہ مے ساقی نے کی ہے خیر خم ۔ دستِ سائل
مین پیالہ چاہیے بلور کا + ظفر ؎ جمشید اپنے وقت کا
ہون مین فقیر مست ۔ جام جہان نما ہے پیالہ سفال کا
وزیر ؎ یہ ہے حسن دو ہفتہ چار دن کی چاندنی
ساقی چھلک جاتا ہے بھرتے ہی پیالہ ماہ تابان کا +

پیام و پیغام فارسی سندیسا ہندی کچھ بات
کہلا بھیجنا (مذکر) اسیر ؎ قاصد ایسا ہو کہ جیسے
تھے جناب مصطفے مین وہ عن بندون کو پہونچایا
پیام اللہ کا + ناسخ ؎ پیک فرخندہ فال آ پہونچا
پھر پیام وصال آ پہونچا + مومن ؎ مین وہم سے
مرتا ہون وہان رعب سے اوسکے ۔ قاصد کی زبان سے
نہین پیغام نکلتا + ظفر ؎ سارے منھ تکنے لگے
گھر مین تمھارے دشمن منھ سے قاصد کے جو پیغام تمھارا نکلا +

پیپ ہندی ریم فارسی (مؤنث) رند ؎
ڈالدی پیپ کلیجون مین غم فرقت نے ۔ غور
کرتے ہو تو کرلو جگر افگارون کی +

پیٹ ہندی شکم فارسی (مذکر) ناسخ ؎
جو یا بدل ما یتحلل کا پیٹ ۔ چٹ کر گئی اشتہا تمام
اپنا پیٹ + رند ؎ اوٹھ گیا اوسکا دوپٹہ جو ہوا سے
اے رند صاف آئینہ سے وہ پیٹ مصفا دیکھا +

پیٹھ ہندی پشت فارسی (مؤنث) ناسخ ؎
منھ آپکو دکھا نہین سکتا ہے شرم سے
اسواسطے ہے پیٹھ ادھر آفتاب کی +

پیچ فارسی مروڑ ہندی (مؤنث) گویا ؎
بھولجائے اپنا بل کرنا ابھی شاخ غزال ۔ پیچ
دکھلادے جو تو گیسوے عنبر فام کا + ناسخ ؎
اپنے سر کو اندنون سودا ہے زلف یار کا ۔ مارپیچان
بنگیا جو پیچ تھا دستار کا +

پیر ہندی پا فارسی (مذکر) مومن ؎ صد نہان نے
پیر نکالا ۔ غم ابد نے مار ڈالا +

پیرہن فارسی لباس (مذکر) ناسخ ؎ آنے پائی
بزم جانان مین تو یہ مالیدہ ہو ۔ پیرہن ہو تنگ
جسم شمع پر فانوس کا +

پیڑ ہندی درخت فارسی (مذکر) آتش سہ
بعد فنا بھی رنگ طبیعت نہ جائے گا۔ تربت سے
میری پیڑ اوگے گا پتنگ کا +
پیشانی فارسی ماتھا (مونث) ناسخ سہ ہے
الف سا قد تصور مین یہان آٹھون پہر۔ دل ہمارا
ہی کہ پیشانی کسی آزاد کی + داغ سہ بنگیا کعبہ
وہی میرے لیے۔ ٹک گئی جس در پہ پیشانی مری +
پیش خیمہ لغت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی
جو خیمہ کہ سفر مین آگے آگے حکام کے چلے کہ منزل
مین پہونچکر انتظار خیمہ کا نہو فوراً پہونچتے ہی اوسمین
اوتر پڑین (مذکر) وزیر سہ باغ کو جائیگا برسیت
اوٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہوا سرکار کا آج + قلق سہ
پیش خیمہ نکل چکا ہی مرا۔ آگے لشکر بھی چل چکا ہی مرا +
پیکان فارسی تیر اور برچھی کی گانسی (مذکر) ناسخ سہ
کی اودھر دل نے کشش کھینچا ادھر سفاک نے۔ ٹوٹکر آخر
مرے سینہ مین پیکان رہگیا + مومن سہ ایسی لذت
خلش دل مین کہان ہوتی ہی۔ رہگیا سینہ مین اوسکا کوئی پیکان ہوگا +
پیل فارسی ہاتھی ہندی (مذکر) ظفر سہ ملا
بادل سے بادل کیا گرج کر دیکھ اے ساقی۔
پیل مست سے پیل مست سے جنگ لا کر جھپٹا + ذوق
سہ فلک وار آرستہ پھرنے دے ہی کوئی
برخر و شونکو۔ گیا ہی آخرش بجز سے پیل دمان باندھا +
پیمان فارسی قول و قرار (مذکر) آتش سہ
صادق القول نہین دوسرا مجھسا ہے کشش۔
شیشہ سے عہد و پیمانہ سے پیمان نہ گیا +
پیمانہ فارسی بمعنے پیالہ شراب (مذکر) داغ
سہ سکندر آئینہ سے جام جم سے خوش ہوا تمنا
کوئی میکش کو دیکھے ہاتھ جب پیمانہ آتا ہی +
پیوند فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی جوڑ ٹکڑا
(مذکر) آتش سہ ہونہ اوس لیلی وحشی کا دل دیوانہ
محو۔ بید مجنون سے کہان پیوند نخل طور کا + جرأت سہ
اپنی گدڑی مین بھی اک پیوند ہی کمخواب کا +

باب تاے فوقانی

تاب فارسی بمعنے برداشت (مونث) ناسخ
سہ ہے تصور مین صبا بوسہ تو مرجھائے وہ گل۔
برگ گل کو تاب ہی بلبل تری منقار کی + ظفر سہ
اوس رخ روشن کے آگے اوڑ گیا کیا نور شمع
بلکہ تاب ماہ پر تنویر سب جاتی رہی +
تاب بمعنے چمک و جلا (مونث) ظفر سہ
ہے سوا الماس سے بھی تیرے دانتون کی چمک
تاب رکھتا ہی در شہوار ایسی کا ہیکو +
تاب بمعنے طاقت (مونث) ناسخ سہ
خط جو اوس محبوب کا بنتا نہین ہی یہ سبب
ہاتھ گالون کو لگائے تاب کیا جام کی +

تابدان فارسی جسکو روشندان کہتے ہین (مذکر) ظفر ؎ ہمارے دل مین ہی یون اوسکی تیر کا روزن - اندھیری گھر مین ہی جسطرح تابدان ہوتا +

تابوت عربی صندوق مردہ (مذکر) اسیر ؎ اوٹھ گئی لاش مگر آپنے آستانہ کہا - کہ یہ تابوت سر راہ گذر کسکا ہی + برق ع بعد مردن چاہیے تابوت چوب تاک کا + نسیم ؎ پریون کا پس و پیش جو سامان نظر آیا - تابوت مرا تخت سلیمان نظر آیا +

تاثیر فارسی اثر کرنا (مؤنث) ناسخ ؎ دیکھنا تاثیر میرے نالۂ جانکاہ کی - سنکے اوس بیرحم نے بے اختیار اک آہ کی + آتش ؎ بید اگر گیا یوسف گم گشتہ جذب عشق - تاثیر اسمین بھی ہے دعاے اسیری کی + ظفر ؎ کیون نہ پھر جائین مجھسے وہ کہ نصیبون نے مرے - ہی مری آہ کی تاثیر سراسر الٹی +

تاج عربی اردو مین مستعمل ہے بادشاہی ٹوپی (مذکر) اسیر ؎ مرا خط لیگیا اوس غیرت بلقیس تک جب سے - ملا ہی طائرون مین تاج ہدہد کو تفاخر کا +

تار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی جیسے سوت کا تار چاندی کا تار لوہی کا تار سونے کا تار (مذکر) ناسخ ؎ ساق سیمین کی محبت مین ہمارے دم کی ساتھ - اے پری تار نفس بھی تار سیمین ہوگیا + آتش ؎ امانت کی طرح رکھا زمین نے روز محشر تک - نہ اک مو کم ہوا اپنا نہ اک تار کفن بگڑا +

تار بمعنے سلسلہ (مذکر) اسیر ؎ کھل گئین نوح کی آنکھین وہ اوٹھایا طوفان - تار رونے کا جو ہمنے لب جیحون باندھا + ذوق ؎ تر آشنا جو یاد آیا برنگ قہقہہ مینا - تو ہمنے تار اشکونکا لے لے ہچکیان باندھا - ظفر ؎ ذرا بھی تار جو ساقی شراب کا ٹوٹا - نشا بھی ساتھ ہی رند خراب کا ٹوٹا +

تار اردو ہی تار جو بالفعل رائج ہی جسپر خبر آتی جاتی ہی (مذکر) شاد ؎ حال معلوم ہوا درد جگر کا ای شاد - تار اشکون کا برائے خبر دل دوڑا +

تارہ لغت فارسی ہی مخفف ستارہ اردو مین مستعمل ہی کوکب عربی اختر فارسی (مذکر) ناسخ ؎ وصل کی شب یہ سیہ خانہ مین جوش نور ہے - ہی چراغ شام سے شرمندہ تارہ شام کا +

تاک ہندی بمعنے کمین (مؤنث) ظفر ؎ یون ہی طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی - کڑی ہو جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی + داغ ؎ تھوڑی سی نظر گذر کی ملے ہمکو ساقیا ہی اپنی تاک جانب ساغر لگی ہوئی +

تاک فارسی انگور کی بیل (مذکر) آتش ؎ اینڈتا تھا تیرے مستون کی طرح سے باغ مین صاحب کیفیت اپنے سلسلہ مین تاک تھا +

تاگا ہندی رشتہ فارسی (مذکر) ظفر ؎ کہکشان کہتے ہین جسکو وہ نظر آتا ہی - اے ظفر جامہ گردون مین کا

تال ہندی بمعنے موزون بہ علم موسیقی (مذکر)
اختر ؎ راحت کے لیے بخ خدانے کیا پیدا۔
یہ تال بنایا ہے میان ایک ہی سُر کا +

تالاب فارسی تال ہندی (مذکر) ظفر ؎
ظفر یہ دیدۂ ترآب اپنا کوے جانان مین۔ رہا
یون جس طرح سے باغ مین تالاب پانی کا +

تبر فارسی اردو مین مستعمل ہی ایک قسم کی کلھاڑی ہی
(مذکر) ناسخ ؎ غیر کا کچھ نہ چلے گر نہو دشمن اپنا
چوب دستہ کو شجر ہی سے تبر لیتا ہے +

تپ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مونث)
آتش ؎ جو گنہ وصل مین سرزد ہوے تھے
عفو ہوے۔ فارغ البال ہوا مین تپ ہجران آئی +
ذوق ؎ عیسی بھی گر ہی پاس تو ممکن نہین شفا۔
خورشید کو وہ تپ ہی فلک پر لگی ہوئی +

تپاک فارسی بمعنے اضطراب دل اردو مین
بمعنے اظہار محبت کے آتا ہی (مذکر) ناسخ ؎ تری جلا نکو
اے سنگدل صنم ہمنے۔ اک ارضاعقہ طور سے تپاک کیا +

تپنچہ اردو مین مستعمل ہی (مذکر) ناسخ ؎ اے شہسوار
اگر نہ کیا کشتہ نگاہ۔ ہوجاوی قبر مین یہ تپنچہ قبور کا +

تتبع عربی پیروی کرنا (مذکر) رند ؎ ابر اکثر
اس برس برسا کیا۔ کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا + ناسخ
؎ کب ہماری فکر سے ہوتا ہی سودا کا جواب۔
ہان تتبع کرتے ہین ناسخ ہم اوس مغفور کا +

تحریر عربی لکھنا (مونث) ظفر ؎ خط مین جب
آپ نے تحریر سراسر الٹی۔ مین نے جانا مری تقدیر
سراسر الٹی + ناسخ ؎ دیکھی نہین مہینون سے تحریر
یار کی۔ برسون ہوے سنی نہین تقریر یار کی + آتش
؎ تمھارے اپنے بیگانے مرے سب خط پکڑتے
ہین۔ اسی سے اپنے حالِ دل کی بس تحریر کم کردی۔

تخت فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مذکر)
ناسخ ؎ جس طرح خورشید سے بڑھ جاے
لکہ ابر کا۔ تجھسے آگے بس یونہین تخت سلیمان بڑھ گیا +

تخم فارسی بیج گری ہندی (مذکر) ظفر ؎ دیکھے
کھلتا ہے کیا گل آخرش اے رشک گل ہمنے
دل مین تخم الفت کا تری بویا تو ہی + وزیر ؎
ذقن مین دانۂ خال سیہ دیکھا تو مین سمجھا۔ لطافت
سے عیان ہے تخم یہ سیب زنخدان کا +

تدبیر عربی غور کرنا بند و بست کرنا (مونث) داغ
؎ معشوق آسمان تو نہین جس سے لین عوض
تدبیر داغ خاک کرین اوسکے جور کی +

تذکرہ عربی بات چیت (مذکر) قلق ؎ جبکہ ہنگام
گفتگو آیا۔ تذکرہ میرے روبرو آیا +

ترازو فارسی مگر اردو مین مستعمل ہی (مونث) نسیم
؎ نکلے ہین برابر اشک میری دونون آنکھون
مین۔ متاع درد تلنے کی ترازو ہو تو ایسی ہو +

تربت عربی بمعنے قبر (مونث) ناسخ ؎

کیا برستی ہے بجاے ابر رحمت بیکسی - ہے
یہی تربت مقرر ناسخ مغفور کی + آتش ؎
اس پر چلینگے مثل قلم پاے خوشخطان - تربت
ہماری تختی ہے مشق خرام کی + داغ ؎ کوچۂ یار
کوئی چھٹتا ہی - مین نہونگا مری تربت ہوگی +
تردد عربی بمعنے فکر (مذکر) نسیم ؎
کم حقیقت کے لیے پرسش کبھی ہوتی نہین -
کون استفسار کرتا ہے تردد مور کا +
ترصد عربی امید رکھنا گھات لگانا (مذکر)
ناسخ ؎ بہار گلشن دین محمد اب دکھا
یارب - ترصد بلبل دل کو ہی فصل گل کی آمد کا +
ترک عربی چھوڑنا (مذکر) آتش ؎ عاشقونسی
طلب بوسہ کہان جاتی ہے - مورسے ہو نسکے
ترک کبھی شکر کا +
ترک عربی بمعنے چھوڑنا اردو مین وہ کلمہ ہی جو
صفحۂ اول کے آخر مین اور پھر صفحۂ دوم کی پہلی سطر کی
ابتدا مین لکھا جاوے (مؤنث) اسیر ؎ بہر تسکین
دیکھتا ہون ہجر مین جب مین کتاب - ترک اک اک جزو کی
ترکے
تڑپ ہندی بمعنے اضطراب (مؤنث) آباد ؎
تو جو آئی تو مجھے ہجر مین آیا آرام - ورنہ اے
موت تڑپ کیا دل بیمار کی تھی +
تسبیح عربی پاکی سے خدا کو یاد کرنا - وظیفہ پڑھنا
فارسی مین مجازاً بمعنے مشہور کی ہے (مؤنث) رند

؎ جپ کر خدا کا نام سحر کی شب فراق -
تسبیح ساری رات پڑھی یا ودود کی + داغ ؎
یہ زہد آپ کا اے داغ سب ہے مکر و فریب -
ہزار پھیریے تسبیح لاکھ دانون کی +
تسلی عربی ڈھارس (مؤنث) مومن ؎
تسلی دم واپسین ہو چکی - ہمین ہو چکی جب
نہین ہو چکی +
تسمہ فارسی چمڑے کا ٹکڑا (مذکر) سحر ؎
جانتا تھا کہ یہی زلف کی آزادی مین - تسمہ اسواسطے
قاتل نے لگا رکھا ہے +
تصور عربی دھیان (مذکر) ناسخ ؎ مری
آنکھون مین پڑجاوین نہ کیونکر اسقدر حلقے - تصور
رات دن رہتا ہی تیری زلف پر خم کا + نسیم ؎
صد چاک ہی مانند کتان چاک جگر کا - آنکھون
مین تصور رہے جو اک رشک قمر کا +
تصویر عربی بمعنے صورت بنانا (مؤنث) ناسخ
؎ جو ترا رخنۂ دیوار نظر آتا تھا - صاف تصویر
مے دیدۂ بیدار کی تھی + آتش ؎ تصویر کھینچی
اوسکے رخ سبز فام کی - ایک صفحہ پر قلم نے
گلستان تمام کی + ظفر ؎ کسکی ابرو کی ہری
تصویر آنکھون مین پھری - میل سرمہ کی جگہ شمشیر
آنکھون مین پھری + داغ ؎ شیخ حرم کو چاہیے کچھ
تحفۂ ہند کا - تصویر بھیجدونگا بت میگسار کی +

تعبیر عربی خواب کے مطالب بیان کرنا (مونث)
ناسخ نے کہتا ہی ناز سے مجھے یوسف نہ جانیے۔
تعبیر پوچھتا ہون اگر خواب وصل کی +

تعریف عربی سننے بیان کرنا اچھا کہنا (مونث)
داغ نے سب اوسکی نظر کو دیکھتے ہین۔ تعریف
کرین مرے جگر کی +

تعظیم عربی بزرگی کرنا (مونث) اسیر نے نہ اوٹھا
نہ حضرت کی تعظیم کی۔ نہ کچھ اعتنا کی نہ تسلیم کی +

تعمیر عربی عمارت بنانا۔ (مونث) شاد نے
چھٹ گئے اعمال نیک اے شاد ما بین حیات۔
خلد مین آدھی ہی بنی تعمیر آدھی رہ گئی +

تعویذ عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی بمعنے مشہور
(مذکر) اسیر نے فلک پر ہر سحر مہر اس تمنا مین
نکلتا ہی۔ بنے تعویذ زرین اوسکے دروازے
کے بازو کا + ناسخ نے جہان مین جتنے ہین جن و
پری سب تجھ پہ مرتے ہین۔ عبث تعویذ تو نے
ڈھونڈ پر اے جان جان باندھا + آتش نے
زور بازو ہی کو بازو کا مین سمجھا تعویذ۔ بس ہے
انسان کو تقدیر کا لکھا تعویذ +

تعویذ قبر کا (مذکر) آتش نے دشمن و دوست
پس از مرگ ملینگے آنکھین۔ نقش جب کا ہی مری سنگ لحد
کا تعویذ + ذوق نے عشق کے مکتب مین ہی فرہاد
سبق تیز ذہن۔ تین دن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا +

تفریح عربی خوش کرنا فرحت دینا (مونث) رند
نے چمن مین بھی ہوآئے صحرا مین بھی۔ کہین
بھی نہ تفریح حاصل ہوئی +

تفسیر عربی بیان کرنا کلام خدا کی شرح کرنا (مونث)
اسیر نے روشن ہی کہنے کو اسیر آپ ہین حافظ۔
اوس مصحف رخسار کی تفسیر نہ سوجھی +

تقدیر عربی اندازہ جو خدا تعالے نے پہلے ہی سب کا
کرلیا ہی (مونث) ظفر نے خط مین جب آپ کی
تحریر سراسر پلٹی۔ مین نے جانا مری تقدیر سراسر
پلٹی + داغ نے جب کہین جہان سے مین
ہو کے خفا جاتا ہون۔ منتون سے مجھے تقدیر منا لاتی ہی +

تقریر عربی بات کرنا (مونث) شاد نے نصف
حال دل سنایا تھا کہ ہنگام اجل پھر گئی منھ مین زبان
تقریر آدھی رہ گئی + مومن نے بیان کرتا ہی ہکلانے کا
اوس بدمست کے عالم۔ وے کیا سمجھے پیچیدہ ہی تقریر

تقصیر عربی خطا قصور (مذکر) رند نے اپنے
ید قدرت سے بنا کر جو بگاڑا۔ تقصیر تھی کیا
صانع ایجاد ہماری + مومن نے سوا دی محتسب
اسکے کہ اپنے دل کی صورت ہی۔ سزاوار سنگ ستم کون ہی تقصیر

تقلید عربی مجازاً بمعنے پیروی کرنا کسی کی (مونث) رند
نے پھنسا کس پیچ مین اوعشق پیچے۔ عبث تقلید کی زلف

تکان فارسی جھٹکا (مونث) صوفی نے تکلیف
نہ جانیے اوٹھائی۔ نے راہ کی کچھ تکان پائی +

تکبیر عربی اللہ اکبر کہنا (مؤنث) آتش ؎
ذرا بھولے سے جو میرے جنازے پر وہ آ نکلے-
نمازی اسقدر بہکے کہ اک تکبیر کم کر دی +

تکرار عربی بار بار پھرانا (مؤنث) آتش ؎
منھ دکھاؤ بہت رہی تکرار- ارنی اور لن ترانی کی +

تکل ہندی جسکو کاغذ باد کہتے ہین (مؤنث)
ظفر ؎ اوڑے پھرے ہی تن زار یون ظفر بیرا-
ہوا پہ جون کوئی تکل خراب اوڑتی ہے +

تکلیف عربی دکھ کسی کو رنج مین ڈالنا (مؤنث)
داغ ؎ اے شمع ہمارا ساتھ دینا تکلیف ہے اور دو پہر کی +

تکیہ عربی جسپر سہارا لگایا جاوے (مذکر) ناسخ
؎ زعم مین اپنے لپٹ کر یار سے سویا مین رات
دن ہوا تو تکیۂ پہلو نظر آیا مجھے + شاد ؎ بیکس ہون
کہ جسکی بعد فنا لحد پہ حسرت کا بستر اہی تکیہ ہی بیکسی کا +

تل ہندی عربی خال (مذکر) ناسخ ؎ مردم
چشم ملائک ہین ترے خال سیاہ- رخ خورشید
پہ ایسا نہ کوئی تل ہوگا + آتش ؎ بینی سہیل گوش
ہین زہرہ و مشتری- قطب سپہر حسن ہی تل تیری گال کا +
ذوق ؎ گر سیہ بخت ہی ہونا تھا نصیبون مین مرے
زلف ہوتا ترے رخسار پہ یا تل ہوتا +

تل ہندی فارسی کنجد (مذکر) صبا ؎ کوٹھون مین
گردش نگہ یار کی پیسا- تل تیل ہو کے بہ گیا چشم غزال کا
تلاش لغت ترکی ہی اور تلاش جو عوام لوگ بولتے ہین
غلط ہی اسکے معنے جستجو کرنا ڈھونڈھنا (مؤنث)
داغ ؎ کچھ تازگی ہو لذت آزار کے لیے- ہر دم
مجھے تلاش نئے آسمان کی ہے +

تلاطم عربی تھپیڑے مارنا ہندی (مذکر) اسیر ؎
قیامت ہی بندھی ہی ذبح کے دم آنکھ پر پٹی-
رہا دل مین تلاطم حسرت دیدار قاتل کا +

تلچھٹ ہندی دُرد فارسی (مذکر) اختر ؎
کسکی مٹی خراب ہو ساقی- اس کا تلچھٹ خمار کرتا ہی +

تلوا ہندی کف پا فارسی (مذکر) رند ؎ کدھر
لیجائیگا کس دشت کے کانٹون کو روندیگا-
الٰہی خیر کرنا پھر مرا تلوا کھجاتا ہی +

تلوار ہندی شمشیر فارسی (مؤنث) آتش
؎ نہ موا مین تو ہی قسمت کا قصور اے قاتل-
ہاتھ کم ہو ورنہ تلوار تری بھاری تھی + ناسخ ؎ خیر سی
کرتے ہو ابرو کے اشارے ہر دم- کبھی تلوار تو مجھپر
بھی لگائی ہوتی + رند ؎ دو کیا اوسکو جسے تو نے
لگایا ایک وار سچ یہ ہی برق اجل تھی تری تلوار نہ تھی +

تماشا عربی سیر کرنا (مذکر) ناسخ ؎ کوئی غنچہ ہی
کوئی گل ہی کوئی پژمردہ ہی- دیکھتے ہین ہم تماشا گلشن
ایجاد کا + رند ؎ جاتے تھے سوے چرخ ہوائی کی
طرح سے- شب کو تماشا آہ شرر بار نے کیا + ذوق
؎ ضبط گریہ نے تماشا طرفہ تر دکھلا دیا- چشم
کے کوزے مین دریا بند کر دکھلا دیا +

تمنا عربی خواہش آرزو (مؤنث) اسیر ؎ کیا کہون حسرتِ دل وصل مین کیا کیا نکلی حرص کی حرص تمنا کی تمنا نکلی + ناسخ ؎ آئینہ دیکھے تمنا ہو جسے دیدار کی۔ پتلیون کے بدلے آنکھون مین ہی مورت یار کی + داغ ؎ دل ہی وہ بے اختیاری اوٹھگئی۔ اب تمنا ہی تمھاری اوٹھگئی +

تن فارسی بدن پنڈا (مذکر) مومن ؎ لاڈری لاشہ ہوا لاغر بس تن ہو گیا۔ ذرۂ ریگِ بیابان اپنا مدفن ہو گیا +

تنبیہ عربی آگاہ کرنا مجازاً مارنا و قید کرنا (مؤنث) مومن ؎ محتسب بیستم غریبون پر۔ کبھی تنبیہ بادشاہ کی +

تنخواہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی مشاہرہ عربی (مؤنث) وزیر ؎ ملا جب درہم داغ جنون گھبرا کے دل بولا یہی کیا عشق کی سرکار مین تنخواہ ہوتی ہی + ناسخ ؎ حد سے گذری پستیِ طالع تو کیا سمجھا ہون مین۔ آسمان نے گنج قارون پر مری تنخواہ کی + داغ ؎ اے داغ اہل قلعہ کا لٹنا تو درکنار۔ تنخواہ بھی خزانۂ شاہی مین رہگئی +

توا ہندی طابق عربی تابہ فارسی (مذکر) رند ؎ داغِ عشق اور کو دیتا ہی فلک ہی ظالم۔ مجھی گل کھانیکو لوہی کا توا ملتا ہی +

توبہ عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مؤنث) داغ ؎ جب مے لالہ فام ہوتی ہی۔ مجھکو توبہ حرام ہوتی ہی + اسیر ؎ آئی بہار جنس ورع رائگان ہوئی۔ توبہ مرید حضرت پیر مغان ہوئی + ظفر ؎ صورت دکھادی اپنی گروہ بت خود آرا۔ توبہ کرین مصور تصویر

توپ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مؤنث) رند ؎ ہجر کی رات کسی طور نہین ٹلنے کی۔ توپ تا صبح قیامت بھی نہین چلنے کی +

توشہ فارسی راہ کا خرچ (مذکر) ظفر ؎ منزل الفت مین غم کو مین جدا کیونکر کرون مجھکو ہی اسکا سہارا ہی یہ توشہ ہی

توقع عربی فارسی امید آسرا ہندی (مؤنث) مومن ؎ مرگئے پر ہی یہ بیخبر صیاد۔ اب توقع نہین رہائی کی + رند ؎ عہد طفلی سے لگا ہی مجھکو الفت کا روگ۔ پل گیا کسکو توقع تھی مرے ملنے کی داغ ؎ ہم کھنچے ایسے کہ آخر اونکو بھی۔ اب توقع ہی ہماری اوٹھگئی

توقیر عربی عزت کرنا (مؤنث) ظفر ؎ پہلے تھا عالم مین اپنے واسطے کچھ بھی وقار۔ جب سے ہم عاشق ہوے توقیر سب جاتی رہی۔ آتش ؎ ملاقات اسلیے تجھسے بتِ بے پیر کم کردی کہ تونے غیر کی خاطر مری توقیر کم کردی + شاد ؎ آبرو ساری تھی جب تک قطع تھے پاے طلب ہاتھ پھیلائے جہان توقیر آدمی رہگئی +

تہ فارسی رنگ جو چہرہ وغیرہ پر آجاوی خلاف ایک رنگ کی (مؤنث) مومن ؎ رنگ رفتہ نی جھلک دکھلائی۔ منھ پہ اک سرخی کی تہ سی آئی +

تھان ہندی عربی طاقہ (مذکر) اسیر ؎
ہوا ہے جامۂ باریک ہی کیا گلعذارون کو ۔ بنا
کرتی ہین آنکھین آنسوون سے تھان شبنم کا +
تھاہ ہندی (مؤنث) صبا ؎ غوطے کھلواتی
ہین یہ رمزین تری اے بحر حسن ۔ تھاہ اک اک
بات کی دو دو پہر ملتی نہین +
تہمت عربی برائی کرنا عیب لگانا (مؤنث)
داغ ؎ مین آشنا نہین بت ناآشنا سے
داغ ۔ تہمت یہ مفت کی ہو مرے سر لگی ہوئی +
تیر فارسی اردو مین مستعمل ہی عربی سہم (مذکر)
ناسخ ؎ مائل ابرو کی طرف مژگان برگشتہ نہیو
تیر بھی پیش کمان بہر تواضع خم ہوا + غالب ؎
زخم نے داد نہ دی تنگیِ دل کی یارب ۔ تیر بھی
سینۂ بسمل سے پرافشان نکلا +
تیغ فارسی ہندی تلوار (مؤنث) صبا ؎
ہلال ابروے قاتل نے معرکہ مارا ۔ نیام شب
مین نہان تیغ آفتاب ہوئی +
تیل ہندی روغن فارسی (مذکر) اسیر ؎
آنکھون مین ان بتون کی مروت نہین رہی ۔ کیا
ان تلون سے تیل آہی ٹپک گیا +

باب تائے ہندی

ٹاپو ہندی جزیرہ عربی (مذکر) جان ؎
ہوتی تھی مجکو عید سمندر مین او ستمگر ۔ ٹھہرا
جہاز جب کوئی ٹاپو نظر پڑا +
ٹوپی ہندی کلاہ فارسی (مؤنث) ناسخ ؎
پھاہا ہو ہماری داغ دل پر ۔ ٹوپی جو تمھاری ملگجی ہی +
ٹھاٹھ ہندی بمعنے آرایش زینت عربی (مذکر)
اسیر ؎ غم و اندوہ و حرمان ہین مصاحب بوریا
مسند ۔ فقیری مین میسر ٹھاٹھ ہی ہمکو امیری کا +
ٹھوکر ہندی لغزش پا (مؤنث) داغ ؎
رکھے قدم سنبھل کے رہ عشق مین وہی ۔ آگے
بھی جسکو ہو کبھی ٹھوکر لگی ہوئی +
ٹھیکرا ہندی خزف عربی شہوری (مذکر) خلیل
؎ پابندیِ تکلف انسان کو جب نہو گی ۔
مٹی کا ٹھیکرا بھی غوری کا قاب ہوگا +
ٹیس ہندی درد فارسی (مؤنث) رند ؎
ٹیسین گئین نہ دل کی وہ وا بارہا لگی ۔ کو ساتھا لسنے

باب ثائے مثلثہ

ثمر عربی بمعنے میوہ پھل (مذکر) وزیر ؎ یار کا
نخل عداوت بارور ہونے لگا ۔ پڑ چلی دل مین گرہ پیدا ثمر
ثواب عربی بدلا و عوض (مذکر) شاد ؎ ہین
بوندی کی کٹاری تھی دواے تشنہ کامی ۔ جو پلاتے بوند

باب جیم عربی

جادو فارسی بمعنے سحر ہندی ٹونا (مذکر) صبا ؎ افعی بلا یار کا گیسو نظر آیا - آنکھون مین جگایا ہوا جادو نظر آیا +

جاڑا ہندی موسم سرما (مذکر) ظفر ؎ ہو چکی گرمی گلابی بادۂ گلگون سے پھر - ابتو جاڑا ای پری پیکر گلابی ہو گیا +

جاگیر فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی قطعہ زمین کا جو بادشاہ سی عطا ہو (مؤنث) جان ؎ اے جان بسر ہوویگی کس طرحسے اوقات - میرا کہین منصب ہے نہ جاگیر ہے +

جال فارسی بمعنے دام اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) ناسخ ؎ اوڑکے اب جائیگی کہان بلبل - ابر باران کا جال آپہونچا +

جالا اردو سے ہندی سبل عربی (مذکر) ناسخ ؎ کثرتِ مین روتے روتے مین ہوا اے یار کور - نشائے کے ڈورے کی جا آنکھون مین جالا ہو گیا +

جام فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) غالب ؎ اور بازار سے لے آئے اگر ٹوٹ گیا - ساغر جم سے مرا جام سفال اچھا ہی + مومن ؎ اگر گردش یہی ہی مغبچون کی چشم میگون کی - کفِ ساقی مین جام بادۂ گلگون نہ ٹھہرے گا + ناسخ ؎ ہی اپنی بزم مین جلوہ مدام شیشہ کا - ہمیشہ ہی کف ساقی مین جام شیشہ کا + ذوق ؎ ہمیشہ دور عشرت ہی جو ہو تم اہل کیفیت - کہ مہر و ماہ ہی دن رات یان اک جام چلتا ہی +

جامہ فارسی کپڑا ہندی (مذکر) لالا علم ؎ گو خاک مین ملا ہون لیکن وہی صفا ہی - کافور سی ہی اجلا جامہ مرے کفن کا +

جان فارسی روح عربی مگر اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) ظفر ؎ خیال زلف نے یہ عقل رات سے کھو دی - کہ ہمنے جان ہی آج اپنی ہاتھ سے کھو دی + مومن ؎ اگر امید بر نہین آتی - جان رہتی نظر نہین آتی + ناسخ ؎ اپنی اپنی بخت ہی یوسف کو زلیخا مول لے - جان شیرین مفت مین جاتی رہی فرہاد کی + آتش ؎ اس مشقت سے اسے حاجت نہو گا حاصل - جان عبث جسم کو بیکار لیے پھرتی ہی +

جانماز فارسی مین اوسے کہتے ہین جسکو بچھاکر نماز پڑھتے ہین (مؤنث) اسیر ؎ تھی جو زاہد کی جانماز اسیر - سنتے ہین وہ بھی رہن جام ہوئی +

جانور فارسی عربی حیوان اردو مین بمعنے معروف مستعمل ہی (مذکر) آتش ؎ بلبل کا عشق حسن گل سے نہین خوش آتا - تقلید آدمی کی یہ جانور نہ کرتا +

جبین عربی ماتھا ہندی بمعنے پیشانی (مؤنث) ناسخ ؎ سنگ اسود کی طرح سب رخ زاہد ہو سیاہ - کیا جو سجدون سے ہوئی تیرہ جبین تھوڑی سی +

جدول عربی بمعنے نہر مجازاً لکیرین سرخی وغیرہ کی جو گرد کسی صفحہ کے ہون (مونث) ناسخ ؎
جابجا تعریف لکھی ہی خط دلدار کی - چاہیے جدول مرے دیوان کو زنگار کی +

جرس عربی گھنٹا و گھڑیال (مذکر) ناسخ ؎
پس جنازۂ لیلیٰ یہ کہتا ہی جرس دل کا - ہمارا پردۂ غفلت پس پردہ ہی محمل کا +

جرم عربی بمعنے گناہ (مذکر) نسیم ؎ کیون نہ صدقہ ہون مین اپنے جرم بے تقصیر کا - قتل کے بعد ایک مدت تک اونھین شرمائے گا +

جریب فارسی عصا عربی لاٹھی ہندی (مونث) ظفر ؎ جریب کاہکشان تو نے ضعف پیری مین + کبھی نہ اے فلک پیر ہاتھ سے پھینکی +

جڑ ہندی بیخ فارسی (مونث) ظفر ؎ کیا قیامت ہی ہماری صرصر آہ و فغان - جس سے باغ دہر مین جڑ ہر شجر کی ہلگئی + شاد ؎ دل ہی نہ رہا امید کیسی - جڑ کٹ گئی نخل آرزو کی +

جزو عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی یعنے حصہ ٹکڑا (مذکر) ناسخ ؎ نکہت کا گل پہچان سے جو دی تشبیہ عطر مجموعہ کا ہر جزو پریشان ہوتا +

جستجو فارسی تفحص عربی (مونث) آتش ؎ شب فراق مین اے روز وصل تا دم صبح - چراغ ہاتھ مین ہی اور جستجو تیری + ناسخ ؎ یون تو ہر کوئی ہی یہان غواص بحر فکر مین جستجو مجھکو ہی لیکن گوہر نایاب کی +

جسم عربی بدن (مذکر) ناسخ ؎ کھلگیا ہی پیرہن مین جسم مجھ مایوس کا - ایک عالم کو گمان ہی شمع اور فانوس کا + وزیر ؎ ایک پا تو اک پا زانو ہی جسطرح رفتار کلک - چلتے پھرتے ہین سدا گو جسم آدھا ہو گیا +

جشن فارسی محفل خوشی کی (مذکر) سالک ؎ خلعت مسندنشینی کا یہ جشن جمشیدی ہی کبھی کچھ بڑھگیا + صبا ؎ بہار آتے ہی ساقی کا یہ زمانہ ہوا - تمام میکدون مین جشن خسروانہ ہوا +

جفا فارسی بمعنے ستم (مونث) آباد ؎ ابر رلواتا ہی تڑپاتی ہی بجلی دل مرا ہجر مین دیکھے نہ دشمن بھی جفا برسات کی + مومن ؎ اگر غفلت سے باز آیا جفا کی - تلافی کی بھی ظالم نے تو کیا کی +

جگر فارسی کلیجہ ہندی (مذکر) غالب ؎ ہی ایک تیر جس مین دونون چھدے ہوے ہین وہ دن گئے کہ اپنا دل سے جگر جدا تھا + وزیر ؎ کچھ خبر ایسی سنی دل بخیہ ہونے لگا - خط کے پرزے دیکھکر ٹکڑے جگر ہونے لگا +

جگنو ہندی کرم شب تاب فارسی (مذکر) اسیر ؎ دل سوزان ہمارا چمکگیا جب بزم لطف جانان مین - کہا سب نے شب تاریک مین جگنو چمکتا ہی + حالی ؎ مگر ایک جگنو چمکتا جو دیکھا پتنگا ادھر سے لگا کرنے پیچھا

جگنو ہندی زیور کا نام ہی (مذکر) رند سے سر کا دوپٹہ شب کو جو گردن کے پاس سے جگنو کی طرح یار کا جگنو چمک گیا +

جگہ ہندی جا فارسی (مونث) ناسخ سے وسعت آباد جہان تنگ ہوا زیر فلک - چاہیے مجھکو جگہ زیر زمین تھوڑی سی +

جلال عربی تیزی (مذکر) ناسخ سے دیکھا جو دوپہر کو جلال آفتاب کا - آیا وہین خیال کسی کے نقاب کا +

جلد عربی و فارسی و اردو مین مستعمل ہی حصہ کتاب (مونث) اسیر سے مضمون عمر ہین قابل قیمت ہزار ہا - دیوان ہمارا جلد نوین ہی ہماری +

جلد کتاب کی جلد (مونث) اسیر سے لائق ہین دیکھنے کے مرے داغہاے تن بھی عجیب رکھتی ہی جلد اس کتاب کی -

جلد عربی بمعنے پوست حیوان (مونث) خسرو سے ہمین چھو چھو کے تو پارس کا ملا ہی رتبہ - ہمنے یہ جلد بدن آپکی چمکائی ہی +

جلسہ عربی ملاقات محفل و نشست (مذکر) شاد سے جلتی ہی سانس جبتک قائم ہی بزم اٹھا اے دم ہی تیرے دم تک جلسہ اس انجمن کا داغ سے شرم چلی جدا ہین ہین اوس شوخ کی سی - الٰہی یہ جلسہ کہان ہو رہا ہی +

جلوہ عربی بمعنے ظاہر کرنا اور اپنے تئین لوگوکو دکھلانا گا ہی مجازاً بمعنے خرام معشوق کے مستعمل ہوتا ہی (مذکر) نسیم دہلوی سے چشم عاشق بنگیا ہون اس لیے مین اے نسیم - شاید آجاے نظر جلوہ جمال یار کا + ناسخ سے چلنے سے عمر روان اپنی ٹھہر جاتی ہی - جب ترا جلوۂ رفتار نظر آتا ہی - ظفر سے صورت ہی بتون کی عجب اللہ کی قدرت سے ہر جلوہ مین اک اور ہی جلوہ نظر آیا +

جلن ہندی حسد و غصہ (مونث) مومن سے یون داغ عدو کا شکر لے دل بیشرم تجھے جلن نہ آئی

جمال عربی خوبصورتی (مذکر) ناسخ سے یہ آدمی ہی کہ ہرسون جمال رہتا ہی - وگرنہ ماہ کو اکدن کمال رہتا ہے

جمع و خرچ فارسی بمعنے حساب آمد و خرچ کا (مذکر) غالب سے نہ کہہ کہ گریہ بمقدار حسرت دل ہی! مری نگاہ مین ہی جمع و خرچ دریا کا +

جن عربی فارسی پری (مذکر) ناسخ سے جن وحشت خیز ایسا ہو تو کیسے آدمی - اے پری ہمر جن بھی کتنا باولا ہو جاے گا + آتش سے کیا کیا پری اوتاری ہین شیشہ مین اوسنے جن کو نسا پلیتہ مین ابتک نہین جلا -

جنازہ عربی لاش مردہ کی جو دفن کرنیکو لیجاوین (مذکر) ناسخ سے شوق بعد فنا ہی کہ بے اعانت غیر - اوڑی گلی کو جنازہ ہوا روان اپنا +

بندے جز مسیحا نہ کسی سے مرا مردہ اوٹھا۔
اوسنے کاندھا دیا آگر تو جنازہ اوٹھا +

جَنَّت عربی بہشت (مونث) داغ ے کیا نظارہ
بزم غیر مین اوس حور طلعت کا۔ یہ کیا معلوم تھا
دوزخ مین جنت ایسی ہوتی ہی + صبا ے کہ رنج
وراحت کیسی۔ دوزخ کیا جنت کیسی۔

جنس عربی قسم کسی چیز کی (مونث) آتش ے
سایہ ساں حسن کے ہمراہ ہی عشق بیباک۔ ساتھ یہ
جنس خریدار لیے پھرتی ہی۔ ظفر ے لے گیا
دل سے متاع صبر کو کون اے ظفر یہ بتا
یہ جنس اب گھر مین سے کیونکر گم ہوئی +

جنگ فارسی لڑائی (مونث) ناسخ ے
صبح نامہ جو لکھا تیرے خط مشکین نے۔ نہ رہی
جنگ جو کچھ مہر سے اور اغیار کے تھی

جنگل فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) ظفر
ے ہون وہ سرگشتہ جنون مین کہ بگولے کی طرح
اے ظفر دیکھکے چکر مجھے جنگل کھاتا +

جنون عربی دیوانگی (مذکر) صبا ے
کچھ قیس سے بھی بڑھکے مرا حال ہو گیا۔ کس قہر کا
جنون مجھے اسہال ہو گیا۔

جنیو ہندی زنار فارسی وہ دھاگا جو ہندو لوگ
گلے مین ڈالتے ہین (مذکر) بحر ے وہ دھاگا دیا بتون نے
خدا دیکھکر مجھے۔ اوٹھا جو مین جنیو کمر سے لپٹ گیا +

جواب فارسی مین بمعنے مقابل کے مستعمل ہی
(مذکر) امیر ے کیا جو خالق عالم نے خلق دل میرا۔
خلیل نے یہ کہا کعبہ کا جواب بنا + آتش ے دنیا کی
غرفہ مین نظر جسنے بنایا جنت مین نہ نکلیگا جواب اوسکے مکان کا +

جواب عربی بمعنے پاسخ (مذکر) ناسخ ے
صاف قاصد کو وان جواب ملا۔ میرے خط کا ہی جواب
ملا + آتش ے وہ کوہ اوس بت بیدین کا کوہ تمکین
ہو۔ ادھر ہمنے پکارا نہ کچھ جواب آیا + ظفر ے ترا
سخن ہی ظفر وہ کہ سامنے تیرے۔ ہوئے خوش
سخنور نہ کچھ جواب آیا +

جواہر معرب جواہرات (مذکر واحد) امانت
ے ملبوس زرنگار ہی اوپر دھرا ہوا۔ نیچے ہے
کشتیون مین جواہر بھرا ہوا +

جوبن ہندی شروع جوانی عنفوان عربی (مذکر)
ظفر ے خون عاشق کا ہی گلگونہ تری عارض کو قتل
ہو مین ہماری ترا جوبن نکلا + داغ ے کہا غنچہ سو رجھا کر گل نے

جور عربی بمعنے ستم (مذکر) محسن ے وہی
سجدہ در ایسی ہی تقصیر ثواب۔ جور جو ہندی پہ ہوتا ہی بجا ہوتا ہی

جوڑ ہندی بمعنے بہتان (مذکر) رند ے عدو غیر نے
تجھکو دلبر بنایا۔ کوئی جوڑ مجھپر مقرر بنایا +

جوڑہ ہندی نغولہ مقدس (مذکر) ظفر ے کھلتا
نہین احوال پریشانی دل کا۔ جبتک کہ ستمگر
ترا جوڑہ نہین کھلتا۔

جوش فارسی اردو مین بمعنے زیادتی و ابال کے
مستعمل ہی (مذکر) اسیر ؎ ہمارے رونیسے
چمکیگا حسن چہرۂ یار - جو مینھ برستا ہی جوش بہار
ہوتا ہی + صبا ؎ جب اوس بے مہر کو ای جذب
دل کچھ جوش آتا ہی - مہ نو کی طرح کھولے ہوے
آغوش آتا ہی + ناسخ ؎ تیرے گیسو ہینز دیکھے
جوشش سودا ہو گیا - وہ آتشنا کہ سے ہیجان صفرا ہو گیا

جوکھون ہندی عربی خسران بمعنے زیان (مونث)
رند ؎ نہ کر عادت وصل گھبرائیگا پھر
جدائی کی جوکھون جو اسے دل پڑیگی +

جون ہندی قمل عربی مشہور (مونث) ذوق ؎
دور کر بالون کو سر پرسے کہے ہے لیلی - پر نہین
کان پر مجنون کے ذرا جون چلتی +

جوہر عربی فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے موج تیغ
(مذکر) گویا ؎ قتل عشاق سے اب نفرت ہی -
تیغ ابروے یہ جوہر ہی گیا + ناسخ ؎ دوستونکی
سر کیے چن چن کے مقتل مین قلم - چشم بینا ہی ہر اک جوہر
تری شمشیر کا + برق ؎ افشان سے
ابروون کی دوچندان نمود ہی - جوہر بڑھاتا ہی رونق
تیغ ہلال کا +

جوہر بمعنے صنعت (مذکر) ظفر ؎ میرا دم اور
تری تیغ کا دم ایک سا ہی - جوہر اخلاص کا
دونون مین بہم ایک سا ہی +

جوہر بمعنے ہنر (مذکر) ناسخ ؎ کھولدیتا ہی اگر
جوہر شمشیر گیسس چھپ گیا تیرگی بخت ہی جوہر اپنا +

جھاڑ ہندی جھاڑ شیشہ کا مثل درخت کے بنا ہوا
ہوتا ہی اوس مین روشنی کرتے ہین عرب کے محاورہ حال مین
ثریا کہتے ہین (مذکر) آتش ؎ دین نہ آزار باصفا ہر گز
کسی کے دل کو رنج - گوشۂ دامن سے اولجھا جھاڑ کب بلور کا +

جھاڑو ہندی بمعنے جاروب (مونث) صبا ؎
آتے ہی باد خزان نے ایسی جھاڑو پھیر دی - جا کے گل
پتا چمن مین باغبان رکھتا نہین +

جہاز فارسی بڑی کشتی (مذکر) اسیر ؎
بھر گیا ایسا ہمارے نالۂ دل کا دھوان - یہ جہاز
گنبد گردان دخانی ہو گیا + کیف ؎ بحر بخشش کا کنارہ
منعمون اچھا نہین غرق خشکی مین جہاز گنج قارون ہو گیا +

جہان فارسی بمعنے عالم (مذکر) رند ؎ اک جہان
دیوانہ اوس زلف دوتا کا ہو گیا - ابتدا ہی مین
یہ سودا انتہا کا ہو گیا +

جھجک ہندی بمعنے وحشت (مونث) رند ؎ ہو جائیگا
رام رفتہ رفتہ - وحشت تو گئی جھجک رہی ہی +

جھڑی ہندی آہستہ آہستہ پانی کا بدون کڑکا کے
بجلی کے لگا تار برسنا (مونث) ناسخ ؎ میری رونیسے
مشابہ ہی جھڑی ساون کی - ایسی محبوب سے کیا آنکھ
لڑی ساون کی + ظفر ؎ مقابلہ مری گریہ سے چاہتا ہی
ابر - لگادی تو بھی جھڑی چشم تر برابر کی +

جھک ہندی بمعنے دیوانگی (مونث) رند ؎ باقی
ہے ابھی اثر جنون کا۔ سودا تو گیا ہی جھک ہی ہی +

جھگڑا ہندی نزاع عربی (مذکر) اسیر ؎ استخوان
تن مین نہ رکھتا یہ سمجھتا مین اگر۔ کہ ہما و سگ محبوب مین جھگڑا ہوگا +

جھلک ہندی بمعنی تجلی (مونث) ظفر ؎ انکھین
ہین کہ شوراسی وہ ستم گردن ہی صراحی دار غضب
اور اوسمین شراب سرخی پان رکھتی ہی جھلک پھر وسی ہی +

جھنڈا ہندی نشان (مذکر) خلیل ؎ عشق مین
چاہیے عاشق کو کہ نالہ نکرے۔ یہی جھنڈا تو محبت مین ہی یکتائی کا +

جھنک ہندی آواز گھنگھرو (مونث) ظفر ؎
وہ گائے تو آفت لائے ہی سرتال مین لیوے جان نکال
ناچ اوسکا اوبھاؤ سو فتنہ گھنگھرو کی جھنک پھر وسی ہی +

جھنکار ہندی فارسی آواز زنجیر گھنگھرو وغیرہ (مونث)
اسیر ؎ خلقت زیر زمین خواب سی بیدار ہوئی۔
شور محشر مری زنجیر کی جھنکار ہوئی +

جہنم عربی بمعنے دوزخ (مذکر) رند ؎ ضرور حشر
کے دن عاصیون کی ہوگی تلاش۔ نہوگی ہم تو جہنم
جلاویگا پھر کیا + داغ ؎ نہین ہوتی کسیکو بھی گوارا
اپنی ناکامی۔ جسے تو بخش دیتا ہی جہنم اوس سے جلتا ہی +

جھوپڑا ہندی مشہور (مذکر) تسلیم ؎ بخت بلبل کے
مین صدقے فصل گل آتی نہین۔ پڑ گیا صحن چمن مین جھوپڑا صیاد کا +

جھولی ہندی شلاق عربی (مونث) اسیر ؎ یہ چاہیے
لے دو آگی تبرک فقیر کا خالی نہین ہی توشہ سے جھولی فقیر کی +

جھومر ہندی نام زیور کا ہی (مذکر) ظفر ؎
چرخ پر ٹھہری ترے عقد ثریا کی چمک۔ جبکہ ماتھے
پہ ترے رات کو جھومر چمکا +

جھونک ہندی بوجھل گرانی (مذکر) بحر ؎
بڑھتی جاتی ہی نزاکت یار کی بالون کے ساتھ جھونک
زلفون کا بھی اب بار کمر ہونے لگا +

جھونکا ہندی عطف باد فارسی (مذکر) ناسخ
؎ اے پری ہون اسقدر لاغر فلک کو اڑ چلا
باد کا جھونکا مجھے تخت سلیمان ہو گیا + آتش ؎ کھلکر
پر بھی مجھے صیاد بے تاب نچھوڑ۔ ناتوان ہون باد کا
جھونکا اڑا لیجائے گا + شاد ؎ بھروسا کیا ہی
دم آیا نہ آیا۔ حیات انسان کی جھونکا ہی ہوا کا +
داغ ؎ اب خاک مین ملا کر آتا ہی کون ہم تک۔
آئے نہ آئے کوئی جھونکا کبھی ہوا کا +

جی ہندی بمعنے جان و دل (مذکر) نسیم ؎ تھا خوف
اسقدر چمن روزگار سے۔ جب کوئی گل ہنسا تو مرا جی دہل گیا +
مومن ؎ آہ و سحر ہماری فلک سی پھری نہو
کیسی ہوا چلی یہ کہ جی سنسنا گیا +

جیلخانہ مرکب ہی جیل اور خانہ سی جیل فرانسیسی
لفظ ہی بمعنے قید کے اور خانہ فارسی بمعنے گھر یعنے
قید خانہ عربی سجن زندان فارسی (مذکر) ذوق
؎ کیون نہ ہر تار مین سو دل ہون گرفتار کہ زلف
جیلخانہ ہی محبت کے گرفتارون کا +

باب جیم فارسی

چاٹ ہندی گزک (مونث) ظفر ؎ سناتے ہین ساقی کو سیخ و ارد ڈھب کی۔ کہ ہو چاٹ کوئی مزیدار ڈھب کی + ذوق ؎ چاٹی بغیر خون کوئی رہتی ہی تیری تیغ۔ ہو یہ تو اسکو چاٹ ستمگر لگی ہوئی +

چادر فارسی اردو مین مستعمل ہی ردا عربی (مونث) وزیر ؎ خوب روندا پاے گلگون سی ہماری قبر کو۔ چادر گل نقش پای یار نی تیار کی +

چاک ہندی فارسی چرخ کلال (مذکر) ناسخ ؎ خبر کلال کو سرگشتگی کی تھی ناسخ۔ جو میری خاک سے تیار اوسنے چاک کیا +

چال ہندی رفتار فارسی (مونث) ناسخ ؎ استرہ پھرنے سے روے یار پر ہی دور خط۔ چال اس کمبخت نے سیکھی ہی کیا تلوار کی + رند ؎ تو خراماں ہو تو اے رشک چمن ساتھ چلین۔ چال پیدا ہو ثوابت مین بھی سیارونکی + داغ ؎ وقت خرام ناز دکھا دو جدا جدا۔ یہ چال حشر کی یہ روش آسمان کی ہی +

چاند ہندی ماہ فارسی (مذکر) آتش ؎ ساقی ہون تیس روز سی مشتاق عید کا۔ دکھلا دی جام سے مین مجھے چاند عید کا + ناسخ ؎ یہ نور ہی روی مہ جبین کا کہ خجل ہو چاند۔ بچند حلقون کا جو حلقہ ہی زلف عنبرین کا وہ ایک نافہ ہی مشک چین کا

چاند ہندی مہینا (مذکر) امانت ؎ ہلال دیکھکر اوس رشک ماہ کا منھ دیکھ خوشی سے مجھکو امانت کٹیگا سارا چاند +

چاند گہن ہندی عربی خسوف (مذکر) امانت ؎ تیرے منھ پر جو رکھا غیر سیہ فام نے منھ مجھکو اے رشک قمر چاند گہن یاد آیا +

چاندنی ہندی روشنی ماہ عربی قمرا ماہتاب فارسی (مونث) ظفر ؎ جو زلف رخ سے تری شبکو ہی سرک جاتی۔ تو چاندنی سی ہی لے ماہرو نکل آتی + وزیر ؎ رات کو بھی چھپ کے اوسکے گھر مین جا سکتے نہین۔ چاندنی چھٹکی ہوئی ہی سایہ دیوار کی +

چاہ ہندی محبت عربی بمعنے دوستی (مونث) داغ ؎ تول میزان نظر مین نظر دشمن و دوست کیطرف کم ہی تری چاہ کدھر بڑھتی ہی + اسیر ؎ اتنا تو جذب عشق نے بارے اثر کیا۔ میری طرح سے اونکو مری چاہ ہو گئی + ناسخ ؎ نہ فقط چاہ مجھی کو تھی قامت دلدار کی تھی۔ مثل منصور زمانہ کو ہوس دار کی تھی + شاد ؎ محبت ہو تو یوسف کو بھی اپنی چاہ ہوتی ہی۔ حقیقت مین یہ سچ ہی دل کو دل سے راہ ہوتی ہی +

چاہ فارسی کنوان ہندی بیر عربی (مذکر) آتش ؎ جان شیرین سی بھرے دلکو تمنا ہی یہی۔ آب شیرین کے عوض چاہ زنخدان تیرا + شاد ؎ غم نہین قبر جو بنیون چاہ بابل ہو نہو۔ ڈوبنے کو ہمین چاہ زنخدان مل گیا +

چپ ہندی بمعنے خاموش (مؤنث) مومن ؎ پردہ سے اک آواز خوش آئی ۔ جسنے یہ چپ ہی مجھکو لگائی +

چتر فارسی چھتر ہندی (مذکر) اسیر ؎ واہ اے دور فلک خانۂ احسان آباد چتر بخشا سر مخمور کو انگڑائی کا +

چتون ہندی نظر نگاہ (مؤنث) رند ؎ ہمین نتھی تمسے امید چشم رکہ دو دن مین چتون بدل جائیگی +

چراغ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) مومن ؎ ہوتا ہے آہ صبح سے داغ اور شعلہ زن کیسا چراغ تھا کہ کبھی گل نہو سکا ۔ غالب ؎ خموشی مین نہان خون گشتہ لاکھون آرزوئین ہین چراغ مردہ ہون مین بیزبان گور غریبان کا + ناسخ ؎ جی لیتی ہے وہ زلف سیہ فام ہمارا بجھتا ہے چراغ آج سر شام ہمارا + ذوق ؎ مین جو شہید ہون لب خندان یار کا ۔ کیا کیا چراغ ہنستا ہے میری مزار کا +

چرچا ہندی ذکر عربی (مذکر) غالب ؎ دہان ہر بت پیغارہ جو زنجیر رسوائی ۔ عدم تک بیوفا چرچا ہے تیری بیوفائی کا + وزیر ؎ بزم صنم مین رات تھا چرچا شراب کا ۔ روشن ہوا تھا شگوفہ چراغ آفتاب کا + نسیم ؎ ہمارے تمہارے تو ہین دل کی باتین ۔ نہ نو اگر اسکا چرچا ہوا ہے +

چرخ فارسی بمعنی آسمان (مذکر) مومن ؎ گلرنگ ہوا گریۂ خون سے مرے دامن ۔ کیا اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہوگا + رند ؎ بان نالے مے نالون نے جو ہیم شب ہجر مین ہاتھی کیطرح چرخ بھی چلا ۔

چشم فارسی ہندی (مؤنث) صبا ؎ فراق یار مین چشم اسقدر پر آب ہوئی طناب عمر ہماری رگ سحاب ہوئی + رند ؎ دولاب کا عالم رہا فرقت مین ہمیشہ ۔ خالی ہوئی اک چشم تو اک چشم بھر آئی +

چشمہ فارسی پانی کا سوتہ (مذکر) وزیر ؎ نہ پایا بوسۂ لب اوس پری کا جب تئے یہ سمجھا نہین الفت کی قسمت مین چشمہ آب حیوان کا + داغ ؎ اوگا ہر سبزہ کیسا حوض کے گرد اے ساقی ۔ خضر آئی ہون چشمہ سمجھکر

چک ہندی بمعنی درد کمر (مؤنث) اسیر ؎ کبھی ادتار کر رکھا جو بار غم مینے ۔ تہہ چک کمر کو ہمسار مین آئی

چکر ہندی بمعنی دوران (مذکر) اسیر ؎ آنکھ اوسکی پھری مجھسے یہ باور نہین آتا ۔ کیا ضعف سے بیمار کو چکر نہین آتا +

چکور ہندی کبک فارسی جانور کا نام ہے (مذکر) صبا ؎ ہوائے یار مین کیا دل کو اضطراب رہا ۔ چکور چاند کی خاطر بہت خراب رہا + آتش ؎ جنون و عشق مین رہتا تھا امتیاز نہ کچھ ۔ چکور طوق گلہ مہ کا حالہ کیا کرتا +

چلم فارسی و ہندی دونون مین مستعمل ہے (مؤنث) اسیر ؎ سوز دل سے کسطرح خالی ہو اپنا کوئی شعر مضمون کہین مہ تو نہ چلمین بھرین استاد کی +

چلمن ہندی پردہ نے وغیرہ (مؤنث) اسیر
ع آنکھون مین یہ کس پردہ نشین کا ہی تصور
چلمن جو ور چشم پہ مژگان کی پڑی ہی + مومن ع
آگے اوس غرفہ کے چلمن ہی پڑی پس چلمن کوئی عورت ہے کھڑی +

چلن ہندی طور (مذکر) نسیم ع ساقی وہ پلا
مے کہ وہ عالم ہو فراموش - ہو جائے جدائی سے
نرالا چلن اپنا + ناسخ ع مہندی سے ہی شعلہ قدم
ہوس رشک پری کا - پاپوش نے سیکھا ہی چلن
کبک دری کا + آتش ع فریب حسن سے گبرو مسلمان
کا چلن بگڑا - خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا +

چلن ہندی بمعنے رواج (مذکر) آتش ع
سکۂ داغ وفا کدن مرے کام آئین گے
عشق کے بازار مین اونکا چلن ہو جائیگا +

چُلو ہندی کف آب فارسی غرفہ عربی (مذکر)
اسیر ع جام اگر ٹوٹ گیا کیا ہی تردد ساقی -
صاحب جام نہین جام ہی چلو اپنا +

چمک ہندی پرتو فارسی (مؤنث) ناسخ ع
لگ چلے گلشن مین گر اوس سرو سیم اندام سے
ہو چمک موج ہوا مین نقرئی زنجیر کی + ظفر ع
شمشیر برہنہ مانگ غضب بالون کی چمک پھر ویسی
ہے - جوڑہ کی گندھاوٹ قہر خدا بالونکی چمک پھر ویسی ہے +

چمن فارسی کیاری (مذکر) نسیم ع پوشیدہ ہی
پھاہون سے ہر اک داغ تن اپنا + پامال خزان
آپ کیا ہی چمن اپنا + ظفر ع تو آ اسدم کہ ہی
وقت سحرائے گلبدن ٹھنڈا - زمین ٹھنڈی ہوا
ٹھنڈی مکان ٹھنڈا چمن ٹھنڈا - رند ع تری کوچہ کا
تصور مجھے قفس مین بندھا - قید مین بلبل شیدا کو چمن یاد آیا +

چنار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی ایک درخت ہی
جو ولایت مین ہوتا ہی کہا جاتا ہی کہ شب کو اسکے پتو نسے
آگ جھڑتی ہی (مذکر) ناسخ ع تری سواری مین کب
بیچشاخہ بین اوس سرو جلو مین صحن گلستان سہی ہی چنار آیا +

چنبر فارسی بمعنے سرپوش چلم (مذکر) اسیر ع مخمور
اسقدر رہون جو قلیان کا شوق ہو - گرداب کی چلم ہو تو چنبر

چنگ ہندی کنکوے مین روشنی کرکے اوڑاتی
ہین (مؤنث) ظفر ع ہوا بلند فلک پہ ہی میرا شعلۂ
آہ - ہوا پہ چنگ نہین لیکے یہ چراغ اوڑی +

چنگاری ہندی شرار عربی (مؤنث) ناسخ
ع طور پر موسی نے جسکا نام رکھا صاعقہ - ایک
چنگاری ہی تیری آتش رخسار کی + آتش ع طور
جس برق تجلی نے کیا خاک سیاہ - تیرے آتشکدہ حسن کی چنگاری ہی

چنگل فارسی پنجۂ آدمی وغیرہ (مذکر) آتش ع
ہجران یار مین تن خاکی سے تنگ ہون - ایذا ہے
مرغ روح کو چنگل ہی باز کا +

چنور ہندی بمعنے مورچھل (مذکر) وزیر ع
ہو گئے تیموریاے حرص جب تو لا وزیر - ہاتھ
اوٹھایا جاہ سے سر پر چنور ہونے لگا +

چوبدستی فارسی ہندی لاٹھی (مؤنث)
ظفر ؎ کسکو مارا کسکا سر پھوڑا بتاؤ تو سہی تیغے
لوہو مین یہ کیونکر چوبدستی ہی بھری -

چوٹ ہندی بمعنے وار (مؤنث) نسیم ؎
جو چوٹ ہی اے دل تری خالی نہین جاتی - آنکھ کو
وہی کی جو سنبھالی نہین جاتی +

چوٹ ہندی بمعنے جوڑ (مؤنث) ظفر ؎ ہمارا
نالۂ پرشور و صور اسرافیل ہی چوٹ بدل اندوہگین برابر کی +

چوٹ ہندی ضربہ عربی کوب فارسی (مؤنث) شعر ؎
دل پہ شاید کوئی صدمہ گذرا - چوٹ سینہ مین بشدت آئی +

چوٹی ہندی فرع عربی جعد فارسی مشہور لفظ ہی (مؤنث) زند
؎ نہ چوٹی سنوارو برائے خدا مجھ بنکے اژدر نگلجائیگی +

چوٹی ہندی بمعنے قلۂ کوہ (مؤنث) اسیر ؎ مرگئے پر
قید محنت سے نکلا کوہکن ہوگئی زنجیر پا چوٹی اوسی کہسار کی +

چورنگ سنسکرت مشہور ہی (مذکر) آتش
؎ کشتۂ تیر مژہ پر تیغ ابرو بھی چلے - اے
شکار انداز ہو چورنگ اس نخچیر کا +

چورنگ سنسکرت ہی نشانہ (مذکر) ناسخ
؎ مجھی پر دمبدم پڑتی ہی محفل مین جو اے ناسخ -
مگر تیغ نگاہ یار نے چورنگ ٹھہرایا +

چونچلا ہندی ناز و دلال عربی (مذکر) ہند ؎
بوئے گل سے مجھے دھوکھا نہین اوسکی بو کا -
جو نچلا رہنے دے باد سحری تو اپنا +

چھاتی ہندی سینہ فارسی صدر عربی (مؤنث) مومن
؎ شدت غم سے بھر آئی چھاتی - ناخن غم
سے کھجائی چھاتی +

چھانوؑن ہندی بمعنے سایہ (مؤنث) ناسخ
؎ جنون پسند مجھے چھانوؑن ہی ببولون کی
عجب بہار ہی ان زرد زرد پھولون کی +

چھپر کھٹ ہندی مشہور ہی (مذکر) ظفر ؎
جو ترے کوچہ مین سویا خاک پر آرام سے - ترک
اوسنے اپنے سونے کا چھپر کھٹ کر دیا +

چھت ہندی بام فارسی (مؤنث) آتش
؎ طلب آرام کی بیجا ہی گرفتاری مین - کب
بھلا خانۂ زنجیر مین چھت پٹتی ہی +

چھتری ہندی کبوترون کے بیٹھنے کو بانس کی
بناتے ہین مشہور ہی (مؤنث) ناسخ ؎ ساتھ
اوڑنے مین ہماؤن کے ہماؤن کی طرح -
چتر سلطانی ہی چھتری اوس کبوتر باز کی +

چہرہ فارسی منھ صورت (مذکر) ناسخ ؎
چاند سا چہرہ جو پردہ سے عیان ہو جائیگا
چشم عاشق کا ہر اک پردہ کتان ہو جائیگا + آتش
؎ حال مجنون تو نہین نو عدگر دیکھا کچھ - ساربان
آج ہی کیون چہرۂ لیلیٰ اوترا + رند ؎ دیکھکر
صورت تری پہ یان کہین پڑھکر درود - واہ
انسان کو دیا خالق نے چہرہ حمد کا +

چھُری ہندی کارد خرد (مؤنث) ظفر ؎
اوترتے ہین گلے مین گھونٹ آب زندگانی کے۔
چھری جب حلق پر قاتل دم تکبیر پھرتی ہی۔ صبا ؎
موجۂ بادِ خزان نے کیا بے تیغ حلال۔ کیا ہی
تجھپر چھری اے بلبل گلزار پھری + رند ؎
تڑپتا ہی اگر زخم کھاکر ابھی تو۔ چھری پر چھری تجھپہ بسمل پڑیگی +
چھڑکاؤ ہندی آبپاشی (مذکر) آتش ؎
مشق خرام مین عرق افشان ہی روے یار۔
چھڑکاؤ ہو رہا ہے زمین پر گلاب کا +
چھڑی ہندی پتلی لکڑی جسکو ہاتھ مین رکھتے ہین
(مؤنث) ناسخ ؎ ہی فقیری کا سبب الفت
قد آزاد کی۔ چاہیے ہم بانوا رکھین چھڑی شمشاد کی +
چھلا ہندی فتحہ عربی گچہ فارسی انگشتری بے نگین
(مذکر) رند ؎ رشک بلقیس بنایا ہی خدا نے
تجھکو۔ بدلون خاتم سے سلیمان کے نہ چھلا تیرا +
چھیڑ ہندی کسی کو بیوجہ ستانا (مؤنث) آتش ؎
ساز کی طرح رہا کرتے ہین عاشق نالان۔ چھیڑ
دیتے تجھکو اے عربدہ جو آتی ہی + صبا ؎ عرش
تک نالے ہمارے جائینگے۔ چھیڑیہ چرخ کہن اچھی
نہین + داغ ؎ ہر گھڑی تجھکو قسم غیر کی
دی جاتی ہی۔ وصل مین اونکی نئی چھیڑ چلی جاتی ہی +
چھلینٹ ہندی مشہور لفظ ہی (مؤنث) ظفر ؎
بڑھے نہ دامن قاتل پہ دیکھ اے بسمل۔ لہو کی چھینٹ

دم اضطراب اوڑتی ہی + ناسخ ؎ مارا ہی مجھکو
یار نے ہولی مین اسلیے۔ میری لہو کو تاکنین چھینٹین شہابکی +
چھینٹا ہندی تھوڑا پانی برسنا کہ زمین تر ہوجاے
(مذکر) تسلیم ؎ ہزارون مطمئن ہین آتش
سوز جہنم سے۔ خدارا دو ادھر بھی کوئی چھینٹا آب رحمت کا +
چین ہندی آرام فارسی (مذکر) مومن ؎
گستاخ نالے فتنۂ محشر جگائینگے۔ خواب عدم مین
چین ہی گر خواب ناز کا + ناسخ ؎ ہون وہ دیوا
نہ بیخود کہ صحرا مین کبھی۔ چین جز سایۂ اشجار مغیلان تن
نہوا + ظفر ؎ خوب ہوگا ہان جو سینہ سے
نکلجائیگا تو۔ چین مجھکو اے دل پر اضطراب آجائیگا +
چین فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے شکن (مؤنث)
آتش ؎ خود بخود دیکھ دل شیدا کو ہی اندوہ و ملال۔
کس جبین کے لیے درکار ہی چین تھوڑی سی +
چیونٹی ہندی مورچہ فارسی (مؤنث) (ذوق
؎ نبض نکلی ہی کہان میری فلاطون چلتی۔
ہے یہ ضعف، ہو تو کہ چیونٹی بھی نہین یون چلتی +

باب حاے مهمله

حاجت عربی خواہش ضرورت (مؤنث) ناسخ
؎ وس دہن کی وصف مین تقریر کی حاجت نہین
خط کی ہی تعریف مین تحریر کی حاجت نہین ظفر

ے ظفر روے جو ہم دل کھولکر اکبار جنگل مین
زراعت کیلیے باران کی حاجت کسلیے پڑتی +
حاشیہ عربی کسی کتاب کی شرح کی شرح (مذکر)
اسیر ے تری چشم سخندان پر نہین سطرین یہ پلکونکی
نظر آتا ہی ہمکو حاشیہ شرح مقاصد کا +
حال عربی بمعنے زمانۂ موجود (مذکر) مومن ے
کہکے یہ بات جو مین رونے لگا۔ اوہی حال مرا
ہونے لگا + ذوق ے اے صنم کیا پوچھتا ہی حال
اس رنجور کا۔ دل نہ اٹکائے کہین اللہ ہمیقدور کا +
آتش ے بیمار رہا برسون ہی عیسیٰ نفسون مین۔
پوچھا نہ کسی نے کہ یہ کیا حال ہوا ہی + وزیر ے
بعد مرنیکے مرے کوئی نہ گریان ہوگا۔ زلف جانان کا
مگر حال پریشان ہوگا +
حال فارسی بمعنے وجد (مذکر) آتش ے معقول
مری قول سی قوال ہوا ہی صوفی کو غزل سنکے مری حال ہوا ہی +
حباب عربی طبلا وبلہ ہندی (مذکر) ناسخ ے
بے ثبات ابھی بزم عیش جو ہی شیشۂ مے کی جا حباب بلا +
صبا ے ہر اک مقام پہ نشوونما ہی گل کی چمن میں پھول رہا بحر مین حباب رہا
حج عربی کعبہ کی زیارت کرنا موسم مقررہ پر ارکان کا ادا کرنا
(مذکر) اسیر ے فتح زر تکلیف سی بھی نہوئی جمع دولت حج فقیر ہوا +
حجاب عربی پردہ (مذکر) آتش ے اون انکھڑیون مین
اگر نشۂ شراب آیا سلام جھک کے کرونگا جو پھر حجاب آیا +
ظفر ے جھکی ہوئی ہی گلستان مین آنکھ نرگس کی۔ ظفر
وہ کون ہی جس سے اسے حجاب آیا +
حجت عربی دلیل (مؤنث) صبا ے آپسمین
اے گبر و مسلمان۔ ناحق ناحق کی یہ حجت کیسی +
حجر اسود عربی سیاہ پتھر جو درکعبہ پر نصب ہے حاجی لوگ
اوسکو چومتے ہین (مذکر) مومن ے بوسہ صنم کی آنکھ کا
لیتے ہی جان دی۔ مومن کو یاد کیا حجر اسود آگیا +
حد عربی بمعنے انتہا (مؤنث) مومن ے تا لہ فلک نہ ہم
سے گذرا۔ کچھ حد نہ رہی مرے الم کی +
حدیث عربی بمعنے سخن (مؤنث) مومن ے
رو کے حدیث شوق ادا کی۔ آگ پہ روغن تھی تمنا کی +
حرارت عربی گرمی بخار (مؤنث) صبا ے رگین
رشتۂ شمع سوزان بنین۔ تپ غم کی ایسی حرارت ہوئی +
خلیل ے مرنے ہی سے جائیگی تپ عشق کی
گرمی۔ مدقوق کی تا زیست حرارت نہین جاتی +
حرز عربی مجازاً بمعنے تعویذ (مذکر) مومن ے نامہ تھا
کاہے کو حرز جان تھا۔ یاد ہاں بند دم افغان تھا +
حرص عربی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے لالچ (مؤنث)
مومن ے عشق مین کام کچھ نہین آتا۔ گر نہ تھی
حرص مال وجاہ نہ کی +
حرف عربی مشہور ہی (مذکر) ناسخ ے آدمی ہین
آدمی تم کیون نہو باہم ملاپ حرف کو دیکھو کہ کیا ہمجنس سے
منضم ہوا + ظفر ے دا پورا نہو سکیگا ثنا احمد یزدان کا
اگرچہ صد زبان ہو وہ زبان خامہ سخندان کا الخ

ع وہ بت کرے خدائی کی باتین خدا کی شان
جو حرف پڑھ سکے نہ کلام مجید کا +
حرف عربی بمعنی سخن (مذکر) وزیر ع زبان کٹ گئی
دانتون سے ملگئی تعزیر کبھی جو لب پہ مری حرف آرزو
آیا + ناسخ ع کیا ہی تاثیر حلاوت ہے لب جان بخش
کی - حرف منھ سے تلخ بھی نکلا تو شیرین ہوگیا +
حرمت عربی عزت (مؤنث) نسیم ع ہم پر عبث
ہے حوصلہ نیشتر زنی - حرمت تمام عمر کی فصاد جائیگی +
حساب عربی گنتی شمار (مذکر) ناسخ ع نجات
ہوگی عذاب حساب سے سبکو - جو پہلے روز قیامت
مرا حساب ہوا + ظفر ع ستم تمھارے بہت اور
دن حساب کا ایک - مجھے ہے سوچ یہی کسطرح حساب
ہوا + صبا ع تو نقد دل کو لیکر کہا تو ہے ٹھہر جا -
روز حساب میرے تیرے حساب ہوگا +
حسرت عربی ارمان افسوس کسی چیز کے نہونے کا
(مؤنث) ناسخ ع حسرت ہی رہگئی تری بام وصال
کی - کوتاہ تھی کمند ہمارے خیال کی + آتش ع
ملتا ہون متصل کف افسوس روز و شب حسرت ہے
میرے ہاتھ کو کسکے سلام کی + ذوق ع جب مین دنیا
سے چلا پھر تو یہ بولی حسرت - تو اکیلا نہین ہمراہ ترے [illegible]
حسن عربی خوبصورتی (مذکر) ناسخ ع کردیا
ہے غیب مین چشم تصور نے مجھے - حسن تیرا
لاکھ پردون مین نہان ہوتا نہین +

حشر عربی بمعنے قیامت (مذکر) مومن ع صور
تھی منقار مرغ صبح پہلو سے مرے - وہ قیامت
قد جو اوٹھا حشر برپا ہوگیا +
حصار عربی بمعنے قلعہ (مذکر) اسیر ع شاد ہے
دل قیدی زلف بت بے پیر کا - ہاتھ آیا ہے حصار عافیت زنجیر کا +
حصہ عربی ٹکڑا و جزو (مذکر) داغ ع لائیگا کعبہ سے
تو مفت ثواب اے زاہد - حصہ پہلے سے ٹھہرا جائے ہمین یارون کا +
حصیر عربی بمعنے بوریا (مذکر) صبا ع بلند و پست
عالم ایک ہے چشم حقیقت مین - حصیر فقر ہمپایہ
بنا تخت فریدون کا +
حظ بمعنے مزہ (مذکر) مومن ع حظ اوٹھاؤ ذرا
جوانی کے - کچھ مزے دیکھو زندگانی کے +
حق عربی (مذکر) مومن ع دار مین حشر تلک
ہے دعا گو لب زخم - ہے ترا حق نمک کوئی ادا ہوتا ہے +
حکایت عربی بات کہانی (مؤنث) مومن ع
لیک ناگفتہ حکایت رہگئی - حرف شکوہ کی شکایت رہگئی +
حکم عربی پروانہ فرمان (مذکر) ناسخ ع کافر و مومن
ہیں سیر ہم رہین محروم و اعطا - کر سکے یہ حکم نہ جاری
فرات کا + ذوق ع جو کچھ کہ ہوا ہم سے وہ کسطرح نہوتا -
حکم ازلی ذوق یونہین ہو ہی چکا تھا + نسیم ع غنیمت
جان مہلت زیست کی یہ چند روزہ ہے - کہ پھر فرصت
کہان جب حکم رب العالمین آیا + رند ع ضبط کرتے
کرتی مرغان قفس تنگ آئی ہین - اب رہائی انکی ہوا حکم ہو فریاد کا +

حل عربی بمعنے عقدہ کشائی (مذکر) وزیر سے اگر عقدہ سراپا ہی برنگ اشک کیا غم ہے مری افتادگی کے ساتھ حل ہونا ہی مشکل کا +

حلق عربی بمعنے گلو (مذکر) ناسخ سے مین اگر زینت فتراک بھی قابل ہوتا حلق میرا بھی تہ خنجر قاتل ہوتا + ذوق سے کم نہو اوس آب خنجر کی الٰہی آبرو آج مدت مین ہمارا حلق تر اچھا ہوا +

حلقہ عربی گھیرا (مذکر) ناسخ سے خیال اوس سرو قامت کا جو آیا کنج زندان مین - برنگ طوق قمری ہو ہر اک حلقہ سلاسل کا + ذوق سے مین وہ ہون نخچیر جسکو دیکھتا ہے وقت ذبح - دیدۂ حسرت سے حلقہ جوہر ساطور کا + غالب سے بسکہ ہون غالب اسیری مین بھی آتش زیر پا - موے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا +

حمام عربی نہانے کی جگہ (مذکر) جان سے بیگم یہ ٹھنڈی سانسین بھرین کسکے واسطے - خس خانہ ہے سوا جو یہ حمام ہو گیا +

حمائل عربی تلوار اور جو شے بغل مین لٹکاتے ہین اور چھوٹی تقطیع کا قرآن (مؤنث) رند سے خدا حافظ و ناصر اونکی کمر کا - سنا ہے گلے مین حمائل پڑیگی +

حنا عربی منہدی ہندی (مؤنث) مومن سے کیوں تھے کاٹے کاٹے آلودہ خون سے ہاتھ یان اپنی ذہان دست عدو سے شب تھی پانوؤن مین حنا لگتی + ظفر سے کبھی ہمارا بھی خون مل کے دیکھو ہاتھون مین - لگائی آپ نے یون تو حنا بہت سی ہے + صبا سے خون عشاق کا جاتا نہین بالا بالا بہلت سے پانی سو ہر سال حنا جلتی کر +

حور عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مؤنث) آتش سے دور پہونچا ہی کمال اوسکی صفا کا شہرہ - دیکھنے حور وہ آئینہ رو آتی ہی + رند سے وہ پری ساتھ لیکر سوتی ہین -

حوصلہ عربی مجازاً بمعنے ہمت و مقدور (مذکر) نسیم سے ہو چکی اور ابھی چندی ٹھہر اے صدمۂ درد فراق - حوصلہ نکلا نہین ہے خاطر غمخوار کا + قلق سے رہا شباب مین باقی جو ولولہ دل کا - تو خاک نکلیگا پیری مین حوصلہ دل کا + رند سے ہی گر یار مین عاجز نوازی کی صفت - سلطنت کا ہر گدا کو حوصلہ ہو جائیگا +

حوض عربی اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مذکر) آتش سے صیاد نے تسلی بلبل کے واسطے کنج قفس مین حوض بھرا ہی گلاب کا +

حویلی فارسی یہ مشہور ہی (مؤنث) ناسخ سے نگہ ہی تیری ایسی تیر پہونچی تیری چلون مین - حویلی ہوا گر بالفرض والتقدیر لاہی کی +

حیا عربی لاج ہندی بمعنے شرم (مؤنث) مومن سے کیونکہ حسرت سے فلک کو دیکھون - شرم آتی ہے حیا سے تیری + رند سے یہ حجاب ہوے بزم غیر مین صاحب تمھین تو شرم نہ آئی مجھے حیا آئی +

حیات عربی زندگی (مؤنث) خلیل سے عشق خط مین تلف حیات ہوئی - لیلۃ القدر مین وفات ہوئی +

حیرت عربی بھوچکا پن (مؤنث) صبا سے صفائی نے اونکی یہ صورت ہوئی - کہ آئینہ دیکھا تو حیرت ہوئی +

حیلہ عربی فریب و بہانہ (مذکر) رند سے ٹالنا منظور تھا ہر چند بہلے سے ولی - حیلۂ معقول صاحب کو حنا کا ہو گیا +

باب خاے معجمہ

خاتم عربی انگشتری فارسی انگوٹھی ہندی (مؤنث)
اسیر سے آرزو تھی کہ ترے ہاتھ کا چھلا ملتا خاتم
دستِ سلیمان مجھے درکار نہ تھی +

خاتمہ عربی آخری انجام (مذکر) اسیر سے جا کے
ہم خاکِ درِ خیر بشر ہونگے اسیر - ایکدن خاتمہ بالخیر ہمارا ہوگا +

خار فارسی بمعنے حسد (مذکر) صبا سے چمن مین جب
مرے ہمراہ وہ نگار ہوا - گلون کو داغ ہوا بلبلون کو خار ہوا +

خار فارسی کانٹا ہندی (مذکر) مومن سے کانٹا
سا کھٹکتا ہی کلیجہ مین غمِ ہجر - یہ خار نہین دل سے گل اندام
نکلتا + ناسخ سے دیے فلک نے مرے سر کو کیتے ہی گل داغ -
اگلہ نہین کوئی پاٹون تلے جو خار آیا + ظفر سے خارِ حسرت تا قبر
تنک دل مین کھٹکتا جائیگا - مرغ بسمل کی طرح لاشہ پھڑکتا جائیگا +

خاصیت عربی طبیعت اثر (مؤنث) ناسخ سے
رہتے ہین اسمین عاشق و معشوق ایک جا - دنیا سے
خاصیت ہی جدا تیرے داب کی +

خاطر عربی دل (مؤنث) اسیر سے پھر بندھا
زلف پریشان کا خیال - پھر پریشان اپنی خاطر ہو گئی +

خاطر فارسی ملاحظہ (مؤنث) اسیر سے چار عنصر
مین بس اب ٹھیریگا کون - چار دن انکی بھی خاطر ہو گئی +

خاک فارسی مٹی ہندی (مؤنث) آتش سے ظاہر ہوا
مجھے یہ بلندی سرو سے - کرتی ہی کام خاک بھی عالی دماغ
کی + ذوق سے میت کو غسل دیجو نہ اس خاکسار کی -
ہی تن بسوا ہے خاکِ کوچہ دلبر لگی ہوئی + مومن سے رہی سرگشتگی
بعد فنا بھی - بگولہ بن کے خاک اپنی اوڑا کی +

خاک شفا مشہور لفظ ہی خاک کربلاے معلےٰ کو کہتے
ہین (مؤنث) رند سے آ سکتے ہین لحد مین فرشتے
عذاب کے - دیکھینگے جب کفن مین ہی خاک شفا لگی +

خال عربی ہندی تل سیاہ نقطے جو بدن پر ہوتے ہین
(مذکر) وزیر سے آتا نہین نظر مسی آلودہ وہ دہن گویا
کہ ہی وہ خال رخ آفتاب کا + ظفر سے خالِ مشکین آتش
رخسار پر پیدا ہوا - چشمۂ خورشید مین بھی نیلوفر پیدا ہوا +

خامہ فارسی قلم (مذکر) ناسخ سے گیسوے جاناں کے
لکھونگا جو نہین مضمون اگر - خامہ میرا رفتہ رفتہ مو قلم ہو جائیگا +

خاندان فارسی گھرانہ ہندی (مذکر) رند سے گو
خاکسار خلق مین رتبا بلند ہی - سید ہین خاندان ہمارا بلند ہی +

خانقاہ فارسی فقیرون کے رہنے کی جگہ (مؤنث)
سالک سے آیا نہ لطف نشۂ مے کچھ مگر کہین - ہم
رات جس مین تھے وہ کوئی خانقاہ تھی +

خانہ باغ اردو مین مستعمل ہی (مذکر) صبا سے
دل پر داغ کی یہی ہی بہار - دیکھیے خانہ باغ کسکا ہی +

خبر عربی بمعنے آگاہی سندیسا ہندی (مؤنث)
ناسخ سے مین ہی کچھ ڈوبا نہین دریاے مے سے ساقیا -
کشتی مے بھی خبر لینے گئی تھی تھاہ کی + صبا سے

کبھی آتی نہ روح قالب مین - گر خبر کچھ مآل کی ہوتی +
غالب ؎ ہم وہان ہین جہان سے ہمکو بھی - کچھ
ہماری خبر نہین آتی + ظفر ؎ تو نے کیون آنکھ سے
روکا قاصد ان اشک کو - جو خبر دل کی مرے دیدۂ تر گم ہوتی +
ختن فارسی بمعنے نام شہر کا ہی (مذکر) ناسخ ؎
لب یمن رخ حلب نہین زلفین - آپنے کیا کیا ختن اپنا +
خدمت عربی کام چاکری کرنا (مؤنث) رند ؎ جو
کیفیت اوٹھایا چاہو ای رند - تو خدمت کیجیے پیر مغان کی +
خدنگ فارسی بمعنے تیر (مؤنث) اسیر ؎ مین سمجھا نہ تھا
کہ دل توڑیگی یون اوسکی نظر - پار سینہ سے خدنگ ہی کمان ہو جائیگی +
خرام فارسی نرم رفتار ناز کی چال (مذکر) اسیر ؎ ہر ا
طرح سے تقلید تیری کی لیکن - نہ کبک کو نہ یہ طاؤس کو خرام آیا +
خرج عربی ہی مگر فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر)
آتش ؎ مرد درویش ہون تکیہ ہے توکل میرا -
خرچ ہر روز ہی یان آمد بالائی کا +
خرمن فارسی کھلیان ہندی (مذکر) مومن ؎
فروغ جلوۂ توحید کو وہ برق جولان کر - کہ خرمن
پھونک دیوے ہستی اہل ضلالت کا +
خزان فارسی پت جھڑ ہندی (مؤنث) آتش ؎
افسوس کیا جوانی رفتہ کا کیجیے - وہ کونسی بہار تھی جسکو خزان نہ تھی +
خزانہ عربی جہان روپیہ پیسا رہتا ہو (مذکر) داغ ؎
دل پر آرزو لٹا ای داغ - وہ خزانہ نظر نہین آتا +
خشکی فارسی سوکھاپن (مؤنث) ناسخ ؎ تیرے

آ گئے خشک ہو جاتے ہین کیا ہی میرے ہونٹھ -
دیکھ او ناوک فگن خشکی لب سوفار کی +
خضاب عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی رنگ اور
مجازاً وسمہ و حنا کا رنگ (مذکر) صبا ؎ وہ بادہ نوش
تھے پیری مین بھی نہ توبہ کی - شمر لب خم مین ہی شیشہ مین خضاب اپنا +
خط عربی بمعنے لکیر (مذکر) غالب ؎ دی مے کسے ہے
طاقت آشوب آگہی کھینچا ہی عجز حوصلہ نے خط ایاغ کا +
ظفر ؎ مژگان مین خط وہ سرمہ و دنبالہ وار کا - تار ہی ہمیشہ
تارون مین پھل کنار کا + وزیر ؎ مستعد قتل تو ہوگا
تو مین مرنے پر خط جو گردن پہ کھنچیگا خط غفران ہوگا +
خط فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے آغاز ریش
(مذکر) ناسخ ؎ کم ہوا خط شعاعی سے فروغ آفتاب -
کچھ نہین غم گر خط رخسار جانان بڑھ گیا + ظفر ؎ جو تیرے
آتش رخ پر نہ خط عنبرین ہوتا - تو آتش سے دھوان
پیدا نہ عالم مین کہین ہوتا + وزیر ؎ صیاد اوڑ سکیگا
نہ اب عندلیب حسن - خط پھول سے عذار پہ گلدام ہو گیا +
خط عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے مکتوب کے
(مذکر) مومن ؎ آ کے اک نامۂ دلدار دیا - خط تسکین
رقم یار دیا + غالب ؎ نامہ کے ساتھ آ گیا پیغام
مرگ - رہ گیا خط میری چھاتی پہ کھلا + خلیل ؎ سبزہ
عارض پہ نہ اوس گل کے نمودار ہوا - خط لفافہ سے نہ باہر
کسی عنوان نکلا + ظفر ؎ جو اوسکو پڑھاتی ہین وہ
جبتک کہ نہ آئین خط سامنے اوس شوخ کی میرا انہین کھلتا +

خطا عربی بمعنے نوشت (مذکر) ناسخ ؎ استرہ منہ پہ
جو پھرنے نہین دیتا ہی بجا - محو دیندار سے کیونکر خط قرآن ہوتا +
خطا عربی بمعنے گناہ (مؤنث) رند ؎ تری تیغ کے
منہ کا بوسہ لیا - خطا مجھسے اتنی تو قاتل ہوئی + ظفر ؎
ہم جو کہتے ہین کچھ اشارون سے - یہ خطا الکلام ہوتی ہی +
خطاب عربی نام یا مدح یا لقب (مذکر) ناسخ ؎
گور بھی کہہ رہی ہے مہر کے ساتھ - آپ خوش ہو گئے
خطاب ملا + ظفر ؎ کہتے ہین کہنے دو اوسکے لوگ
دیوانہ مجھے - یار نے مجھکو عنایت یہ خطاب اچھا کیا +
خفقان عربی نام مرض کا ہی دل کا دھڑکنا (مذکر)
صبا ؎ گھر کے دروازہ مین زنجیر لگی رہتی ہی - میری وحشت
سے اونھین بھی خفقان رہتا ہی + آتش ؎ ایک عالم
مین ہو ہر چند مسیحا مشہور - نام بیمار سے تمکو خفقان ہی کہ جو تھا +
خلا عربی خالی جگہ (مذکر) ناسخ ؎ ہی یونہین ترک ہوا
ہمکو اگر اے فلسفی ثابت ہی عالم دل مین خلا ہو جاویگا + برق
؎ سمائی دل تنگ کی دیکھیے - کہ عالم مین ثابت خلا ہو گیا +
خلخال عربی پابرنجن فارسی پائل ہندی - نام زیور کا
ہی جو عورتین پانون مین پہنتی ہین (مؤنث) اسیر ؎
اسقدر رویا مین آنکھین مل کے اوسکے پانون پر -
یار کی خلخال پا گرداب دریا ہو گئی +
خلش فارسی کسی چیز کا چبھنا (مذکر) آتش ؎ بند ہوتی
آنکھین نہین اکدم تجھے اے شہسوار - یاد تیری دل سی رکھتی ہی
خلش مہمیز کا + (مؤنث) غالب ؎ ترے تیر نیمکش کو کوئی
دل سے کوئی پوچھے - یہ خلش کہان سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا +
خلعت عربی لباس جو امرا کی طرف سے دیا جاوے
(مذکر) آتش ؎ کسکے داغ دل سے محشر مین بلایا
جائیگا - روز اک خورشید کو ملتا ہی خلعت نور کا +
برق ؎ جامہ داغون کا خلعت سودا پایا +
خلق عربی بمعنے لوگ (مؤنث) رند ؎ اک نظر
بام پہ ای بت نظر آجایا کر - دیکھنے کو تری اک خلق خدا آتی ہی +
خم فارسی ٹیڑھا ڈیل (مذکر) ناسخ ؎ ہر کسی کا حال
ہی وضع مصاحب سے عیان - دال حیدر کی تواضع پر
ہی خم تلوار کا + داغ ؎ کبھی ادن گیسوون کی دست شانہ
کیا نکالیگا - کہین یہ ٹیڑھ جاتی ہی کہین یہ خم نکلتا ہی +
نسیم ؎ وہی زور جوانی مین ابھی پشت خمیدہ سے
کمان آسمان پیر کا ابتک نہ خم نکلا +
خم فارسی بمعنے پیچ (مذکر) مومن ؎ شاید کہ دست غیر
رہا رات شانہ کش - اوس زلف تابدادہ مین کچھ آج خم تھا +
خم فارسی ہندی مشہور شراب کا مٹکا (مذکر) ناسخ ؎
لڑکھڑاؤن گا عروج نشا مین تو دیکھنا - ایک
ٹھوکر مین کئی ٹکڑے خم گردون ہوا +
خمار عربی بمعنے بقیہ نشا شراب (مذکر) ناسخ ؎
شکست پائی ہی توبہ کیطرح سکو بھی ہمنے پاس جو ابکے سو خمار آیا +
خمیر عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) جان
؎ کمال منہ کا نوالہ نہین ہی بے نعمت - خمیر
چینی کا بارہ برس مین اوٹھتا ہی +

خنجر فارسی مشہور ہتھیار ہی (مذکر) مومن ؎
اس بے وفائی سے ذرا خنجر فولاد رہا - بارے اکدم
اثر نالہ و فریاد رہا + ناسخ ؎ دیکھکر ابروے ترے
خنجر جو بیدم ہو گیا - پشت شمشیر صفاہانی مین بھی خم ہو گیا +
خندق معرب کھائی (مونث) اسیر ؎ وہ زار
ہون کہ میری لیے وقت قطع ارض - ہر نقش پا ہی سو ہی خندق +
خو فارسی بمعنے عادت (مونث) آتش ؎ فرشتے
بھی تجھے کہتے ہین بیشتر شاعر یقین ہوا ملک الموت مین
ہی خو تیری + رند ؎ ہجر مین بسکہ ملے دست تاسف
ہر دم - خو ہو گئی ہی کف افسوس نہ مجھے ملنے کی +
خواب فارسی ہندی نیند (مذکر) آباد ؎ قسم مجھے
انھین آنکھون کی جھپکی ہو جو پلک شب فراق مین کسکو نصیب
خواب ہوا + آتش ؎ شب فراق مین مجھکو سلانے آیا تھا جگانا
مین نے جو افسانہ گو کو خواب آیا + ناسخ ؎ پیری آئی کودکی بھی
ہی مگر غفلت وہی - کیا ہمارا ہائے یہ خواب پریشان بڑھ گیا + ظفر
؎ کبھی جو خواب مین وہ شوخ پر عتاب آیا - تو پھر نہ خوف سے آنکھون مین میری خواب آیا +
خواب بمعنے واقعہ (مذکر) اسیر ؎ نوجوانی کا نہ پیری
مین کبھی ہوش ہوا - خواب دیکھا تھا جو شب صبح فراموش ہوا +
خوان فارسی اردو مین مستعمل ہی (مذکر) آتش ؎
قتل ہو فراق یار مین کس کس کا دیکھیے - تارون کے
نقل سے ہی یہ خوان فلک بھرا +
خورشید فارسی ہندی سورج (مذکر) مومن ؎ کرتے
جو مجھی یاد شب وصل عدو تم - کیا صبح کہ خورشید نہ تا شام نکلتا زیر

؎ کبھی خورشید یہ افلاک مین پنہان ہوگا - لاکھ پردون مین چھپو تو عیان ہوگا
خوشبو فارسی طیب عربی (مذکر) رند ؎ ہم سوختہ دلون کے
معطر ہوے دماغ - خوشبو جو پھیلی آپ کے حقہ کے دود کی +
خوشہ فارسی گچھا (مذکر) ناسخ ؎ اسقدر مشرب مین وسعت
رکھتے ہین ہم مے پرست - اپنی گلشن مین فلک اک خوشہ ہی انگور کا +
خوشی فارسی سرور شادی (مونث) شاد ؎ کھا زخم خندان
سے یہ چشم تر نے مجھے غم ہے مجھکو خوشی سوجھتی ہے + داغ
؎ آسمان پھرتا رہا ہی مضطرب وعدہ کی رات -
کون سی مجھ تک خوشی پروردگار آنیکو تھی +
خوف عربی ڈر ہندی (مذکر) گویا ؎ تعلق ہووے
دامنگیر سالک کا یہ ممکن ہی نہین آب رواں کو خوف موجون کی
سلاسل کا + نسیم ؎ دوست کی آمد مین دشمن کا بھی مژدہ ساتھ
تھا جب بہار آئی ہمین خوف خزان پیدا ہوا + ناسخ ؎ ہی
شب ہجر تا ابد نہین صبح - نہ رہا خوف روز محشر کا + ظفر ؎ نبی
وہ رحمۃ للعالمین جسکی شفاعت سے ہے ہووے عاصیونکو حشر کے دن +
خون فارسی ہندی لہو (مذکر) رند ؎ یاد کرکے لب
پان خوردہ کی تیری سرخی - خون دل آج بہا ہے کئی چلو اپنا +
ذوق ؎ صراط عشق پر از بسکہ پڑتا ہی قدم میرا - دم شمشیر
قاتل پر بھی خون جاتا ہی جم میرا + ظفر ؎ سر مرا جب
کاٹکر تشہیر فرماوینگے آپ - خون ان آنکھون سے قدمون پر ٹپکتا جائیگا
خون بمعنے قتل (مذکر) امیر ؎ خفا وہ ملتے ہین اتنا کوئی
نہین کہتا - کہ خون عاشق شیدا حضور ہوتا ہے + آتش ؎
ہو گیا دیکھکے قاضی بھی طرفدار اوسکا - بیگنہ خون مسلمان ہوا تھا

سو ہوا۔ صبا سے مجھکو ناحق حلال کرتے ہو۔ خون
بیقصور ہوتا ہی + داغ سے سرخی لبنے کیا ہی خون
اس نخجیر کا۔ تیز ہی پیکان سے بھی سوفار اوسکی تیر کا +
خیال عربی ایک صورت جو بیداری مین تصور کرے
یا خواب مین دیکھے (مذکر) آتش سے خیال آیا جو عشق
زلف مین دل کی تباہی کا۔ بندھا فکر رسا سے یکقلم
مضمون سیاہی کا + غالب سے ہمکو معلوم ہی جنت کی
حقیقت لیکن۔ دل کے خوش رکھنے کو غالب یہ خیال
اچھا ہی + ظفر سے جسے خیال ہی کچھ رحمت الٰہی کا۔ گناہ
سمجھے ہی دعوی وہ بیگناہی کا + رند سے خیال اور کچھ
اے رشک حور ہوتا ہی۔ خطا معاف ہو مجھسے قصور ہوتا ہی +
خیانت عربی خلاف امانت (مؤنث) صبا سے چاہئے
عشق حقیقی نہ بتوں کو دل دے۔ اے صبا دیکھ امانت مین خیانت ہوگی +
خیر عربی نیکی بھلائی (مؤنث) آتش سے اللہ رے
پھڑکنا اسیران تازہ کا۔ صیاد خیر مانگتا ہی اپنے دام کی +
خیرات عربی جمع خیر (مؤنث) رند سے خط نکلنے پر جو
بوسہ رخ پر نور کا پایا۔ خیرات برہمن کو ملی
چاند گہن کی +
خیمہ عربی فارسی واردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر)
ناسخ سے تیرے رہنے کا اے رفیع القدر خیمۂ آسمان
بلند ہوا + آتش سے خانہ حباب پر کمر موج بندھ چکی۔ باہر
نکلا سیل سے نہ خیمہ حباب کا + ظفر سے لپٹتا ہی ظفر
اوسکو نہ دود آہ گرمیرا۔ تو کا ہیکو کھڑا خیمۂ چرخ برین ہوتا

باب دال مہملہ

داد فارسی بمعنے انصاف (مؤنث) مومن سے ہی
روز جزا کی آنے مین دیر۔ اب کون دے داد اس ستم کی +
دار فارسی صلیب عربی سولی (مؤنث) ناسخ سے دل کو
اوس زلف چلیپا مین جو لٹکا دیکھا۔ نظر آیا مجھے منصور سر دار ہی +
دارو فارسی بمعنے دوا (مؤنث) رند سے خاک پا اوس غیرت منصور
کی چہرہ پہ مل۔ تجھکو دارو کی کلف کیا اوتر ملتی نہین +
داستان فارسی بمعنے قصہ (مؤنث) اسیر سے
لازم ہی اجتناب معاصی سے غافلو۔ کیا داستان
سنی نہین قوم ثمود کی + ناسخ سے تیری زلفون کی طرح
ہونے لگا دونون کو طول۔ داستان اپنی شب فرقت
مین جب آغاز کی + ظفر سے کہون مین کیا کہ گذرتی ہی
دل پر کیا تجھ بن۔ یہ داستان غم ای دلربا بہت سی ہی +
داغ فارسی دھبہ نشان (مذکر) رند سے پھر دل
مین گھر کیا ہی کسی رشک ماہ نے۔ دو چار دن سے
داغ جگر پھر چمک گیا + آتش سے بندگی حق مین بھی
بھولا نہ مین یادِ صنم۔ توبہ کی ولیکن داغِ داماں رہ گیا +
داغ سے نہ مٹا نقش غیر جی سے ترے۔ یہ بھی میری ہی دل کا داغ ہوا +
دال ہندی بمعنے اناج (مؤنث) اسیر سے
دانہ خال کا بوسہ وہ کہین دیتے ہین کچھ نہین
دال ہماری کبھی گلنے کی نہین +

دالان فارسی اردو مین مستعمل ہی (مذکر) سحر ؎ ہم بھی مر رہنے کو ڈھونڈ ھینگے کوئی قبر کہین۔ آپ بھی سوئین مبارک رہی دالان نیا+

دام فارسی جال ہندی (مذکر) مومن ؎ ہان جوش طپش چھیڑ چلی جائی کہ پر تو جھڑ جائینگے خسودہ گر دام تو

دامن فارسی ہی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) آتش ؎ آتش گل مے کیا ہی جو مری طینت کو خمیر۔ دامن باد بہاری مجھے بھڑکا تا ہی+ ناسخ ؎ اشک حسرت کے سوا بادہ گلرنگ سے ہائے۔ مثل زاہد کبھی دامن نہو اتر اپنا+ ظفر ؎ تیری دامن سے جو خون ٹپکا شہید ناز کا۔ خوب گہرا دامن محشر گلابی ہو گیا+

دانت ہندی دندان فارسی (مذکر) ناسخ ؎ زہر گیسو کا بہت ہی اور تھوڑا سانپ کا۔ تیری کنگھی نے صنم ہر دانت توڑا سانپ کا+

دانہ فارسی مشہور ہی (مذکر) ناسخ ؎ آگ داغون سے ہماری جسم عریان ہو گیا۔ ای جنون ہر دانہ زنجیر بریان ہو گیا+ ذوق ؎ دل کا یہ احوال ہی غم سے ترے ای مست ناز+ جیسے مرجھایا ہوا دانہ کوئی انگور کا+ داغ ؎ گہ شمار خار صحرا گہ وظیفہ نام قیس۔ سبحہ کا دانہ ہی ہر دانہ مری زنجیر کا+

دائرہ عربی بمعنے حلقہ (مذکر) ناسخ ؎ ایسی فرقت مین ہے گردش کہ مرے رہنے سے۔ دائرہ صورت پرکار نظر آیا مجھے+

دخل عربی اندر آنا (مذکر) گویا ؎ مجھ مین اور اوس مین اب ایسا ہی ہجوم اختلاط۔ دخل ہو سکتا نہین ہی بیچ مین پیغام کا+

دَر فارسی بمعنے دروازہ (مذکر) آتش ؎ وحشت دل کا تقاضا ہی نکل چلنے کا۔ تنگ ہون گنبد گردون کا نہین در ملتا+ غالب ؎ شب ہوئی پھر انجم رخشندہ کا منظر کھلا۔ اس تکلف سے کہ گویا بتکدہ کا در کھلا+ رند ؎ غم نہ کھا بجھسے سوا رزاق کو ہی فکر رزق۔ لاکھ در وا ہونگے گر بند ایک در ہو جائیگا+

دُر فارسی بمعنے موتی (مذکر) امیر ؎ وہ شعر تر مین وصف در گوش مین پڑھون۔ سیپی اوتار دی مجھے در اپنی گوش کا+

دُرّاج عربی تیہو فارسی تیتر ہندی ایک جانور کا نام ہی (مذکر) اختر ؎ ہوا پامال تیری چال پر صیاد مین سب پر عبث دام بلا مین تو نے یہ دراج کھینچا ہے+

دربار فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) آتش ؎ عشق کا قصہ کہینگے ہم حضور شاہ حسن۔ وقت شب دربار گر اپنا مقرر ہو گیا+ داغ ؎ آپ ہین اور مجمع اغیار۔ اور دربار عام ہوتا ہی+ کیف ؎ جو جا ہی وہ مسجد مین پڑھے آکی نماز۔ کچھ قید نہین عام ہی دربار خدا کا+

درخت فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) ذوق ؎ بجھنے کی دل کی آگ نہین زیر خاک بھی۔ ہو گا درخت گور پہ میری چنار کا+

درو فارسی تجھٹ ہندی (مذکر) آفتاب ؎ کہتی ہین جسکو نظر مردم گلاب کا+ ای ترک درو ہو تری جھوٹی شراب کا+

درد فارسی دُکھ ہندی (مذکر) گویا سے اوسنے صندل لگایا ماتھے پر۔ درد دونا ہوا مری سر کا + نسیم سے مثل رقیب روح کو اوس سے خلش رہی۔ جبتک کہ درد میرے حجاب بدن رہا + غالب سے عشق سے طبیعت نے زیست کا مزہ پایا۔ درد کی دوا پائی درد لا دوا پایا + شاد سے نازکی مین لچکا لو سے وہ یگانہ ہوا چھوا جو پھول بھی کنگھی کا دردِ شانہ ہو +

درس عربی بمعنے سبق (مذکر) ناسخ سے عبور اللہ نے اوسکو دیا ہی علم باطن پر۔ لیا ہر چند ظاہر مین نہ درس اک حرف ابجد کا + آتش سے دل کو ابروی صنم کا شیفتہ کرتی ہی آنکھ۔ درس دیتا ہی معلم پہلے بسم اللہ کا +

درم عربی ایک سکہ ہی (مذکر) آتش سے نشانہ تیر تہمت کا ہی میرا اختر طالع۔ اوٹھاؤن داغ مین تو آسمان سمجھے درم پایا +

درماہہ ہندی مشاہرہ عربی ماہیانہ فارسی (مذکر) جان سے برابر گر نہین نسبت کے درماہہ ہمارا ہے۔ غنیمت ہی نمک کی کنکری کا تو سہارا ہی +

دروازہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) غالب سے صبحدم دروازۂ خاور کھلا۔ مہر عالمتاب کا منظر کھلا + وزیر سے دکھایا اوسنے عارض قبر عاشق کی لگی کھدنے سحر ہوتی ہی دروازہ کھلا شہر خموشان کا +

دریا فارسی ہی مگر اردو مین مستعمل ہی بحر عربی (مذکر) مومن سے دم بسمل یہ کسکے خوف سے ہم پی گئے آنسو۔

کہ ہر زخم بدن سے خون کا دریا نکل آیا + ظفر سے وہ جو دل مین لگ رہی ہی آگ بجھنے کی نہین چشم تر سے گرچہ اک دریا روان ہو جائیگا + ناسخ سے آگئین جو یاد تیرے بازوون کی مچھلیان۔ ایسے ہم روئے کہ جاری ایک دریا ہو گیا + آتش سے چشم کے چشمون مین انکا اتفاق اچھا نہین۔ اشک کے قطرون سے

دست فارسی ہاتھ ہندی (مذکر) مومن سے دامن اوسکا جو ہی دراز تو ہو۔ دست عاشق رسا نہین ہوتا +

دستار فارسی عربی عمامہ ہندی پگڑی (مؤنث) ناسخ سے سر برہنہ جو ہین یہ رند بھڑنا انسے۔ کہنہ ہو جاویگی زاہد تری دستار نئی + رند سے عمر دو روزہ کٹی بیپر وپا ئی ہی مین رند جو بیپر ہوئی پاپوش تو دستار بنی +

دستک فارسی تالی (مؤنث) ظفر سے متہم کر کے ظفر کو پوچھے ہے غیرون سے وہ کسنے میرے در پہ دی دستک بتاؤ کون ہی +

دستور معرب بمعنے قاعدہ وطرز (مذکر) خلیل سے ناز سے کہتا ہی کیجیے قتل عام پہلے بھی شاہو نکا یہ دستور تھا +

دستور العمل عربی بمعنے قاعدہ (مذکر) اسیر سے کیون کسی استاد کے دیوان کو دیکھین وقت فکر۔ حاکم مردہ کا دستور العمل پایا تو کیا +

دستہ فارسی قبضہ چھری یا تلوار کا (مذکر) رند سے ساعد سیمین سے زیب اوس دست نگین کی ہوئی پنجۂ مرجان مین دستہ جڑ دیا بلور کا +

وحشت عربی بمعنے صحرا (مذکر) مومن سے جہان تنگ و ہجوم وحشت غرض کہ دم پر بُری بنی ہی۔ کہان مین جاتا نہ جی ٹھہرتا کہین جو وحشت عدم نہوتا + نفس اگر دو چار ہوتی اور بھی مجھسے تری مجنون۔ تو ای وحشی نگہ

وحشت جنون کہا دیکھا +

دشنام فارسی ہندی گالی (مؤنث) ناسخ سے کسی نے جو حیدر کو دشنام دی۔ تو گویا عمر کو دشنام دی +

دعا عربی بمعنے مناجات (مؤنث) آتش سے کسی طرح سے نہ ٹوٹا طلسم حسرت و یاس۔ درِ قبول سے ٹکرا کے سر دعا اُلٹی + صبا سے گر میون کو جو پریشان ہوی ہم بادہ پرست۔ مانگی سر کھولکے ساقی نے دعا ساون کی + شاد سے عبث ہے تشا و مایوسی کُھلے بابِ اجابت ہین۔ دعا مقبول تیری بندۂ درگاہ ہوتی ہی +

دعوت عربی کسیکو کھانا کھلانے کے واسطے بلانا (مؤنث) داغ سے کیا خوشی ہی کہ میری پھولون مین۔ دعوت خاص و عام ہوتی ہے +

دعویٰ عربی خواہش (مذکر) غالب سے نہو حسن تماشا دوست رسوا بیوفائی کا۔ بمہر صد نظر ثابت ہی دعویٰ پارسائی کا + لطف سے اوٹھایا خوب دعویٰ حق نے گمراہون کی حجت کا۔ مٹھایا نقش پشتِ پاک سے مہر نبوت کا + شاد سے گذشت و دیر مین غل ہی تری قدرت نمائی کا۔ وہ بت پیدا کیے ہین جنکو دعویٰ ہی خدائی کا +

دغا فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے فریب (مؤنث) مومن سے دیا علم و ہنر حسرت کسی کو + فلک نے مجھسے یہ کیسی دغا کی + داغ سے دل مرا لیکے مری جان دغا تمنے تو کی۔ تھی مجھے چشم وفا تمسے جفا تمنے کی +

دفتر فارسی بمعنے کتاب مجموعہ حساب و غیرہ (مذکر) صبا سے اب زلف کس حساب مین ہی خط کا دور ہی۔ سرکار حسن یار کا دفتر بدل گیا + ناسخ سے تا بہارِ عارض گلرنگ تھی شاداب تھا اب وہ دفتر مثل اوراق خزان برہم ہوا + غالب سے بزم شاہنشاہ مین اشعار کا دفتر کھلا۔ رکھیو یارب یہ درِ گنجینۂ گوہر کھلا +

دفتر بمعنے طومار (مذکر) مومن سے پڑا ہی مرنا بس اب تو ہمکو جو اوسنے خط پڑھکے نامہ بر سے کہا کہ گر سچ یہ حال ہوتا تو دفتر اتنا رقم نہوتا +

دُکان عربی مگر فارسی اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) ناسخ سے بند ہو جائی در توبہ تو زاہد غم نہین۔ ہو قیامت بند گر دیکھون دکان خمار کی۔ آتش سے بازار دہر مین تری منزل کہان نہ تھی۔ یوسف نہ جسمین ہو کوئی ایسی دکان نہ تھی +

دُکھ ہندی خلاف راحت (مذکر) مومن سے کھو دیا مفت مین دل مین نے دکھ ہی پایا قلق ہجر نے کیا کیا نہ مجھے گھبرایا +

دل فارسی اردو مین مستعمل ہی قلب عربی (مذکر) رند سے گنجلک نہین ٹلتی جو کلیجہ مین پڑ گئی ہی + دل مجھسے کسی طور سے دلبر نہین ملتا + آتش سے کوے جانان مین بھی اب اوسکا پتہ ملتا نہین۔ دل مرا گھبرا کے کیا جانے کدھر جاتا رہا + ناسخ سے باعث چاک کتان ہوتا ہی جلوہ ماہ کا۔ وان چھپا وہ ماہ یان اپنا رہ پارہ ہو گیا + غالب سے کھتے ہو نہ دینگے ہم دل اگر پڑا پایا۔ دل کہان کہ گم کیجے ہمنے مدعا پایا +

کھلا +

نہ تھی +

پایا +

ڈلڈل ہندی فارسی لائی بمعنے چہلا۔ (مونث) امانت سے بندھے ہین کسقدر مضمون صفائے تیغ قاتل کے۔ زمین شعر مین ڈلڈل ہوئی ہے آب آہن کی + دُلدُل عربی نام خچری کا ہے جسپر حضرت علیؓ سوار ہوتے تھے (مذکر) اسیر سے بنات النعش ہوتا بوٹ وہ سامان کرون غم کا۔ بناؤن ابلق ایام کو دُلدل محرم کا دلیل عربی وجہ ثبوت (مونث) ناسخ سے شبیر کا جو لہو بہتا ہے یہ شفق۔ ادنیٰ ہے دلیل مرتبہ اعلیٰ کی + برق سے ہوا کا بھی اوسکی جانگداز نہین۔ دلیل خلا آج باطل ہوئی +

دَم فارسی بمعنے روح نفس اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ سے دم بلبل اسیر کا تن سے نکلگیا جھونکا نسیم کا جو نہین قفس سے نکلگیا + نسیم سے مزہ دیتی تھی شمشیر کا زیر شمشیر دو دم نکلا۔ کہ زنجیر ہوا بنکر مرے سینہ سے دم نکلا + داغ سے تمھین اسقدر ہے داغ پھر یہ صبر کی دعوے گھڑی مین توبہ کرتے ہو گھڑی مین دم نکلتا ہے + ذوق سے ہوا یہ سینہ یکسر خار زار دشت غم میرا۔ کہ آیا یا نجوان آغشتہ ہو کر لبتک دم میرا + غالب سے محبت تھی چمن سے لیکن اب یہ بیدماغی ہے۔ کہ موج بوی گل سے ناک مین آتا ہے دم میرا +

دَم فارسی نفس عربی سانس ہندی (مذکر) اسیر سے ساربان ناقۂ لیلےٰ کو نہ دوڑا اتنا جھٹک کے دم قیس حزین نے دم محمل توڑا + ناسخ سے گر نہ جانسوز غم گیسوی جانان ہوتا۔ کبھی یون دم ہر اژدر شرر افشان ہوتا۔

دِماغ عربی بمعنے مغز۔ گودا۔ (مذکر) + داغ سے جنون نے اپنے گھر کو بھی نہ چھوڑا اے جنون دیکھو تپش سے دلِ سودا کی دماغ اپنا پگھلتا ہے +

دِماغ عربی ہے مگر فارسی و اردو مین بمعنے برداشت و طاقت و خواہش کے آتا ہے (مذکر) غالب سے غم فراق مین تکلیف سیر باغ نہ دو۔ مجھے دماغ نہین خندہای بیجا کا + رند سے ناز بیجا اوٹھائی کسکے اٹھ دل دماغ فارسی بمعنے غرور (مذکر) رند سے کیا پست فطرتون کی رسائی ہو تم تلک۔ واقف ہون مین دماغ تمھارا بلند ہے + ظفر سے جب سے اوس مہ جبین کے عاشق ہوئے آسمان پر دماغ ہے اپنا + داغ سے ایسی کیا ہو گئی تمکو۔ ہمسے جو اسقدر دماغ ہوا +

دن ہندی روز فارسی یوم عربی (مذکر) آتش سے روز سیاہ ہجر مین میرے جلے چراغ۔ پروانون کو نصیب ہوا دن وصال کا + ناسخ سے چھوڑکر چہرے پہ زلفین معجزہ اوسنے کیا۔ ایک پل مین بڑھ گئی رات اور دن کم ہو گیا + ذوق سے یہ تپ غم کی ہے شدت اس تیرے بیمار کو۔ یوم راحت بھی ہے حق مین اوسکے دن بحران کا + ظفر سے شام سے بگڑی تو پھر کیونکر کٹیگی غم کی رات۔ دن تو یہ ہر طرح سے رنج و محن کا ڈھل گیا +

دَندانہ فارسی ہے اردو مین بھی اوس چیز کو کہتے ہین جو مشابہ دندان کے ہو جاوے مانند دندانۂ تیغ و آرہ و دندانۂ کلید و دندانۂ حرف سین عربی مین

دندانۂ شمشیر کو قل کہتے ہین اور فارسی مین دندانۂ تیغ اور دندانۂ ارہ و دندانۂ کلید کو عربی مین اسنان کہتے ہین اور دندانۂ سین کو سِنّہ کہتے ہین فارسی مین دندان سین (مذکر) رندسہ عشق دندان کی خاپر قتل جو مجھکو کیا۔ اسلیے شمشیر قاتل مین بھی دندانہ ہو+ دُنیا عربی مگر فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہی یعنی جہان (مؤنث) رندسہ گذرے جبدم ہم دنیا سے۔ یعنی جانا دنیا گذری + ظفرسہ گرفتاری سے کب اس بیوفا کی ہی کوئی چھوٹا۔ مگر دنیا سے دون جسنے یہ ای چرخ برین چھوڑی پشاد سہ وہ قامت قیامت اثر ہو گئی۔ کہ دنیا ادھر کی اودھر ہو گئی+ دوا عربی بمعنے دارو (مؤنث) رندسہ نصیب شربت عناب لب نہین ہوتا۔ مین وہ مریض ہون جسکی دوا نہین ہوتی + ظفرسہ ترا مریض محبت ہو کسطرح اچھا۔ نہ ہی طبیب ہی اچھا نہ ہی دوا اچھی+ صباسہ اثر آتش سودا سے دوا جلتی ہی۔ تیری بیمار کی صورت ہی شفا جلتی ہی + مومن سہ وصال یار سے دونا ہوا عشق۔ مرض بڑھتا گیا جون جون دوا کی+ دوات عربی فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی (مؤنث) اسیرسہ مین وصف زلف دم گریہ لکھ نہین سکتا شمول اشک سے پھیکی دوات اتنی ہی+ دوکالا ہندی کسی تاجر کا تھا جن کا زیر بار ہونا (مذکر) خلیل سہ دل ہزار امید و تمنا پر وہ تھیلہ نکو

خلیل۔ اس تجارت مین ہزار و نکا دوالا نکلا+ دوپٹہ ہندی (مذکر) ناسخ سہ دے ڈوپٹہ تو اپنا ململ کا۔ ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا+ دوپہر ہندی بمعنے نیم روز (مؤنث واحد) رندسہ یار سے وعدہ ملاقات کا ہی بعد زوال۔ دوپہر آج کسیطرح نہین ڈھلتی ہی + ناسخ سہ ای روز فراق ہیجان ہون۔ تیری ابھی دوپہر بھی ہی+ دوجہان فارسی بمعنے دنیا و آخرت (مذکر واحد) آتش سہ نقاب اولٹ کے وہ دیدار عام کرتے ہین۔ قیامت آ گئی اکٹھا ہی دو جہان ہوتا+ دود فارسی ہندی دھوان (مذکر) اسیرسہ دعوے خون کس سے کرتا ہون کہ روز باز پرس چھپ رہا قاتل یہ دود نالہاے دل اوٹھا+ دودھ ہندی شیر فارسی (مذکر) اسیرسہ جانے بیکدہ کیا وہ ستم ایجاد آیا۔ ہمیشہ دودھ چھٹی کا جو تمھین یاد آیا+ دَور عربی بمعنے گردش ساغر (مذکر) ناسخ سہ ہجر مین مے سے بجاے نشا ہوتا ہی خمار + باعث دوران سر ہی دور میرے جام کا+ وزیرسہ گردش مین چشم یار کا اب جام ہو گیا۔ دور پیالۂ گل بادام ہو گیا+ دَور عربی بمعنے حکمرانی و حکومت (مذکر) اسیرسہ ای قیصر عمل داری دشت سے اوٹھائی تھا پیش انہین دور ترا اب ہمارا آ+ دوران عربی گردش فارسی (مذکر) رندسہ بادہ گلگون نہین افیون کا اثر ہو جلیگا+ درد سے یار بن دوران سر جائیگا

دوربین فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی عربی منظار ایک آلہ ہی جس سے دور کی چیز نزدیک دکھلائی دیتی ہی (مونث) اسیر ہر طرح محروم نظارہ سے رہجاتی ہین ہم بام پر آتی ہین وہ تو دوربین ملتی نہین +

دور دور فارسی بمعنے انکار (مذکر) صبا خوب عاشق کا پاس کرتے ہو ہر گھڑی دور دور ہوتا ہی +

دورہ عربی گردش وگشت گرد اگرد پھرنا۔ (مذکر) رند یون نہین رہنے کے گردش مین ہمیشہ مہروماہ۔ ختم اکدن دورۂ شمس و قمر ہوجائیگا +

دوزخ فارسی جہنم عربی (مذکر) کیف مجرم وہ ہین نہ ہمپر ہرگز عذاب ہوگا۔ جب رو دینگے گنہ پر دوزخ خراب ہوگا +

دوشالہ فارسی بعض کہتے ہین سنسکرت ہی مشہور ہے (مذکر) آتش لگی ہی آگ جو کمل اوڑھایا ہی تبر ہر ہنہ سے گرمی دوشالہ کیا کرتا + رند کمل مین ہی گرم رہا مین فقیر مست۔ کیا کیا نہ دور دار

دوگانہ فارسی دو رکعت نماز (مذکر) شاد عدم کو ہی تو کوئی عید گہ روانہ ہوا کہین نماز بجا رہین دوگانہ ہوا + داغ گر میکدہ مین عید منائی تو کیا ہوا۔ ایسا ہی شیخ تیرا دوگانہ ادا ہوا +

دولت عربی مال فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی (مونث) صبا ہمین کو ملا درہم داغ عشق یہ دولت کسیکو نہ حاصل ہوئی + شاد نشاء زر کو سمجھ گردش جام۔ پھر گئی آنکھ جو دولت آئی +

دھار ہندی مشہور ہی (مونث) اسیر مری پلکون سے آنسو بہتے ہین یون ہجر جانان مین۔ دہان مشک سے پانی کی جیسے دھار گرتی ہی

دھار ہندی دم تیغ بمعنے تیزی شمشیر (مونث) رند تیغ ابرو کے مضامین ابھی کرتے ہین تلاش راہ چلتی ہی بھی

دھاک ہندی رعب عربی بیم و ترس فارسی (مونث) شاد دل نالان کی مرے دھاک یونہین بیٹھ گئی آسمان سر پہ اوٹھایا نہ زمین بیٹھ گئی +

دہان فارسی منہ (مذکر) ناسخ منتون سے بوسہ دینے پر جو تو راضی ہوا۔ وائے قسمت مجھکو اب تیرا دہان ملتا نہین نسیم ایک نقطہ دیکے خامہ نے بتا بتلا دیا۔ آج ثابت ہوگیا ہونا دہان یار کا +

دھبہ ہندی نشان (مذکر) اسیر کمی ممکن نہین زنہار اسکی غیر افزائش۔ یہ داغ دل ہی یا دھبہ کسی دیا مین

دھجی ہندی کپڑے کا چھوٹا ٹکڑا (مونث) ناسخ زخمی ادس مہ نے کیا تیغ ہلالی سے مجھے چاہیے ہی گو دھجی چادر مہتاب کی +

دہشت عربی خوف وحیرت و پریشانی (مونث) ناسخ حرز کمال حسن سیاہی ہی خال کی۔ دہشت ہی کیون صنم تجھے عین الکمال کی + آتش اندیشہ بہار سے رنگ خزان ہی زرد۔ دہشت لگی ہوئی ہی اسی انتقام کی +

دہلیز فارسی مشہور ہی (مونث) رند توبہ کبھی نہ بھولکی بھی سجدہ کیجیے۔ دہلیز ہو جو قبلۂ حاجات آپ کی +

دہن فارسی ہندی منھ (مذکر) مومن ؎ نسبتِ عیش سے ہون نزع مین گریان یعنے۔ ہی یہ رونا کہ دہن گور کا خندان ہوگا + عرش ؎ ایسا کہتی ہی ہر صبح باآواز بلند۔ رزق سے بھرتا ہی رزاق دہن پتھر کا + آتش ؎ لگے منھ بھی چڑھانے دیتے دیتے گالیان صاحب۔ زبان بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجیے دہن بگڑا +

دُھن ہندی بمعنے راگ (مؤنث) امانت ؎ شرارت سے جلایا کی صفت جب مین ڈگاڈی کی۔ اوتاری دفعتہً دیپک مین دُھن اوسنے ترانے کی +

دھوان ہندی دود فارسی دخان عربی (مذکر) اسیر ؎ تیرے فروغ حسن نے کھویا غبارِ خط۔ روشن ہوئی جو آگ تو غائب دھوان ہوا + ناسخ ؎ مجھ سیہ بخت کی جو خاک اوڑی۔ لوگ سمجھے دھوان بلند ہوا + آتش ؎ سوزشِ دل کی تسلسل ہی وہی آہون کا۔ عود کے جلنے سے مجمر مین دھوان ہی کہ جو تھا + ذوق ؎ بل بے وحشت ابتلک بھی شاخ آہو کی طرح۔ پیچ کھاتا ہی دھوان میرے چراغ گور کا +

دھوپ ہندی بمعنے روشنی آفتاب (مؤنث) اسیر ؎ ہمکو بھی ہوتی ہی امید زوالِ تپ غم۔ دھوپ دیوار سے جب چڑھکے اوتر جاتی ہی + ناسخ ؎ جلوہ رخسار جانانہ نکل آتی ہی دھوپ۔ وصل کی شب ہجر دیرانہ

دھوم ہندی بمعنے شہرت (مؤنث) اسیر ؎ روح ڈی میری ابھی تن کو مرے چھوڑا نہین۔ دھوم ہی گلزار جنت مین مبارکباد کی + آتش ؎ کمرِ یار ہو گئی غائب۔ سنکے دھوم اپنی ناتوانی کی + وزیر ؎ بادشاہِ شاعران ہون گو تخلص ہی وزیر۔ دھوم ہی ملک معانی مین مرے اشعار کی + نسیم ؎ فضل حق سے لبکہ ہی شاگرد مومن تو نسیم۔ دھوم ہی سارے زمانہ مین ترے اشعار کی +

دھوون ہندی غسالہ عربی (مذکر) آتش ؎ عمرِ خضر سے اوسکی زیادہ ہو زندگی۔ دھوون پیے جو یار کی زلف دراز کا

دھیان ہندی خیال عربی (مذکر) آتش ؎ دھیان رہنا شرط ہی اوس دلبر مغرور کا۔ نظر سے نزدیک ہو جاتا ہی مضمون دور کا + ظفر ؎ اب قافیہ و بحر ظفر پھیر غزل لکھ۔ ہٹ جائے نہ جانب سے تری دھیان کسی کا + ناسخ ؎ آج ہوتا ہی دلا درد جو میٹھا میٹھا۔ دھیان آیا ہی تجھے کسکے لبِ شیرین کا +

دید فارسی نظارہ (مؤنث) ناسخ ؎ دید قاتل دیر تک کی گو ہوئی ایذا مجھے۔ ہون بہت ممنون احسان خنجر آبدار کا +

دیدار فارسی ہی اردو مین مستعمل ہی بمعنے دیکھا (مذکر) رند ؎ عمر بھر کی جو تمنا تھی سو وہ بر آئی۔ مرتے دم شکر ہی دیدار تمھارا دیکھا + ناسخ ؎ دکھا اوسکو جہان مین غل ہی جسکی آمد آمد کا۔ الٰہی ہون بہت مشتاق دیدار محمد کا +

[illegible]

دیدہ فارسی (مذکر) ناسخ ؎ ایک دن سینگین تھین آنکھین روے آشنا کے سے جلگیا تار نظر ہر دیدہ اخگر ہوگیا +

دیر فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی مقابل زود (مونث) مومن سے مرے جنازہ پر آنیکا ہی ارادہ تو آ کہ دیر اوٹھانیمین کیا ہی صبا کی آنیکی ۔ صبا سے ہمارا حال دل صید ہو گیا دم مین دیر بھی دیر تمکو شکار مین گذری +

دیکھ بھال ہندی بمعنے دید (مونث) صبا سے چمن مین اونکا آئینہ ہوا خوب ہی دیکھ بھال کی ہوتی +

دیگ فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی (مونث) اسیر سے سوزش دل مین نکلگی دہن سے مرے اف ۔ آنچ ہو لاکھ کڑی دیگ اوبلنے کی نہین + برق سے جاری ہی لب تلک جام ملی دلمین جوش ہی دیگ شراب الفت حیدر اوبلگئی +

دین عربی بمعنے مذہب (مذکر) مومن سے ساتھ دل کے کھو دیا کیا دین بھی ۔ نذر بوس بت کو کیا کیا دین بھی + رند سے دل کو مائل شعلہ رویون کا کیا دین زردشتی کو پھر اچھا کیا +

دیو فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) آتش سے مین نے لیا بغل مین پری روئے وصال کو ۔ دیو فراق کشتی مین مجھسے پچھڑ گیا +

دیوار فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی عربی جدار (مونث) ناسخ سے سب وہ نئین ہین نئی بستین ہین ای یار نئی ۔ روز یہان ریختی کی اوٹھتی ہی دیوار نئی + اسیر سے عالم فقر مین جمعیت سامان نہوئی ۔ در اگر تھا مرے ویرانے مین دیوار نتھی + غالب سے کمانتک روؤن اوسکے خیمے کے پیچھے قیامت ہی مری قسمت مین

دیوان فارسی عربی اور اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنی کتاب غزلیات (مذکر) ناسخ سے ہر بیت مین اک شاہد معنی کی ہی تصویر ناسخ ہی مرقع نہین دیوان ہمارا + غالب سے نالۂ دل نے دیئے اوراق لخت دل بباد ۔ یادگار نالہ اک دیوان بی شیرازہ تھا +

باب دال ہندی

ڈاک ہندی عربی برید فارسی چپار مشہور لفظ ہی (مونث) ظفر سے مرے اشکون کی ڈاک ای چشم تر بہتیری آتی ہی تسلی ہو نہو دل کی خبر بہتیری آتی ہی +

ڈاک بمعنے قے (مونث) ناسخ سے کیا پون مین بحر ساتی مین کہ لگجائیگی ڈاک پس گلو میرا بھی شیشہ کا گلو ہو جائیگا +

ڈاکا ہندی مشہور ہی غارت گری فارسی (مذکر) کیف سے دل لوٹ لیا یار نے زلفونکو دکھا کر ڈاکا مرے پہلو مین سر شام پڑا ہی +

ڈانک ہندی سونے اور چاندی کا ورق نگینہ کے نیچے واسطے زیادہ چمک کے نیکے رکھتے ہین اوسکو ڈانک کہتے ہین فوہ فارسی (مذکر) آتش سے اوڑایا پان کی تحریر نے اور اوسکے دہنونکو نگین کا رنگ چمکا دیا مقرر ڈانک کندن کی +

ڈبیا ہندی ڈرجک فارسی مشہور ہی (مونث) بحر سے نشا کی سرخی کو زیبا ہین وہ آنکھین نور کی لعل یاقوتی کو ڈبیا چاہیے

ڈر ہندی خوف عربی ترس فارسی (مذکر) مومن سے جو وہان پھر چلو تو ڈر کسکا ۔ ہوش رکھتی ہین بیخبر کسکا ۔

ڈکار ہندی آروغ فارسی (مونث) اسیرؔ ہماری
بیڑیونکی غل سے ڈر گئی وحشت۔ ہرن کے کان ہوئی شیر کو ڈکار
ڈنک ہندی بمعنے نیش (مذکر) اسیرؔ تمیز
اسفل واعلیٰ نہیں ہوتی ہے موذی کو۔ برابر
نیک وبد کے واسطے ہے ڈنک بچھو کا +
ڈنکا ہندی نقارہ وکوس (مذکر) اسیرؔ بہار آئی
ہوئی اوس شہسوار حسن کی آمد۔ کوئی غنچہ اگر چٹکا ہوا ڈنکا اوسکا ہوا ڈنکا ری
ڈورا ہندی بمعنے رشتہ (مذکر) ناسخؔ صوفی جو
ہین نماز کرینگے بجاے رقص۔ ڈالینگے ڈورا سبحہ مین
تار رباب کا + صباؔ طائر عقل کو معذور رکھا
زاہد نے۔ پر پرواز مین تسبیح کا ڈورا باندھا +
ڈول ہندی کسی چیز کے کرنے پر آمادگی کرنا (مذکر)
اخترؔ ہجرت کے پانؤن ٹوٹ چکے دشت فکر
مین۔ کچھ ڈول ڈالا آج تو ہمنے وصال کا +
ڈھارس ہندی تسلی (مونث) حالیؔ قوی
تجھسے ہمت ہے پیر وجوان کی۔ بندھی تجھسے ڈھارس ہے خرد وکلان کی +
ڈھال ہندی سپر فارسی (مونث) اسیرؔ
سیاہ بخت کو ہوتا نہین فروغ نصیب۔ وہ
چاند چاند نہین ہے جو ڈھال رکھتی ہے +
ڈھب ہندی روش فارسی طریق عربی (مذکر) ظفرؔ
ڈھب نہ رونے کا تری بزم مین اک آن بنا
مجھپہ یارون نے لیا پہلے ہی طوفان بنا + داغؔ
بسر کیونکر کرینگی خلد مین ہم واعظونا دان۔ ہمارا ہے جدا مجد گزند

ڈھنڈھورا ہندی کسی حاکم کے حکم کو بذریعۂ دہل کے
مشتہر کرنا (مذکر) اسیرؔ غنچہ چٹکا جو کوئی خوف
یہ بلبل کو ہوا۔ ہو ڈھنڈھورا نہ کہین مری رسوائی کا +
ڈھنگ ہندی روش فارسی خصلت عربی
(مذکر) ناسخؔ تم چھپر کھٹ مین ہم جنازے پر
کیا نکالا ہے ڈھنگ سونے کا + نسیمؔ کیا بلا
جوش جنون کو ہے ترقی ہر روز۔ ڈھنگ وحشی کا تری کچھ نہ
ڈھیر ہندی اصطلاح مین بمعنے قبر (مذکر)
وزیرؔ بلبل چمن مین گل کی روش بس خموش رہ۔
مجھ بینوا فقیر کا یان ڈھیر ہوگیا +
ڈھیر ہندی تودہ (مذکر) اسیرؔ بعد مردن
بھی نجائیگی کبھی سر گشتگی۔ چاک کی صورت پھریگا ڈھیر
میری خاک کا + وزیرؔ خلاسیے کا نؤن کا اک ڈھیر ہوگیا
غمزہ نہ کیجیے سبب قتن برہوگیا + ذوقؔ اتنا تو
سوز وفغان تو کر چمن مین بلبل خرمن گل کی جگہ ڈھیر ہو انگار وکا +

باب ذال معجمہ

ذات بمعنے قوم وصاحب ومالک (مونث)
رندؔ چار دن زیست کے جو چاہے سو کھوائی زند
پیش ازین خاک کے پتلے کی کوئی ذات نہ تھی + شادؔ
نام لے شیطان کا اور آپ بدکاری کرے
ایک ہی ہے ذات بابرکات آدم زاد کی +

ذات بمعنے منصب (مؤنث) رند ؎
کیا تکلف تھا بھلا قیس مین جو مجھ مین نہین عاشقی
حصہ مین اوسکے نہ تھی کچھ ذات نہ تھی +

ذرّہ عربی اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہے
(مذکر) غالب ؎ موج شراب دشت وفا کا
نہ پوچھ حال ہر ذرہ مثل جوہر تیغ آبدار تھا +

ذقن عربی زنخدان فارسی ٹھڈی ہندی (مذکر)
وزیر ؎ ہی صفائی کے سبب عکس مسون کا اوپر
غلط یہ سبزہ نہین ہی ذقن سرخ ترا +

ذکر عربی بمعنے تذکرہ (مذکر) مومن ؎ کسکو
دیتے تھے گالیان لاکھون کسکا شب ذکر خیر تھا صاحب
ناسخ ؎ ایثار دیکھنا کہ عیان ہل اتی مین ہے -
مسکین کے بعد ذکر یتیم و اسیر کا + آتش ؎ اثر کیا
تپش دل نے آخر اوسکو بھی - رقیب سے بھی مرا ذکر
غائبانہ ہوا + ذوق ؎ مذکور تری بزم مین کسکا نہین آتا +
پر ذکر ہمارا نہین آتا نہین آتا + صبا ؎ خدا محفوظ رکھے نعمت دنیا
کی چسکے سے - خیال نیش آتا ہی جو ذکر نوش آتا ہی +

ذوق عربی مین چکھنے کے معنے ہین مگر فارسی مین بمعنے لذت و
مزہ کے مستعمل ہی (مذکر) ناسخ ؎ کیون جو فروش
کرتے ہین گندم نمائیان - خود ذوق تھا جناب کو نان شعیر کا +

ذوالفقار عربی حضرت علیؑ کی تلوار کا نام ہے
(مؤنث) امیر ؎ ذقن کے بدلے پڑا ہاتھ اوسکی
ابرو پر - بجا ہے سب کی ہاتھ ذوالفقار آئی +

باب راے مہملہ

رات ہندی شب فارسی لیل عربی (مؤنث)
ناسخ ؎ نور مہتاب ہی دھوین کی مثال اے ماہ
کیا آج رات کالی ہی + رند ؎ آپ آسکتے نہ تھے
دنکو تو کیا رات نہ تھی - بس یہی کہیے کہ منظور ملاقات نہ تھی +
نسیم ؎ آگر آنا ہی او وعدہ خلاف اب تو آخر رات ساری ہو گئی +

راحت عربی آرام و آسائش (مؤنث) داغ ؎ مجھکو
جنت مین بھی راحت ہوگی - گر یہی دل ہی قسمت ہوگی +

راز فارسی بھید ہندی سر عربی (مذکر) آباد ؎
باتین کرنے مین تمھین نیند چلی آتی ہی - راز آنکھون نے کھلا
رات کی بیداری کا + آتش ؎ سوزش دل سے
زبان کو نہوئی آگاہی - اُف کیا منھ سے نہ ہمنے نہ کھلا
راز اپنا + ظفر ؎ باز آ اس خونفشانی سے کہین
اے چشم تر - دیکھ میرا راز دل سب پر عیان ہو جائیگا +

راس ہندی بمعنے طالع (مؤنث) نسیم ؎ کنیا ن
تھی غرض کہ راس اوسکی - پوری ہوئی وہ آس اوسکی +

راستہ فارسی بمعنے راہ (مذکر) ناسخ ؎ چاہ کنعان سے
مہ کنعان کو دی تو نے نجات - راستہ تو نے بتایا مصر کی بازار کا +

راگ ہندی سرود فارسی غنا عربی (مذکر) اختر
؎ بہت گاتے ہین وہ غیرون مین کیون دمساز ہوتے ہین
سناتے ہین مجھے بے وقت کیون وہ راگ گوری کا +

رال عربی مین بمعنے لعاب دہن اسپ کی ہی مگر اردو مین بچون وغیرہ کے آب دہن کو کہتے ہین عربی لعاب (مؤنث) رند سے کس قدر تجھکو حسین پیدا کیا اللہ نے۔ او بری تجھپر نہ کیونکر رال ٹپکے حور کی +

ران فارسی فخذ عربی جانگھ ہندی (مؤنث) اختر سے بھر گیا دل تو زیادہ کہین شرمائین نہ آپ۔ آپ نے ران عبث زانو سے سرکائی ہے +

راہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے طریق عربی (مؤنث) رند سے زندگی کے کسلیے صدمہ اوٹھاتی ہے عبث۔ راہ کیا جانے کی جانِ نوحہ گر ملتی نہین + ناسخ سے شوقِ نے کردیا اسدرجہ مجکو بیحواس محتسب سے راہ پوچھی خانۂ خمار کی + مومن سے چلے جاتے ہین صدہا دوست اپنے کھلی ہے راہ کیا ملک بقا کی +

راہ بمعنے سلسلہ (مؤنث) رند سے پھر ملاقات کا بھی کوئی تو ٹھہریگا طریق۔ راہ تو نکلے کہین اوس سے شناسائی کی +

راہ بمعنے انتظار (مؤنث) امانت سے بلِلّٰہ قدم شرم کے کوچہ سے نکالو۔ بازار مین ہم دیکھتے ہین راہ تمھاری + آتش سے کسی طرف سے تو نکلیگا آخر اے شہ حسن۔ فقیر دیکھتے ہین راہ چارسو تیری +

رایت عربی عَلَم لشکر کا (مذکر) ناسخ سے ہو مبارک تا صدوسی سال چتر سلطنت۔ سایہ افگن ہو سدا رایت علمبردار کا + برق سے ساتھ رہتی ہے ہمیشہ فتح تائیدِ خدا۔ رایتِ عالی بنا ہو جسمین بسم اللہ کا +

رُت ہندی فصل عربی موسم فارسی (مؤنث) صبا سے جھولا جھلوائینگے لیجا کے چمن مین تجھکو۔ رُت کہین آئے تو اے حور لقا ساون کی +

رتبہ عربی درجہ و مرتبہ (مذکر) ناسخ سے جلتے ہین سوزِ عشق سے مانند شمع ہم۔ رتبہ ملا ہے آگ کو آبِ حیات کا + ذوق سے ہو بے وقر ترکِ سجدۂ ابلیس سے آدم۔ عدو کی سرکشی سے ذوق کب رتبہ ہو کم میرا +

رجوع عربی متوجہ ہونا مختلف فیہ ہے (مذکر) ناسخ سے ایسا طبیب کون ہے اے گل کہ بارہا تجھسے رجوع نرگس بیمار نے کیا + (مؤنث) برق سے دل اوس صنم سے دمِ نزع پھر گیا اے برق رجوع اوس کی جب مرض کو

رحلت عربی کوچ (مؤنث) صبا سے ہوا رنج و غم کا عدم قافلہ۔ ہماری جو دنیا سے رحلت ہوئی +

رحم عربی مہربانی (مذکر) مومن سے غصہ کے بدلے رحم نہ کھایا۔ کچھ بھی خدا کا خوف نہ آیا + تسیم سے اضطراب دل مرا آخر مزہ دکھلا گیا۔ اپنی بیتابی کے مین صدقے اوسے رحم آگیا +

رحمت عربی مہربانی (مؤنث) شاد سے روز پرسش کی جو نوبت آئی۔ میرے آڑے تری رحمت آئی +

رُخ فارسی بمعنے چہرہ و منھ (مذکر) ظفر سے جام مین رخ ساقی جو نظر آہی گیا۔ گھر مین خورشید کے گویا کہ قمر آہی گیا + صبا سے آنکھون سے جب نہان رخ دلدار ہو گیا۔ تارِ نگاہ آنسو نکالتا ہو گیا + داغ سے گر گئی طور پر آگ اور بجلی چمکتا ہے رخ روشن کسیکا۔

رُخ بمعنے طرف (مذکر) ظفر سے جدھر سے ہوتے تھے نظار ہاے یار ظفر وہ رخ بھی یار نے اپنی مکان کا بدلا

رخت فارسی اسباب لباس (مذکر) ناسخ سے پہنا دیا ہی خلعتِ زر اوسکے نور نے۔ رختِ سیاہ دور شب تار کی کیا

رخسار فارسی گال ہندی (مذکر) غالب سے پوچھ مت رسوائی انداز استغنائے حسن۔ دست مرہونِ حنا رخسار رہنِ غازہ تھا + نسیم سے ظلمت مین مجھے نور کا پہلو نظر آیا۔ رخسار چراغ شب گیسو نظر آیا +

رخنہ فارسی سوراخ (مذکر) اسیر سے سینہ کا چاک چاک گریبان ہو گیا۔ رخنہ جگر کا رخنہ دیوار ہو گیا +

ردا عربی چادر فارسی مگر اردو مین مستعمل ہے (مونث) آتش سے شب فراق مین مین نے جو منھ لپیٹا ہی خیالِ وصل مین پہرون نہین ردا اولٹی +

ردیف عربی وہ لفظ جو مکرر مصرعون کے آخر مین آوے (مونث) ظفر سے بدلکے قافیہ لکھو غزل اک اور ظفر۔ مگر ردیف ہو ساری یونہین برابر کی +

رزق عربی روزی خوراک (مذکر) شاد سے ہون وہ شاہین جسکے پنجے مین کبوتر اوڑ گیا۔ ہاتھ مین آکر مرے رزق مقدر اوڑ گیا +

رسالہ عربی چھوٹی کتاب (مذکر) آتش سے نہ کرتی عقل اگر ہفت آسمان کی سیر۔ کوئی یہ سات ورق کا رسالہ کیا کرتا + صبا سے روزِ ازل کھلا جو کتبخانہ بہار سوسن نے دس ورق کا رسالہ اوٹھا لیا +

رسالہ اردو و ہندی مین بمعنے سپاہ عربی (مذکر) برق سے پلٹن ملی جو ہمسے رسالہ نکل گیا۔

رستہ لغت فارسی ہی بمعنے صف دکان اور مجازاً بمعنے بازار و راہ کے مستعمل ہی (مذکر) ناسخ سے کیا گذر اوسکے دہان تنگ سے ہو بات کا۔ کھل گیا مٹی سے رستہ بند ہی ظلمات کا + فوق سے احاطہ سے فلک کے ہم تو کب کے نکل جاتے مگر رستہ نہ پایا + ظفر سے نہون جسکے ٹھکانے ہوش وہ منزل کو کیا پہونچے کہ رستہ ہاتھ آیا جسکی ہشیاری سے ہاتھ آیا +

رسم عربی بمعنے نشان اردو اور فارسی مین بمعنے روش کے مستعمل ہی (مونث) اسیر سے قاتل کو وقت ذبح تماشا دکھا نہین کیا۔ ہمکو تو رسم یاد نہین اضطراب کی +

رسم عربی بمعنے عادت (مونث) ناسخ سے ہی معطل اب زبان خامہ اور اپنی زبان۔ رسم کی موقوف اوسنے نامہ و پیغام کی + ظفر سے شکوہ بیجا ری کا یارون سے بجا ہی اسے ظفر۔ اس زمانہ مین یہی رسم یاری رہ گئی + رند سے جو یونہین تم سے بیوفا سب ہون۔ رسم اوٹھ جائے آشنائی کی +

رسم و راہ بمعنے جان پہچان (مونث) لا اعلم سے ہم اوسنے مانگتے بوسہ بھی نقد دل دیکر جو لین دین کی کچھ رسم و راہ

رسید فارسی ہی اردو مین اوس تحریر کو کہتی ہین کہ نقد پہونچنے روپیہ یا کسی چیز کے کچھ لکھدین (مونث) اسیر سے برسون گلی مین یار کی قاصد پڑا رہا نکلا جو خط تو خط کی عنایت رسید کی +

رشتہ فارسی دھاگا ہندی (مذکر) ناسخ ؎ کفر ے زاہد بدین تو چھپاتا ہی کیا۔ سبحہ مین رشتۂ زنار نظر آتا ہی +

رشک فارسی حسد عربی ڈاہ ہندی (مذکر) سالک ؎ کیا رشک ع شیون کی مجھے بارگاہ کا۔ زائر ہون آستان حبیب الہ کا + ذوق ؎ تو ہنسی سے نہ یہ کہہ مرتے ہین ہم بھی تم پر۔ مار ہی ڈالیگا بس رشک ہمارا ہمکو +

رضا عربی بمعنے خوشنودی (مونث) امیر ؎ جنان مین تو ہمین لیجائے یا جہنم مین۔ وہی رضا ہی ہماری جو ہی رضا تیری +

رعیت عربی بمعنے دنیا کے لوگ جو ماتحت کسی حاکم کے ہون (مونث واحد) امیر ؎ شریک حال عالم ہی ہو انسان نیک سیرت ہو رعیت کم نہین ہی فوج ہی سلطان عادل کی

رفتار فارسی ہندی چال (مونث) ناسخ ؎ یون چال ایسی کسی کی بھی نہین دنیا مین۔ تری گفتار نئی ہی تری رفتار نئی +

رفو عربی ہی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی یعنے پھٹے ہوے کپڑے کو سوت وغیرہ سے درست کرنا (مذکر) ظفر ؎ خدا نہ دے تجھے ناخن جنون تری ہاتھون ہمیشہ چاک جگر کا رفو بگڑتا ہی + عاشق ؎ زلف جانان دیکھکر وحشت ہوی جاتی ہی۔ تار کاکل سے رفو چاک گریبان ہو گیا +

رقص عربی ہندی ناچنا (مذکر) آتش ؎ موسم گل کی ہوا پلوا کے رکھتی ہی مست۔ رقص دکھلا دیتا ہی ابر کرم طاؤس کا +

رکن عربی بمعنے جزو اعظم ہر شے (مذکر) امیر ؎ طاعت مین دھیان ہی کسے قد دراز کا۔ اعظم یہی ہی رکن ہماری نماز کا +

رگ فارسی عرق عربی نس ہندی (مونث) ناسخ ؎ کمال اے غیرت گل ہی تری نازک کمر پتلی۔ رگ گل بھی نہین باغ جہان مین اسقدر پتلی +

رمضان عربی نام مہینہ کا ہی مسلمان لوگ اس ماہ مین روزے رکھتے ہین (مذکر) کیفت ؎ بادہ خوارونکی جو کرتا ہی مذمت واعظ۔ بند کرنیکو ترا منہ رمضان

رن ہندی عربی معرکہ فارسی رزمگاہ یعنے لڑائی کا میدان (مذکر) دبیر ؎ کس شیر کی آمد ہی کہ رن کانپ رہا ہی۔ رن ایک طرف چرخ کہن کانپ رہا ہی + امیر ؎ گلستان مین جو ترا ظل بدن پڑتا ہے۔ بلبلین آپس مین یہ لڑتے ہین کہ رن پڑتا ہی + شاد ؎ چھپاتا کیا ہی اے قاتل گواہی خون ناحق کی۔ مری جانب سے ہی رن بولتا تیرے شہیدان کا +

رنج فارسی دکھ ہندی (مذکر) امیر ؎ الٰہی مجھکو موت آئے کہ میرے دلکو موت آئے۔ کہ جاری ہی بدتر رنج ہی بیمار داری کا + ظفر ؎ مرے دل مین تھا گہ نہ تھا مین یہ جو دل پہ رنج و ملال ہی۔ وہ جب آ گیا مرے سامنے نہ تو رنج تھا نہ ملال تھا +

رنگ فارسی بمعنے طور (مذکر) صبا ؎ باغ عالم مین جو آہون کا یہی عالم ہے۔ اے صبا اور ہی کچھ رنگ ہوا کا ہوگا +

رنگ فارسی ہی اردو مین بھی مستعمل ہی لون کو بی
(مذکر) ناسخ ؎ جو سرخی آتی ہی عکسِ شفق سی کبھی
مرے منہ پر حسد سے رنگ ہوتا ہی مبدل چرخ گردان کا +
آتش ؎ منہ نہین دیکھا ہمارے سینہ کے ناسور کا۔
رنگ اوڑ جائیگا روئے مرہم کافور کا۔

رَو فارسی بمعنے سیلاب یعنی بہیا (مؤنث) ظفر ؎
لاکھ تم منع کرو جبکہ بھر آئے گا یہ دل۔ ناصحو آنسوؤنکی
چشم مین رو ہو وے ہی گی +

رُو فارسی بمعنے چہرہ (مذکر) آتش ؎ حسن سے قدرت
خدا کی رو نظر آیا مجھے۔ ریش پیغمبر ترا گیسو نظر آیا مجھے +

رواج عربی دستور (مذکر) اختر ؎ حکمرانی ہی حسن
کی اے عشق۔ سکہ داغ کا رواج ہوا +

روپ ہندی یعنے طور (مذکر) ناسخ ؎ صبح قربت
نے دکھایا روپ سیارا شام کا۔ آفتاب صبح کو سمجھا مین تارا شام کا

روح عربی بمعنے جان (مؤنث) وزیر ؎
بعد از فنا جو قبر پر آئے وہ اے وزیر۔ پہونچانے
اونکو روح مری دور تک گئی + آتش ؎ زمین کو
زلزلہ آیا اور چرخ کو چکر۔ ہماری روح لحد مین جو بیقرار
ہوئی + صبا ؎ کام شداد کے آیا نہ بہشت شداد
روح دوزخ مین پڑی بعد فنا جلتی ہی +

روداد فارسی بمعنے ماجرا و احوال (مؤنث) ظفر ؎
منہ دیکھے ہی جون آئینہ حیرت سے تمھارا ہم سب سے
ظفر کہتے ہین روداد تمھاری +

روز بمعنے روزینہ (مذکر) ظفر ؎ بوسہ روز آپ نے
ٹھہرایا تو دو روز کا روز۔ کیون چھلاتے ہو تم اس عاشقِ دلسوز کا روز +

روز فارسی بمعنے دن (مذکر) آتش ؎ حسن و جمال
سے ہی زمانہ مین روشنی۔ شب ماہتاب کی ہی تو روز
آفتاب کا + ناسخ ؎ تمام عمر یونہین ہو گئی بسر اپنی
شب فراق گئی روز انتظار آیا + مومن ؎ دن ملاقات
کا خوشی سے کٹتا۔ دل بڑھا جسقدر کہ روز گھٹا +

روزن فارسی بمعنے روشندان (مذکر) مومن ؎
زخم تو بھی مرہم زخم کہن ہی چارہ گر۔ بند تیر یار سے
سینہ کا روزن ہو گیا + برق ؎ تیر کا تو ٹھہرے تیر نظر
عاشق مین۔ اونسے جو بند کیا روزن دیوار کھلا + ناسخ ؎
تیرے غم سے دل مشبک ہوکے ایسا خوش ہوا۔
سمجھے ہم کوئی در جانان مین روزن ہو گیا +

روش فارسی ڈھنگ طریقہ طور (مؤنث) داغ
؎ قدم قدم ہی تری چال کا نیا انداز۔ وگرنہ
ایک روش ہے سب آسمانون کی +

روضہ عربی بمعنے قبر کے مشہور ہی (مذکر) ناسخ ؎ گر ہم پہونچ
ہند مین لیکن مجھے ناسخ ہر دم۔ روضۂ حیدر کرار نظر آتا ہی

روغن فارسی ہندی تیل دہن عربی (مذکر) وزیر
؎ نظر سے میری گر بیمار ادنکی ہو گئین آنکھین
تصدق کے لیے کھنچوا اون روغن آنکھ کے تل کا + ظفر
؎ نام سے کام نکلتا نہین بے جوہر اصل
تل سے عارض کے نہ ہرگز کبھی روغن نکلا +

روغن روغنِ تصویر کا (مذکر) اسیر ؎ ہو چکا تھا گُل چراغِ زندگانی ہجر مین - کام روغن آگیا لیکن تری تصویر کا +

روگ ہندی - مرض عربی بمعنے بیماری (مذکر) آتش ؎ وعدہ خلاف یار سے کہیو پیامبر - آنکھوں کو روگ لگ گئے ہین انتظار کا + کیف ؎ عیسیٰ نے کہا دیکھ کے نقشہ تمہاری - کیا آنکھ ہے اچھی جو نہ ہو روگ حیا کا +

رومال فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے مشہور ہے (مذکر) صبا ؎ دولت فقر ہوا ہے منعمون کو رنگین کی تخر کیا ہے جو دوشالہ ہوا رومال ہوا + ظفر ؎ ہمنے کہکر اپنا حالِ دل دیا سبکو رلا - ہر طرف رومال پر رومال تر ہونے لگا +

رونق عربی بمعنے زیبائش (مؤنث) مومن ؎ وہ کوچہ ہے اشک خون سے گلزار - رونق ہے یہ سیر اپنے دم کی + رند ؎ گل ہین پژمردہ تو غنچہ بھی گرفتہ دل ہے - جاتی ہے یار کی رونق گئی گلزارون کی +

رویان ہندی (مذکر) اسیر ؎ بدلے پانی کے اگر خاک بھی نہ بدلی سے - ایک رویان نہ ہو میلا مرے پیدا تن کا +

ریا عربی ظاہر داری (مذکر) رشک ؎ طاعت مین ریا جو تجھ سے ناشی ہوگی - پرسش مین غضب کی جان خراشی ہوگی +

ریاض عربی بمعنے باغ (مذکر) اسیر ؎ جب تک ہے راست قامت شمشاد ایخدا - پھولی ریاض حسن مرے ...

ریش فارسی داڑھی ہندی لحیہ عربی (مؤنث) ظفر ؎ یہ عمر ہے کہ لبِ سبز شراب مین کی ہے - سفید ریش نہین آفتاب مین کی ہے +

ریگ فارسی ریت ہندی (مؤنث) اسیر ؎ جگہ گشتی پہ ہے یا رب یہ کس شیرین شمائل کی - جو شربت آبِ دریا ہے تو شکر ریگ ساحل کی +

باب زاے معجمہ

زاغ کمان بمعنے گوشۂ کمان (مذکر) صبا ؎ خالِ ابروے یار کا کتنا مژہ کے پاس ہے - خوف زخم تیر کا زاغ کمان رکھتا نہین +

زانو فارسی رکبہ عربی گھٹنا ہندی (مذکر) رند ؎ مشغلہ تھا یہ شب ہجر مین مرا اپنا سینۂ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا + نسیم ؎ لذت ذبح زبان سے نہ گئی برسون تک - سالہا سال نہ جلاد نے زانو بدلا +

زبان فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے ہندی جیبھ (مؤنث) مومن ؎ نہ انتظار مین یان آنکھ ایک آن لگی - نہ ہاے ہاے مین تالو سے شب زبان لگی + ناسخ ؎ نطق عیسیٰ سے زیادہ ہے اثر مین اوسکی بات - کھولدیتا ہے زبان وہ گنگ مادرزاد کی + آتش ؎ عوض شمع ہون ہر چند فروغ محفل - بات کرنی نہین آتا

زخم فارسی گھاؤ ہندی (مذکر) وزیر ؎ ہون وہ بیکس مرے لاشہ پہ نہ رویگا کوئی - زخم تن بھی مرے حال پہ گریان ہوگا + ذوق ؎ ایکدن بالکل نہ

مین اے چارہ گر اچھا ہوا۔ داغ ادھر تازہ ہوا گر زخم
ادھر اچھا ہوا +

زر فارسی روپیہ اشرفی پیسہ وغیرہ (مذکر) صبا ؎
خاک حاصل ہے اس سے مردون کو۔ زر جو
صرف فتور ہوتا ہے + ساد ؎ دولت دنیا
پہ ٹھہرے اُسکا ممکن نہین۔ مرغ زرین سا ادھر آیا
اودھر زر اوڑ گیا +

زرہ فارسی جلتہ (مؤنث) اسیر ؎ اوڑ گیا اسد جو
تیغ ابروے خمدار سے۔ آئینہ پہنے ہے جوہر سے زرہ فولاد کی +

زعفران عربی کیسر ہندی (مؤنث) آتش ؎ زردی تھی
میری رنگت کی تجھکو رولا دیا ہنسوئی جو کیسکو وہ یہ زعفران تھی +

زکام عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی (مذکر)
اختر ؎ جو درد سر ترا صندل سے کم ہوا جانان
تو سرد مہری سے افزون مراز کام ہوا +

زگال فارسی ہندی کوئلا (مذکر) ناسخ ؎ ہوا ہون
خال رخ یار دیکھکر حیران۔ سیاہ آگ مین کیونکہ زگال ہوتا ہے

زلزلہ عربی بھونچال ہندی زمین کا لرزنا (مذکر)
ناسخ ؎ طاق کسریٰ مین تو لرزل آگیا ہی ایکبار
تربت کسریٰ مین اُسکی زلزلہ ہو جائیگا +

زلف عربی ہو فارسی اور اردو مین اون بالونکو
کہتے ہین جو کنپٹی کے قریب ہوتے ہین (مؤنث) آتش
؎ آئینہ نے رخ انور پہ اجارہ باندھا۔ شانہ کے
حصہ مین وہ زلف پریشان آئی + ذوق ؎

ہی تیرے کان زلف معنبر لگی ہوئی۔ رکھیگی یہ بلا ل
برابر لگی ہوئی + ظفر ؎ جسوقت اوسکی زلف گرہ گیر
کھل پڑی۔ سودائیون کے پانون کی زنجیر کھل پڑی +
مومن ؎ نزاکت تیزی چلی باد صبا کی۔ بگڑنے مین
بھی زلف اوسکی بنا کی +

زمانہ فارسی مدت وقت (مذکر) رند ؎ جوانی تک
مزہ تھا شاعری کا رند سنتے ہو۔ بڑھاپا آگیا گذرا زمانہ
قصہ خوانی کا + شاد ؎ یہ ضعف ہی کہ ابھی تک ہے
تن مین روح روان ہری ہوی مجھے دنیا مین اک زمانہ ہوا +

زمرد فارسی ہندی پنا جواہر سبز رنگ (مذکر) آتش
؎ رشک کے مارے زمرد خاک مین ملجائیگا
سبزے پر اوس گوش کے فیروزہ ہیرا کھائیگا + غالب ؎
سبزۂ خط سے ترا کاکل سرکش نہ دبا۔ یہ زمرد بھی حریف دم افعی نہ ہوا

زمین فارسی اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) مومن
؎ جنون مین بھلا کوئی کیا خاک اوڑائے۔ کہ
اک جوش ہی مین زمین ہو چکی + ظفر ؎ برنگ نقش پا
آخر زمین ہم مرمٹے لیکن۔ نہ کوچہ کی ترے ہرگز صنم
ہمنے زمین چھوڑی + آتش ؎ درد دل سے بھی نالہ جو
کراوٹھتا ہون مین۔ آسمان چرخ مین آتا ہی زمین پھٹتی ہی +

زمین زمین شعر (مؤنث) اسیر ؎ گلشن کسی نے
مول لیا ہی کسی نے گھر۔ ہمنے زمین شعر جہان مین خرید کی

زنار فارسی جنیو۔ وہ دھاگا جو ہندو لوگ گلے مین
ڈالتے ہین مختلف فیہ ہی بعض مذکر اور بعض مؤنث باندھتے مین

(مذکر) وزیر سے کافر ہوا ہوں پی کے مے عشق بت
وزیر۔ زنار مجکو جامے موج شراب کا + رند سے
رندان عشق چھٹ گئے مذہب کی قید سے کنٹھا ہا
گلے مین نہ زنار رہگیا + بعضے شعرانے مونث باندھا
ہی (مونث) ناسخ سے رہی ہی حسن پرستون کے
گلے مین زنجیر۔ کفر اونکا ہی بنا اور ہی زنار نئی + رشک
سے زنجو دیہ تیری راہ مین تھے شیخ و برہمن تسبیح
گر پڑی کہین زنار گر پڑی۔ وزیر سے اوس بت بیدین
پہ ہم دیندار بھی مر بیٹھے۔ برہمن زنار پہنا دی کفن کیچ تار کی +

زنجیر فارسی اُردو مین مستعمل ہی (مونث) ناسخ سے
ناسخ ضعیف بھاری ہی زنجیر آہنی۔ کافی ہی اوسکی
قید کو زنجیر یار کی + ظفر سے پھر موسم بہار مین برپا ہوا
جو غل۔ کیا وحشیون کے پانون سی زنجیر کھل پڑی +

زندان فارسی جیلخانہ (مذکر) ناسخ سے ایسے لاغر جو
نہوتے تو سماتے کیونکر۔ تنگ ہے خانہ زنجیر سے زندان اپنا +

زنگ ترکی عربی جرس ہندی گھنٹا (مذکر) ناسخ
سے میری لیلی کو یہان اگر لائے۔ باندھون ناقہ مین زنگ سہی +

زنگ فارسی آئینہ وغیرہ کا زنگ مشہور ہی (مذکر)
ناسخ سے کدورت اپنے چہرہ کی نظر آتی ہی لوگون کو۔
تماشا ہی کہ اولٹے آئینہ مین زنگ ٹھہرایا +

زوال عربی جاتا رہنا گھٹ جانا (مذکر) ناسخ سے
ہی مضمون خط مین ہی مرقوم حسن کا اب زوال آپہونچا نسیم سے
بلسان آخر روز و شکل اول شام وہی عروج ہی میرا کہ جب زوال ہوا +

زور فارسی ہی مگر اردو مین مستعمل ہی قوت عربی۔
سکت ہندی (مذکر) آتش سے زندہ اون انگلیوں کے
کشتہ کو نہ وہ لب کرسکے۔ اوس فسون پر زور چل سکتا
نہین اعجاز کا + ظفر سے دریا ظفر اوتر گیا اور رہ گئے کھلکیا
اپنا نہ زور طبع نہ زور قلم گھٹا + نسیم سے ہو گیا ہی ہوا
گر گئے لاکھون کے گھر۔ زور ایکی تو نہایت بڑھ گیا برسات کا

زہر فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی سم عربی بس ہندی
(مذکر) داغ سے لیتا ہوں بوسہ اے خط سبز کہ ہے
ہی زہر اندنوں مرے منھ کو لگا ہوا +

زُہرہ عربی ایک ستارے کا نام ہی (مونث) صبا سے
دم رقص اوسنے جو کی زلف وا۔ تو زہرہ اسیر سلاسل ہوئی +

زیارت عربی کسی متبرک و عمدہ چیز کو دیکھنا۔
(مونث) صبا سے لب یار کی جب زیارت ہوئی۔
مسیحا کو مرنے کی حسرت ہوئی + رند سے تم بھی تو چند ہی
مین ای چاند کے ٹکڑے آؤ۔ دیکھو درگاہ مین موتی کی ہی زیارت کی

زیان فارسی بمعنے نقصان (مذکر) مومن سے
دیت مین روز جزا لے رہینگے قاتل کو۔ ہمارا جان
جانے مین بھی زیان نہ ہوا +

زیب عربی بمعنے زینت (مونث) اسیر سے
تجھسے اے رشک چمن زیب چمن بڑھتی ہی سرو
کی طرح ہر اک شاخ سمن بڑھتی ہی +

زیست فارسی زندگی (مونث) مومن سے کیونکر بن
زیست کسکو بھاتی ہی۔ ناامیدی سے لذت آتی ہی۔

زین فارسی مگر اردو مین مستعمل ہی گھوڑی کا زین (مذکر) آتش سے دم بھی اس مہمانسرائے دہر مین لینے نہ پائے - آتی ہی یان توسن عمر رواں پر زین ہوا +

زینہ فارسی سیڑھی (مذکر) ظفر سے رفعت جاہ کو ہے ہمتِ عالی درکار - اونچی کوٹھی کے لیے چاہیے زینہ اونچا - ناسخ سے پہونچا ہے کوئی اوج حقیقت کو کب اس سے - واعظ تری منبر کا یہ زینہ نہیں اچھا +

زیور فارسی گہنا جو عورتین پہنتی ہین (مذکر) اسیر سے نہ گر کا تیرے ہاتھ جو پونچے سپہر تک - زیور بنا کے لائے زر آفتاب کا + رند سے صورت نہیں ملتی تری صورت سے کسی کی - گہنے سے کسی کے ترا زیور نہیں ملتا +

باب سین مہملہ

ساتھ ہندی بمعنے ہمراہی رفیق (مذکر) ناسخ سے تو بھی غضب ہے تفرقہ انداز اے اجل - دم بھر مین چھوٹ جاتے ہین سو سو برس کے ساتھ +

ساتھ بمعنے رفاقت (مذکر) اسیر سے پڑ اللہ کس لڑائی مین نہ آئے کام احمد کے حقیقت مین بہادر ساتھ دیتا ہے دربار کا

ساز فارسی اسباب مطربان مثل سارنگی و ستار وغیرہ کے اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) سحر سے فرقت مین مغنی نے چھیڑا دل نالان کو ناساز ہوا ہمکو محفل مین جو ساز آیا +

ساز فارسی بمعنے سامان (مذکر) نسیم سے مرسوم تھے جسطرح کے انداز - شادی کا خوشی خوشی کیا ساز +

ساعد عربی بمعنے بازو فارسی مین کہنی سے بند دست تک مستعمل ہی ہندی کلائی (مؤنث) اسیر سے جہان کو قتل کیا تیغ بے نیام کی طرح - اگرچہ ساعد معشوق آستین مین رہی + مصحفی سے مہندی زیادہ مت مل ساعد حنائی ہوگی - ناحق کو قتل اوس سے ساری خدائی

ساغر فارسی پیالہ شراب کا (مذکر) ناسخ سے نشہ عرفان نہین جب تک لاہی قیل و قال - تا بہ لب زیر ساغر بے صدا ہوتا نہیں - امانت سے سائل علی سے ہین مے کوثر کے اے فلک - ساغر ہمارے ہاتھ مین دے آفتاب کا + برق سے کھلنگئی نشہ کے عالم مین جو اوسکی پستان سیمی میخوار کہ بلور کا ساغر ٹپکا + ظفر سے کون سی پیکش کی دعوت ہی فرشتون مین ہی دھوم - دیکھکر مینا فلک کا

سال فارسی سنہ عربی برس ہندی (مذکر) ناسخ سے دشت سے کب وطن کو پہونچونگا - کہ چھٹا اب تو سال آپہونچا + غالب سے دیکھیے پاتے ہین عشاق بتون سے کیا فیض - اک برہمن نے کہا ہے کہ یہ سال اچھا ہے +

سالگرہ فارسی اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) دبیر سے تیر سے زخمی یہ ہوگا تری مان رویگی سیکا اکی دنیا مین یہی سالگرہ ہوویگی +

سامان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے اسباب (مذکر) مومن سے کس کام کے ہین جو کسی سے رہا نہ کام - سر ہو گر غرور کا سامان نہیں رہا + آتش

؎ اے جنون دشت عدم کے کوچ کا سامان
کیا۔ جسم کے جامہ کو مین نے چاک تا دامان کیا +
سان ہندی فسان فارسی ایک پتھر ہی جسپر چاقو
وغیرہ تیز کرتے ہین (مؤنث) ناسخ ؎ اوس بت کو
آفتاب پرستی بہانہ ہی تیغ نگہ کو چاہیے سان آفتاب کی +
سانپ ہندی مار فارسی (مذکر) ناسخ ؎ عشق گیسو
مین یہ عالم ہی دل بیتاب کا۔ نالہ پیچان جو ہی اک سانپ
ہی سیماب کا + ظفر ؎ کان پر سے زلف اوسکی
اب سرکتی کیون نہین۔ یا کہین یہ سانپ بانبی سے ہی کیلا ہوا +
سانس ہندی عربی نفس دم فارسی (مؤنث) ظفر
؎ ہمیشہ چپ ہی رہی ہم کبھی جو ٹھنڈی سانس بھری
بھی ہمنے تو ہو کر پتنگ جان سے بھری + رند ؎
خلش اوس مژہ کی یہی ہی جو دل سے مجھی سانس لینی
بھی مشکل پڑیگی +
ساون ہندی کے مہینہ کا نام ہی (مذکر) ظفر ؎
کیا ہی باندھی ہی تری چشم نے اشکون کی جھڑی۔
کبھی ایسا نہ برستے ہوے ساون دیکھا +
سایہ فارسی چھانون (مذکر) ناسخ ؎ تیرے سر پر
جسطرح ہی ابر کا سایہ مدام۔ میرے سر پر ہو وہین
سایہ تری دیوار کا + ذوق ؎ ہم ہین اور سایہ
ترے کوچہ کی دیوارون کا۔ کام جنت مین ہی کیا
ہم سے گنہگارون کا + وزیر ؎ تیرے آنیکا نہ ٹھیکا
ای شب ہجران ہوگا۔ سایہ دیوار کا گھر مین مرے تہ نہان ہوگا +

سبب عربی بمعنے باعث (مذکر) مومن ؎ مجھ
کے سایہ نہین کیا سبب کہا اوسنے مت پوچھ اسکا سبب +
سبحہ عربی بمعنے تسبیح یہ تذکیر و تانیث مین مشترک
ہی (مذکر) اسیر ع سبحہ میرے ہاتھ مین ہی دانہ
انگور کا + شاد ؎ جہان مین شاد مین وہ پیرو ائمہ
ہون۔ کہ سبحہ بھی نہ کبھی مول بے امام لیا + (مؤنث)
ناسخ ؎ فصل گل مین اسقدر ہی میکشون کا دور
دور۔ سبحہ زاہد نے بنائی دانہ انگور کی + صبا ؎
بت پرستی سے نہ طینت ہی زنہار بری۔ سبحہ سو بار خریدی [illegible]
سبزہ فارسی ہری گھانس (مذکر) ناسخ ؎
ملگئے نوخط ہزارون خاک مین۔ جا بجا ہو کیون نہ
سبزہ دوب کا + مومن ؎ کونسا گذرا یہان سے شہسوار
نازنین۔ سبزہ تربت مرا پامال توسن ہو گیا +
سبق عربی پڑھنا (مذکر) مومن ؎ کچھ نہ سیکھو
سکھا دیا دل نے سبق اولٹا پڑھا دیا دل نے +
داغ ؎ اللہ رے اوسکے علم لدنی کا معجزہ۔
اُمّی سبق پڑھائے کتاب شریف کا +
سبو فارسی گھڑا ہندی (مذکر) وزیر ؎ دل کو کیا
گداز محبت کی آگ نے۔ پختہ ہوا سبو جو مرا خام ہو گیا +
داغ ؎ دیکھ چلکر مرے ساقی کی سخاوت زاہد +
ایک ساغر کوئی مانگے تو سبو ملتا ہی +
سبیل فارسی اردو مین پانی اور شربت کی وقف
کرنیکے معنون مین مستعمل ہی (مؤنث) داغ ؎

کیا بھیڑ میکدے کے ہی در پر لگی ہوئی - پیاسو سبیل
ہی سر کوثر لگی ہوئی +

سپر فارسی ڈھال ہندی (مؤنث) صبا سے
تیغ حسن یار کی کیا تاب لائے آفتاب منھ پہ لینے
کیلیے کسدن سپر ملتی نہین + رند سے نامردی کہ چیری پہ
نہ لے تیغ کا جو وار - گھونگھٹ مین سمجھتا ہون جو منھ پر سپر آئی +

سپہ فارسی بمعنے فوج (مؤنث) ظفر سے
ہراسان ہی دل عاشق کجی سے فوج مژگان کی -
کچھ ایسا ہو یہ برگشتہ سپہ اولٹی سے سیدھی ہو +

سپہر فارسی بمعنے آسمان (مذکر) اسیر سے
سپہر کینہ جو دیکھا ہوا ہی اپنے نالون کا - یہ فیل بے جگر
کب سامنا کرتا ہی بھالون کا +

ستار فارسی باجے کا نام ہی (مذکر) رند سے چھیڑ
دی پردہ جان عاشق سے - اوس پری کا ستار کرتا ہی +

ستارہ فارسی کوکب عربی (مذکر) ناسخ
سے ایک درہم اور داخل گنج قارون مین ہوا -
پست ایسا میرے طالع کا ستارہ ہو گیا + ذوق
سے نمود خال کی دیکھو تو زیر ابروے یار - ستارہ نکلا ہی
نیچے ہلال کے کیسا + تسیم دہلوی سے قطرۂ زلف تمہارے
مین جو ٹپکا سر سے - مین یہ سمجھا کہ ستارہ لب ساحل ٹوٹا +

ستم فارسی بمعنے ظلم (مذکر) سحر سے جب اکبر معصوم کا
دم ٹوٹتا ہے - سب کہتے تھے سرور پہ ستم ٹوٹتا ہے +

ستون فارسی کھمبا ہندی (مذکر) ظفر سے گرنے
کٹم گیا یہ فلک میری آہ سے - دیکھو تو کیا ستون
بے سقف گرنے لگا +

ستھراؤ ہندی بمعنے انبار (مذکر) ظفر سے اوراز
سے جدھر وہ قدم یاؤں پڑ گیا - کوسون اودھر دونون
ہی مین ستھراؤ پڑ گیا +

سجادہ عربی نماز پڑھنے کا بچھونا مصلیٰ (مذکر) کیفی
سے لیکے خرقہ رہن میخانہ سے یون نکلے تھے ہم -
شیشۂ مے تھا بغل مین دوش پر سجادہ تھا +

سجدہ عربی سر زمین پر رکھنا خدا کے آگے سر
جھکانا (مذکر) رند سے مطلب تھا بندگی تری
تھا دیر یا حرم - سجدہ بھی کو کافر و دیندار نے کیا +

سج دھج ہندی زیب زینت (مؤنث) ظفر
سے کٹ جائے ابھی از رہ غیرت سے چمن مین -
سج دھج یہ اگر دیکھ لے شمشاد تمہاری +

سجدہ گاہ مشہور ہے (مؤنث) وزیر سے
نہین اوٹھتا ہے سر سجدہ سے میرا - مگر ہے
سجدہ گاہ اوس خاک پا کی -

سحر عربی جادو فارسی ٹونا ہندی اردو مین مستعمل ہے
(مذکر) تسیم سے بول اوٹھا گو سالۂ زر ایک ہی افسون مین
واہ رے سامری نے سحر سیکھا ہے تری تقریر کا + اسیر سے
لب کی معجز نمائی بچ گئی وصلت مین جان - تیر مجھ پر نرگس جادو کا

سحر عربی وقت آخر شب کا - صبح کے پہلے کا وقت
مراد صبح سے ہے (مؤنث) صبا سے امید زیست

کسے ہو فراق جانان مین نہو اگر شب غم کی سحر
نہین ہوتی + نسیم سے کیا پوچھتے ہو ہائے سحر
ہوتی ہی کیونکر - نالون سے کٹی رات نہ غم کی [illegible]
شاد سے [illegible] ضعیف ہی دی - دھلا دن شب آئی سحر

سخن فارسی کلام عربی بات ہندی شعر کے معنے مین
بھی آتا ہی (مذکر) داغ سے شب معراج یہ کہتے تھے
فرشتے باہم - سخن طالب و مطلوب ہوا خوب ہوا +
نسیم سے بسکہ ہی مضمون نازک مین تو کامل اے نسیم
شہرۂ آفاق تیرا بھی سخن ہو جائیگا + وزیر سے مری دل
کی صفت کرکے یاد کرنے لگا سخن فہم زیر کا اب دشتہ پسند ہوا +

سُدھ ہندی خیال (مونث) ناسخ سے تمہاری
نرگس میگون سے زمانہ بدمست ہو ۔ کسی کو کب خانہ خمار کی سُدھ +

سَمر بفتح سین لغت فارسی اور اردو مین بکسر سین مستعمل
ہی (مذکر) گویا سے حنائی رنگ پر مین مر ہی گیا دردسر
کہ کا یہان سر ہی گیا + آتش سے جلتا ہو کیا اکڑ کے
اگی ہے نرم خرام سر کسکا تیرے پانوں پہ آ کے جوان
گرا + ذوق سے اتنا ہون تری تیغ کا شرمندہ احسان
سر میرا ترے سر کی قسم اٹھ نہین سکتا + غالب سے
ہی جنون پہ لڑکپن مین اسد سنگ اٹھایا تھا کہ سر

سرا فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے مسافرخانہ
(مونث) اسیر سے دل سوزان مین ہمارے
نہ قدم رکھو اے غم - کوچ کر جلد مسافر یہ سرا جلتی ہی +

سراغ ترکی ہی ہندی کھوج مجازاً بمعنے تلاش
(مونث) ناسخ سے کسکی ہم جستجو مین نکلے تھے -
نہین پاتے کہین سراغ اپنا +

سرانجام فارسی بمعنے سامان کام کا (مذکر)
مومن سے کیا کیا سرانجام اسباب سور -
کہ صرف چراغان ہوئی چشم حور +

سرحد فارسی بمعنے حد (مونث) امیر سے عبرت نے
کہا ہی جو تربت سرحد ہی یہ ملک آرزو کی +

سرخاب فارسی ہی مگر اردو مین مستعمل ہی پرند کا نام
ہی (مذکر) اختر سے گجر جو سنتے ہین وصلت مین
دل دھڑکتا ہی جب آئی شام کی نوبت وہین اوڑا سرخاب +

سرسام عربی اور فارسی اور اردو مین مستعمل ہی مرض کا
نام ہی (مذکر) وزیر سے ہذیان تپ فراق سے
بکنے لگا رقیب - نکلا ہر انجار او سے سرسام ہو گیا +

سرسون ہندی مشہور دانہ ہی روغن دار (مونث) تسلیم سے
وہ بانجھ تھی جب حمل قبولی سرسون اگلو مین سب کی پھولی

سرشک فارسی ہندی آنسو (مذکر) تسلیم دہلوی
سے اوٹھے شعلے درون سینہ سے تعظیم فرقت
مین - سرشک دیدہ استقبال کو تا آستین آیا +

سرکار فارسی بمعنے حاکم و آقا (مونث) ناسخ
سے خوش رہو تمکو اگر قدر ہمارا نون کی نہین ڈھونڈھو
لینگے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی +

سرگذشت فارسی ماجرا (مونث) مومن سے
کہا جو مین نے کہ مت پوچھ سرگذشت مری - جب آپ چاہی کہ

سُرنگ ہندی نقب عربی (مؤنث) اسیر سے
نہین ہی غم جو مرے ہاتھ قبر تنگ لگی۔ کہ باغ
خلد مین اس جا سے ہی سرنگ لگی +
سرنوشت فارسی تقدیر (مؤنث) ناسخ سے
دھوئے کیون اشک کے طوفان سے لوح محفوظ۔
سرنوشت اپنی ہی ناسخ نے مٹائی ہوتی +
سرو عربی ہی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی درخت
مشہور ہی (مذکر) مومن سے دل مین اتنا تو سمایا ہی
کہ جل جاتا ہون۔ سرو نوخیز جو انگشت نما ہوتا ہی +
ناسخ سے میرے رونے کی سبب سے قد جانان بڑھگیا
خوب جو بارش ہوئی سرو گلستان بڑھگیا + ظفر سے
جب دکھایا تو نے اپنا قد رعنا باغ مین۔ پھر تو خجلت سے
زمین مین سرو گڑ کر رہگیا +
سرور عربی خوشی (مذکر) مومن سے ذرا ہو گرمی صحبت
تو خاک کردی چرخ۔ مرا سرور ہی گل خندۂ شرر کا سا +
سرور بمعنے نشأ (مذکر) داغ سے عدو کو دیکھکے
آنکھو مین اپنی خون اوترا وہ نہ سمجھے بادۂ گلرنگ کا سرور آیا +
سڑک ہندی شاہراہ فارسی (مؤنث) ظفر سے
زلف کے کوچہ سے بہتر ہی دلا مانگ کی راہ۔ اوسمین
سو خم ہین یہ اک سیدھی سڑک جاتی ہی +
سزا فارسی مین بمعنے جزاے بدی و نیکی کے آتی ہی اور
اردو مین بمعنی جزاے بدی کے مستعمل ہوتی ہی (مؤنث) مومن
سے قتل دشمن کا ہی ارادہ وسوسہ یہ سزا اپنی جان نثاری کی +

سطح عربی جسمین فقط طول و عرض ہو عمق نہو جیسے چھت
(مذکر) وزیر سے پرتو سے رخ کے چاندنی ہی
سطح آب کا۔ ہی رشک ماہتاب ستارہ حباب کا +
سفر عربی گھر سے باہر جانا (مذکر) آتش سے
جو ساتھ چلتا ہی آتش تو باندھیے کمر اپنی۔ سفر زیارت
کعبہ کو ہی ضرور ہمارا۔ شہیدی سے ایک دو دم ہون مسیحا
اب دم آخر تو آ۔ جانب ملک عدم دم کا سفر ہونے لگا +
سفیدی چونا جو مکان مین پھیرا جائے (مؤنث)
خلیل سے دود آہ دل سوزان سے ہوئی خاک
سیاہ۔ جب سفیدی مرے گھر بھر مین ای یار پھری +
سقف عربی ہندی چھت (مؤنث) ناسخ سے
اثر درکار ہی تو جا پہونچ عرش معلی تک۔
نہین سقف فلک ای نالۂ شبگیر لوہی کی +
سگ فارسی کتا ہندی (مذکر) آتش سے ای
ہما منھ نہ لگانا تو مری ہڈی کو۔ سگ دیوانہ مجھی کاٹ کے
مرجاتا ہی + رند سے ہما کے کھانے سے اسمین مری
سعادت ہی۔ سگ حبیب اگر ہڈیان چبا جاتا +
سِل ہندی چوڑا پتھر جسپر دوا وغیرہ پیستے ہین
(مؤنث) اسیر سے کیجیے وار تھکے دست و
بازوے قاتل۔ کھلی نہ سل مری سینہ کی سخت جانی کی +
سِل عربی مرض کا نام ہے (مؤنث) رند
سے یہ ہین تینون بیماریان جانگسل محبت
ہوئی دق ہوئی سل ہوئی +

سلاسل عربی زنجیرین (مؤنث) اسیر ؎ بڑھکے آئی ہی اودھر کاکل لیلیٰ شاید۔ پائے مجنون مین سلاسل کبھی ایسی تو نہ تھی +

سلام عربی ہی فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر) مومن ؎ زمانہ مہدی موعود کا پایا اگر مومن۔ تو سب سے پہلے تو کہیو سلام پاک حضرت کا +

داغ ؎ افسوس ہوتا ہی سامنا جسدن وہ ہی ہو سلام ہوتا ہی +

سلیقہ عربی شعور سرشت (مذکر) داغ ؎ شروع عشق مین گستاخ تھے اب ہین خوشامد گو سلیقہ بات کرنیکا نہ جب آیا ۔

سم عربی بمعنے زہر (مذکر) آتش ؎ دنیا مین نیک سی ہے فزون بد کا امتیاز ۔ کیا کیا گران نہ شہد سے قیمت مین سم ہوا + داغ ؎ عشق کیا شے ہی وہ یہ شے ہی کہ دل مین شوق وصل خون ہو کر گیا غم بنگیا سم ہوگیا +

سم فارسی ہی کھر چوپایہ کا (مذکر) اختر ؎ آہوی چین صید ہون آنکھون سے تیری شہسوار ۔ چوکڑی وحشت مین بھولین گر سم توسن بجا +

سمان ہندی بمعنے عالم (مذکر) ناسخ ؎ صدا اون سینہ کوبی مین ہی یان زنجیر گردن کی ۔ سمان ہو دو فغانی مین جیسے آواز جلاجل کا + حالی ؎ نبوت کا ستا ابھی رہ مضمون تھا ۔ سمان خیر و برکت کا ہر دم فزون تھا +

بحر ؏ میری آنکھون نے سمان دکھلا دیا برسات کا +

سمجھ ہندی فہم عربی (مؤنث) ظفر ؎ وہ اولٹی ہی کو سمجھے ہماری سیدھی بات جو اوس کی سمجھ ہو نہ اپنی اولٹی +

سمرن ہندی (مؤنث) رند ؎ نہ دلا یاد او تسلسل اشک سمرن یار کی کلائی کی +

سمند بمعنے اسپ (مذکر) وزیر ؎ زبان شمع سے نکلی صدائے بسم اللہ ۔ چراغپا جو کسی شب ترا سمند ہوا + صبا ؎ ترارے بھرتے ہی پہونچا عدم مین سمند عمر کیا چالاک نکلا +

سمندر اردو دریا کا نام ہے (مذکر) ظفر ؎ جو وقت جوش گریہ دیدۂ تر جوش کھاتا ہی ۔ تو ایسے جوش گویا اک سمندر جوش کھاتا ہی +

سمندر عربی بعضے فارسی کہتے ہین جانور کا نام ہی جو آگ مین رہتا ہی (مذکر) ناسخ ؎ کب ہین ہمارے سینۂ سوزان مین لخت دل ۔ آتشکدے مین ہین یہ سمندر بھرے ہوئے +

سن ہندی بمعنے عمر (مذکر) اسیر ؎ او ٹھگے کوچہ سے تمھارے کون جائے سوئے خلد ۔ آپ گل بارہ برس کے سن زیادہ حور کا +

سنبل عربی بالچھڑ ہندی ایک گھانس ہی خوشبودار (مذکر) وزیر ؎ سنبل گلشن مین کہہ رہا ہی ۔ یکتا ہے وہ زلف گو دوتا ہی +

سند عربی دستاویز (مؤنث) خلیل ؎ نہو جو داغ جگر تو غلط ہی دعوئے عشق ۔ بغیر مہر سند معتبر نہین ہوتی +

سنگ فارسی پتھر ہندی (مذکر) رند ؎ لرزا یہ اضطراب سے میرے مزار ۔ جو سنگ لوح اپنی جگہ سے سرک گیا + ناسخ ؎ سر پہ پہاڑ اوٹکے نہ آیا آسمان گرا ۔ جو برگ گل کو سمجھین کہ سنگ گران گرا +

سواد عربی بمعنے اطراف شہر (مذکر) آتش ؎ پہونچا دیا
عدم شب تار فراق نے دکھلا دیا سواد ہماری دیار نے +
سواری اور اسواری فارسی اردو مین مستعمل ہی
مرکب عربی جس چیز پر سوار ہون جیسے ڈولی یا گھوڑا
وغیرہ (مونث) ناسخ ؎ صحن گلشن مین جو اوس گل
کی سواری آئی ۔ سمجھے مرغان چمن باد بہاری آئی +
سوال عربی بمعنے پوچھنا و مانگنا (مذکر) اسیر ؎
رہی زبان فلاطون جواب مین قاصر ۔ کبھی جو مسئلہ عشق کا
سوال کیا ۔ گویا ؎ مانگون خدا سے عشق بشیر و نذیر کا
رو کب کرے کریم سوال اک فقیر کا ۔ ناسخ ؎ انگشتر
اپنی دیکے سلیمان کر دیا ۔ طاعت مین بھی سوال سنا گر
فقیر کا + غالب ؎ بے طلب دین تو مزہ اوسمین سوا
ملتا ہی ۔ وہ گدا جسکو نہو خوے سوال اچھا ہی +
سوانگ ہندی مشہور ہی (مذکر) صبا ؎ جائے میلے
مین دہ مہ او رونکی ساتھ ۔ سوانگ دیکھو گردش افلاک کے +
سوت ہندی عربی عین چشمہ پانی کا (مونث) ناسخ
؎ رہتے ہین عشق ذقن مین اشک آنکھون سے
رواں ۔ دیکھنا پھوٹی ہی سوت آکر کہان اس چاہ کی +
سود فارسی بمعنے فائدہ (مذکر) غالب ؎
تھا خواب مین خیال کو تجھسے معاملہ ۔ جب آنکھ
کھل گئی نہ زیان تھا نہ سود تھا +
سودا فارسی مین مجازا بمعنے دیوانگی و عشق کے
مستعمل ہی (مذکر) صبا ؎ خود پرستی کا جو
سودا ہو گیا ۔ آپ مین اپنا تماشا ہو گیا + وزیر ؎
آنکھ ہر اک طفل کی اب اے جنون پڑنے لگی ۔ ڈھیلے
آنکھون کے چلے مجکو جو سودا ہو گیا + نسیم ؎ کہا
مینے تنہائی ہی بات سن لو ۔ کہا ہنسکے تمکو تو سودا
ہوا ہی + رند ؎ جستجو مین جو نہ دوڑین تری ٹوٹین
وہ پانوں ۔ سر وہ کٹ جائے نہو جسمین کہ سودا تیرا +
سودا ترکی بمعنے خرید و فروخت (مذکر) رند ؎
بے بہا جنس ہی تو اہل جہان بیقدر ۔ میرے
یوسف نہ بنے گا یہان سودا تیرا +
سورج گہن ہندی کسوف عربی (مذکر) اسیر ؎
رخصت ہوا وہ مہر تو تا شام صبح سے ۔ اپنے
سیاہ خانہ مین سورج گہن رہا +
سوز فارسی جلن ہندی (مذکر) آتش ؎
فغان و آہ سے ہی سوز دل عیان ہونا ۔ دلیل
آگ کے ہونے کی ہی دھوان ہونا +
سوزن فارسی سوئی ہندی (مونث) آتش ؎
فصل گل باقی ہی کر لو نگا گریبان پھر چاک ۔ آئیگی دو
سوزن اگر بہر رفو آتی ہی +
سوغات ترکی بعضے کہتے ہین کہ فارسی ہی اردو مین
بھی مستعمل ہی بمعنے تحفہ (مونث) آتش ؎ اے نسیم سحری
بہر اسیران قفس ۔ تحفہ تر نکہت گل سی کوئی سوغات نہ
تھی + داغ ؎ سر مرا کاٹ کے اے نامہ رسان
لیتا جا ۔ گرچہ بیکار سہی پر ہی یہ سوغات نئی +

سوفار فارسی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی تیر کا منھ (مذکر) ظفر ؎ جب استخوان سے یہ سوفار تیر کا ٹھہرا۔ تو مرغ تیر ترا طائر ہما ٹھہرا +

سوگ فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے ماتم (مذکر) مومن ؎ کچھ غم نکرین یہ لوگ اوسکا۔ دو دن بھی رکھین نہ سوگ اوسکا +

سوگند فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنی قسم (مونث) امیر ؎ احسان نہ اوٹھیگا ناکسون کا۔ سوگند ہے مجھ کو بیکسی کی +

سولی ہندی وار فارسی (مونث) امیر ؎ یا نہین کس روز سزا عاشق مژگان جب دیکھیے سولی در قاتل پہ

سوم ترجمہ ثالث کا ہی چونکہ بعد مرنے کسی کے تیسرے دن فاتحہ ہوتا ہی اسواسطے یوم وفات سے تیسرے دن کو سوم کہتے ہین (مذکر) امیر ؎ عاشق کا سوگ چاہیے زینت نہ کیجیے۔ جہلم تو کیا سوم بھی ابھی تو نہین ہوا +

سوہان فارسی اردو مین سوہن کہتے ہین وہ اوزار ہی کہ جس سے لوہا وغیرہ ریتتے ہین (مذکر) ظفر ؎ ٹوٹتی دست جنون سے گر نہین زنجیر پا۔ تو مری قسمت سے کیا سوہان بھی جاتا رہا +

سہو عربی بھول چوک (مذکر) رند ؎ لکھدیا وصل ہا ہجر کی جا سر نوشت مین۔ اتنا نہ سہو کاتب تقدیر سے ہوا +

سیب فارسی ہی اردو مین مستعمل ہی میوہ کا نام ہی (مذکر) ناسخ ؎ نہ کبھی مرگ سے یوسف کو ہو تحتا

آسیب۔ پاس اوسکے جو ترا سیب زنخدان ہوتا +

سیر عربی و فارسی وار دو مین مستعمل ہی (مونث) مومن ؎ مومن آو تمھین بھی دکھلا دون۔ سیر بتخانہ مین خدائی کی + رند ؎ دیکھی نہ سیر آکے عدم سے وجود کی۔ دن موت کے پھر آگئے یون ہست و بود کی +

سیرت عربی خصلت (مونث) حالی ؎ اگر مسخ ہو جائے صورت تمھاری۔ بہائم مین ملجائے سیرت تمھاری +

سیل عربی سیلاب فارسی بہیا ہندی۔ اسمین شعرا مختلف ہین بعض نے مذکر بعضون نے مونث باندھا ہی (مذکر) ناسخ ؎ نہی میخواری کرے جسدم وہ محبوب خدا۔ سیل سے ہو کیون نہ ہادم خانہ خمار کا (مونث) سالک ؎ کہتے تو کہتا مین اونھین حاتم پہ کیا کہون۔ اک سیل بہ گئی عرق انفعال کی + رشک ع مردم دیدہ کو سیل آب بارانی ہوئی + بحر ع اشک امڈے ہوے ہین سیل فنا آئی ہی +

سیلاب فارسی بہیا ہندی (مذکر) ناسخ ؎ میرے اشکون کا فلک پر موج زن سیلاب تھا۔ نالہ مری جگہ شب حلقہ گرداب تھا +

سیماب فارسی پارہ (مذکر) ناسخ ؎ رات ایسا انتظار یار مین بیتاب تھا۔ بستر گل پر تھا مین آگ پر سیماب تھا + ذوق ؎ ذکر دنیا نفس مردہ کو ہوا ماء الحیوۃ۔ مرکے یہ سیماب پھر زندہ دوبارا ہو گیا +

سیمرغ فارسی نام ایک جانور کا ہی (مذکر) امیر ؎

ڈرتے ہین ترے ناوک مژگان سے یہ طائر سیمرغ
تلک قاف سے باہر نہین آتا +

سینگ ہندی مشہور ہی (مؤنث) اسیر سے
ساقی کی عطا مین کوئی کیا شاخ نکالے - گاڑھی
یہ چھنی بھنگ کہ سینگ اوسمین کھڑی ہی +

سینہ فارسی چھاتی (مذکر) ناسخ سے
وادی دل ہی تجلی گاہ جانان رات دن - اندنون سینہ ہمارا
طور سینا ہو گیا + ظفر سے کھا کھا کے تیر غم یہ مرا حال ہو گیا
سینہ تمام سینہ اغربال ہو گیا + نسیم سے قاتل اوپر فنیح
سکھایا گیا ہر روز - برسون مرا سینہ تہ زانو نظر آیا +

باب شین معجمہ

شاخ فارسی ڈالی ہندی (مؤنث) ذوق سے
ہی زلف تیری سنبل صحن چمن کی شاخ - قطرون سے
پر عرق کی ہی یا سمن کی شاخ + رند سے سرکشی
کی گلشن ہستی مین چلتی ہی ہوا - اس چمن مین جھکے
شاخ بارور ملتی نہین + ناسخ سے ہی نازکی مین قامت
جانان سمن کی شاخ - ہین سوز عشق سے ہون چنار
کہن کی شاخ + آتش سے ہوتی جوا سے صنم ترے سیف بن
کی شاخ - بڑھ چل نہ سکتی ایک نہال چمن کی شاخ +

شاخ بمعنے غلطی (مؤنث) وزیر سے تری سرمہ کے
دنبالے پہ جسنے آنکھ ڈالی ہی - تو پھر شاخ غزالان
مین بھی شاخ اوسنے نکالی ہی +

شاخ فارسی بمعنے سینگ (مؤنث) ناسخ سے
ہم وحشیون کے بخت جو برگشتہ ہین سو ہین - سیدھی
کسی طرح نہو جیسے ہرن کی شاخ + آتش سے
جو خال عنبرین ہی وہ اک مشک نافہ ہی - آنکھین
تری ہرن ہین بھوین ہین ہرن کی شاخ +

شام فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی یعنے وقت غروب
آفتاب (مؤنث) آتش سے خط کا آغاز ہوا اوس
رخ نورانی پر چل بسی صبح وطن شام غریبان آئی +
ناسخ سے صبح اب کرتے ہین ہم کس مشغلہ مین دیکھیے
روتے روتے انتظار نامہ بر مین شام کی + ظفر سے
صبح رو رو کو شام ہوتی ہی - شب تڑپکر تمام ہوتی ہی +

شامت عربی بدفالی (مؤنث) داغ سے
اونھین تو کھیل تلون مزاجیان لیکن - یہان تو روز
ہے شامت مزاجدانون کی +

شامیانہ ہندی مظلۂ عربی آسمان گیر وسایہ پوش
فارسی یہ مشہور ہی (مذکر) رند سے کشتہ کیا ہی اک بت وحشی
مزاج نے - ہو شامیانہ گور پہ آہو کی کھال کا +

شان عربی بمعنے شوکت وعزت (مؤنث) مومن
سے بنو نہ تم تو مرے حال پر مین ہون وہ ذلیل -
کہ جسکی ذلت وخواری سے تمکو شان لگی + داغ سے
مجھسے گناہگار کو کیا کیا عطا کیا - اے داغ کیا ہی شان خدا پرور دگار

شانہ فارسی مونڈھا ہندی (مذکر) عاشق سے
حد سے زیادہ لطف بغل اکت گدگدیگیا - کنگھی اوٹھائی ہاتھ مین شانہ

شانہ فارسی کنگھی ہندی (مذکر) ناسخ ؎
رات کو ہوتی ہی جیسے ماہ یک ہفتہ کی سیر۔ یون نظر آتا
تری زلفون مین شانہ عاج کا + رند ؎ نہ دی آرائش
گیسوے مصحف بات کرنے کی مقابل آئینہ تھا ہم مین کافر کی شانہ +
شب فارسی رات ہندی (مؤنث) مومن ؎
بلا اوس سیہ روز کو بزم مین۔ شب عیش اپنی جبین ہو چکی +
ذوق ؎ شب ہجران بسر نہین ہوتی۔ نہین ہوتی سحر نہین ہوتی +
شباب عربی جوانی (مذکر) خلیل ؎ ہزارون
قتل ہوئے جبتلک ہا جوبن۔ چھری کو تیز کیے یار کا شباب ہا +
شبخون فارسی رات کو دھاوا کر کے دشمن کو مارنا
(مذکر) مومن ؎ جان و دل پر لشکر آرائی تھی جو شمن یاس
کی مفت اس بلوے مین شبخون تمنا ہو گیا + ناسخ
؎ توڑے بندوقون کے تارے چاند جنگے ناہتا
اے شب فرقت ترا آنا مجھے شبخون ہوا +
شبنم فارسی اوس ہندی (مؤنث) رند ؎ روے
رنگین عرق فشان ہی۔ شبنم گل سے ٹپک رہی ہے +
آتش ؎ گلشن دہر بھی ہی کوئی سراے ماتم۔
شبنم اس باغ مین جب آئی تو گریان آئی +
شبنم پارچہ سفید و باریک کی قسم ہی (مؤنث) امانت
؎ ٹھنڈی سانسین تھین جو اطلس پہ نگہ جاتی تھی۔
اوس پڑ جاتی تھی شبنم جو نظر آتی تھی +
شبہہ عربی بمعنے شک (مذکر) ناسخ ؎
شکل اوسکی ایسی ہی دلچسپ گر پڑ جائے عکس تا قیامت

آئینہ مین شبہہ ہو تصویر کا + وزیر ؎ وصل کی شب
دیکھکر انگیا کی چڑیا اور ڈھلی فیتا ہمکو شبہہ مرغ سحر ہونے لگا +
شبیہ عربی صورت (مؤنث) رند ؎ چاند سورج
کو تمھاری شکل سے نسبت ہی کیا۔ کچھ شبیہ اور غیرت
شمس و قمر ملتی نہین + ناسخ ؎ قاصد یہ کہیو غور سے
عرضی کو دیکھیے۔ مدہی شبیہ آپ کے زار و نزار کی +
شجر عربی درخت فارسی (مذکر) امانت ؎ دل ہوا
سرو گلستان کے نظارے سے نہال۔ شجر قامت
دلدار مجھے یاد آیا + ناسخ ؎ نگاہ مست سے دیکھا
جو یار نے۔ مانند مست ہر شجر بوستان گرا + ذوق ؎
دفن ہی جسجا پہ کشتہ سرد مہری کا تری۔ بیشتر ہوتا ہی پیدا
وان شجر کافور کا + ظفر ؎ پہلے تو دل مین محبت کا شجر
پیدا ہوا۔ پھر لگے حسرت کے گل غم کا ثمر پیدا ہوا +
شجرہ عربی بمعنے نسب نامہ کہ مشائخان اسامی اپنے
پیران طریقت کے لکھکر اپنے مریدون کو دیتے ہین (مذکر)
ناسخ ؎ گر سلسلہ ہی گیسوے مشکین مصطفے
بے سایہ سرو شجرہ ہوا میرے پیر کا +
شر عربی بمعنے بدی (مذکر) گویا ؎ مین موا کون کریگا
وہان شور۔ آپ کے کوچے اب شر ہی گیا +
شراب عربی فارسی و اردو مین بمعنے مشہور مستعمل ہی
(مؤنث) رند ؎ مے چھینیگی مجھسے کیونکر مجھ سے ہی میرا خمیر
مجکو گھٹی مین پلائی ہی شراب انگور کی + ناسخ ؎ معنے یہ ہین
کہ باغ مین ہم میکشی کرین جنت مین جو شراب خدا نے حلال کی +

شرار عربی چنگاریان (مذکر) ناسخ سے کبھی نہ قطرہ
دیا تونے ساقیا مجکو۔ ادھر نہ آتش مے کا کوئی شرار آیا+
شرب عربی پینا (مذکر) برق سے سرخ رنگت ہوگئی آیا
جو نشا آنکھ مین شرب مے ساقی علاج نرگس بیمار تھا+
شربت عربی پینے کی شے کچھ ہی کیون نہو (مذکر) آتش
سے بوسۂ لب کا مزہ لیکے پیا ہی مینے۔ حلق سے میرے ہی
جب شربت عناب اوترا+ برق سے کیونکر کہون زبان کو
ہیچ شراب تلخ۔ پانی لبون سے آپ کے شربت ہی قند کا+
ذوق سے پوچھے ہی کیا حلاوتِ تلخ اے سرشک شربت
ہی باغ خلد برین کے انار کا+ نسیم سے کم ہوا بھی نہ جنون
کچھ نہ اطبا سے نسیم۔ آب نارنج کبھی شربت آلو بدلا+
شرح عربی کسی مشکل کتاب کا مطلب بیان کرنا
(مذکر) آتش سے لب جان بخش کے قریب وہ خط۔
شرح ہے متن زندگانی کی+
شرر عربی چنگاریان آگ کی (مذکر) وزیر سے
سخت جانی سے جھڑین چنگاریان ہنگام ذبح رنگ
و آہن ملگئے پیدا شرر ہونے لگا+ شاد سے
جگر ہی جلتا تپ دُون سے دہن سے شعلے نکل رہے ہین
بجھاؤ اشکو لگی کو دل کی شرر گرا آہ آتشین کا+
شرط عربی منحصر ہونا (مؤنث) اسیر سے کب
ہر فن مین لگی ہی شرط استعداد کی۔ کب کھلین
سرمہ سے آنکھین کور مادر زاد کی+
شرم فارسی حیا عربی (مؤنث) غالب سے
کعبے کس منہ سے جاؤگے غالب۔ شرم تمکو
مگر نہین آتی+ داغ سے عشق نے بیباک آخر
کر دیا۔ اب وہ شرم آہ وزاری اوٹھ گئی+
شست وشو فارسی بمعنے دھونا (مؤنث)
صبا سے تن کو کیا دھوتا ہی دل کو پاک کر اے
نجس یہ شست وشو اچھی نہین+
شطرنج معرب ہے یہ کھیل مشہور ہی (مؤنث)
اسیر سے جہان کو وضع جہان پائمال رکھتی ہے
نئی طرح کی یہ شطرنج چال رکھتی ہی+
شعاع عربی پرتو (مؤنث) صبا سے بیاض صبح
ہوا اپنا نامۂ اعمال شعاع مہر درخشان مد حساب کی+
شعر عربی بمعنے بیت موزون باقافیہ (مذکر) آباد سے
سراپا کھینچگیا نقشہ قلم سے روے جانان کا مشابہ ہوگیا
تصویر سے ہر شعر دیوان کا+ ناسخ سے خشک ہوجاتا ہی حاسد
کا لہو سننے کے ساتھ۔ کوئی ناسخ کا جو مجکو شعر تر
آتا ہی یاد+ ظفر سے ظفر بدلکے ردیف اور تو غزل
وہ سنا۔ کہ جسکا تجھسے ہر اک شعر انتخاب ہوا+
نسیم دہلوی سے معانی زخم خوردہ لفظ ٹکڑے
بندشین ابتر۔ دل عاشق کی صورت شعر اپنا خستہ ہوتا ہی+
شعلہ عربی روشنی لپیٹ آگ کی (مذکر) ذوق سے
بھڑکنا کیا کہون سینہ مین اپنے آتش غم کا۔ کہ جا بجا سینہ
ہی ہر داغ پر شعلہ جہنم کا+ رند سے ہجر کی شب جو تری
گرمیان یاد آئین مجھے مغز سے نکلا دھوان لیے وہ شعلہ اوٹھا+

شعور عربی جاننا (مذکر) آتش ؎ سمایا دیدۂ
مشتاق میں وہ غیرت یوسف پسند کسکو کیا واہ رے
شعور ہمارا + داغ ؎ بتوں نے ہوش سنبھالا جہاں
شعور آیا - بڑے دماغ بڑے ناز سے غرور آیا +
شغل عربی کام بمعنی (مذکر) ناسخ ؎ گردنیں
تو صوم ہیں سستی صلوٰۃ ہے - واعظ یہاں بھی شغل ہے
صوم و صلوٰۃ کا + داغ ؎ ہم جانتے ہیں آئی ہیں
ماتم کو فرشتے - جس بزم میں شغل مے و ساغر نہیں ہوتا +
شفا عربی صحت تندرستی (مؤنث) صبا ؎ اثر آتش سودا
بے دوا جلتی ہے - تیرے بیمار کی صورت سی شفا جلتی ہے +
شفق عربی سرخی جو شام کو آسمان کے کنارے پر
دکھلائی دیتی ہے (مؤنث) آتش ؎ سرخی پان ہو لعل
مسی زیب یار پر - پھولی شفق دیار بدخشان کی شام کی +
شک عربی شبہہ (مذکر) وزیر ؎ گلے سی سرخی
پان صورت مے جو نظر آئی - ہوا شک میکشوں کو
گردن ساقی پہ مینا کا + آتش ؎ ہوئی حجت مجھے غنچہ
کے چٹکنے کی صدا - شک پڑا تھا دہن یار میں گویائی کا +
ظفر ؎ جس سے کہ اعتبار نہیں میرا آپ کو - کیا شک
تمہارے دل میں ہے فرماؤ پڑ گیا + نسیم دہلوی ؎ ہمارا بھی
خدا ہے زاہد و اتنا نہ اترا و وہ کافر ہے جسے شک رحمت خدا میں آیا +
شکار فارسی اردو میں مستعمل ہے (مذکر) آتش ؎ چھوا
جو گیسوے عنبریں کو تو سانپ کیا افسوں سے گویا ہے لیا جو
چشم سیہ کا بوسہ شکار میں نے کیا ہرن کا + ناسخ ؎ لگا جو تیر

ترا سینۂ مشبک میں یہ میں خوش ہوا کہ مرے دام میں شکار آیا +
شکایت عربی گلہ کرنا (مؤنث) ناسخ ؎ بت نے
ملا ہے جو مجکو بھی یہ تقدیر خدا حکم حاکم تھا شکایت کیا کروں
جلاد کی + صبا ؎ آپ ہی اپنے ذرا جور و ستم کو دیکھیں
ہم اگر عرض کرینگے تو شکایت ہوگی + داغ ؎ ایسے مطلب
کی تو سن لو مجھسے - یہ نہ جانو کہ شکایت ہوگی +
شکر عربی بمعنے ثنا کرنا (مذکر) مومن ؎ اوس در پہ
جو میں غبار ہوتا - شکر دم شعلہ بار ہوتا + صبا ؎
دہن زخم بے زبان رہا - شکر قاتل کا کچھ ادا نہ ہوا +
شکر فارسی ہے اردو میں مستعمل ہے مشہور ہے (مؤنث) ناسخ
؎ کیا لبالب ہے ترے تنگ دہن میں شکر - دیجیو
مجھکو بھی اے طفل حسیں تھوڑی سی + صبا ؎ نہیں ہے
اہل ہوس کیلیے حلاوت عشق نصیب موے مگس پہ شکر نہیں ہوتی +
شکل عربی بمعنے صورت (مؤنث) اسیر ؎
منظور تھی یہ شکل تجلی کو نور کی - قسمت کھلی ترے
قد و رخ کے ظہور کی + ظفر ؎ نظر پھر آج شکل ماہ بر
دو دن کے بعد آئی - خدا جانے کہ وان کی کیا خبر
دو دن کے بعد آئی + رند ؎ [illegible] نہیں کچھ
حال تمہارا کیا ہے - زردی ہو گئے ہو شکل ہے بیماروں کی +
شکم فارسی پیٹ ہندی (مذکر) آتش ؎ ساقی
شراب سے ہے قصر فلک بھرا شیشہ کی طرح مے سے شکم حلق تک
شکن فارسی مشہور ہے (مؤنث) اسیر ؎ یہ شانہ دل
صد چاک نے کیا سیدھا شکن ابھی نہ اوس زلف عنبریں میں رہی

شکوہ عربی بمعنے گلہ (مذکر) آتش ؎ کونسا دل ہے نہیں جسمین خدا کی منزل۔ شکوہ کس منھ سے کرون مین بت ہرجائی کا + نسیم ؎ خانہ زاد دل بیتاب ہے کچھ غیر نہیں۔ نہ ڈرو لب پہ اگر شکوہ بیداد آیا +

شگاف فارسی رخنہ (مذکر) کیف ؎ جو اس زمین مین نہ اپنا خیال گڑ جاتا۔ قلم کی طرحسے دل مین شگاف پڑ جاتا +

شگون فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ظفر ؎ وہ آتے کب ہین مگر ہمنے اونکے آنے کا شگون سنکے کچھ آواز زاغ لے تو لیا +

شلوکہ ہندی پیراہن کو چک مشہور ہے (مذکر) ناسخ ؎ ہجر مین لاغر بدن حد سے زیادہ ہو گیا۔ جو شلوکہ تھا ہمارا سو لبادہ ہو گیا +

شمار فارسی گنتی (مذکر) اسیر ؎ بتاؤن کیا مرے سینہ مین داغ کتنے ہین۔ نجوم چرخ کا کس سے شمار ہوتا ہے + عاشق ؎ حساب روز جزا سے مجھے فراغت ہے۔ کیے وہ جرم کہ جنکا شمار تک نہ رہا +

شمس عربی سورج ہندی (مذکر) ناسخ ؎ ترے جلوہ سے حسینون کا ضرر ہو جائیگا۔ روبرو جب شمس آئیگا قمر ہو جائیگا

شمشاد فارسی ہے اردو مین مستعمل ہے نام درخت کا ہے (مذکر) رند ؎ سرو قد نے مرے کاٹا جو اوسے خوب کیا۔ تاڑ سا قد لیے کیون سامنے شمشاد آیا۔ صبا ؎ سرکشی پر جو وہ سرو ستم ایجاد آیا۔ پاس آرے کے گھسٹتا ہوا شمشاد آیا +

شمشیر فارسی تلوار ہندی (مؤنث) ناسخ ؎ برش کب تیغ ابرو کی ملی تیغ مہ نو کو۔ کہان شمشیر جاہی کی کہان شمشیر لوہے کی + ظفر ؎ کب دیکھی تری جنبش ابرو کر خود بخود۔ رستم کی بھی کمر سے نہ شمشیر کھل پڑی +

شمع عربی بمعنے موم فارسی اردو مین بمعنے اوس چیز کے مستعمل ہے جو موم اور چربی وغیرہ سے بناکر روشن کرتے ہین (مؤنث) اسیر ؎ داغ اپنے دل صد چاک مین یون جلتا ہے جیسطرح شمع مزار شہدا جلتی ہے + ذوق ؎ شعلہ بھڑکے نہ کیون کہ محفل مین۔ شمع تجھ بن ہوا سے لڑتی ہے + صبا ؎ بجھے پیراب اغ الفت کہان سحر ہو گئی شمع رخصت ہوئی +

شمیم عربی خوشبو دار (مؤنث) رند ؎ شمیم گیسوے مشکین یار آہی گئی۔ تن عروس کی بو ایک بار آہی گئی +

شوخی فارسی بیباکی و چالاکی (مؤنث) ناسخ ؎ صحرا مین دیکھتا ہون جو شوخی غزال کی۔ آتی ہے یاد اک صنم خرد سال کی + رند ؎ کیا جانیے کیا کیا دل عاشق سے کریگی۔ ہر بار کی شوخی ترے بیباختہ پن کی +

شور فارسی بمعنے غل و شہرت (مذکر) آباد ؎ کیا اسکا عجب گر لب سو فار ہون نالان۔ ہے شور کماندار کی بیداد گری کا + ذوق ؎ محفل مین شور قلقل مینائے مُل ہوا۔ لا ساقیا پیالہ کہ توبہ کا قُل ہوا + نسیم ؎ کس دھوم کی پڑھی ہے غزل آپ نے نسیم۔ تحسین کا شور بزم سخن سے نکل گیا +

شوق عربی (مذکر) رند ؎ اے رند شوق جام میں
پھر جھک گیا - پھر ہاتھ رفتہ رفتہ گریبان تلک گیا + آتش
؎ گردش چشم بتان سے ملگیا مین خاک مین آسمان
کو شوق باقی رہگیا بیداد کا + ذوق ؎ شوق نظارہ ہی جب سے
اوس رخ پر نور کا ہے مرا مرغ نظر پروانہ شمع طور کا + داغ ؎
اے داغ دل ہی دل مین گھلے ضبط عشق سے افسوس شوق نالہ و فریاد رہ گیا
شہاب فارسی مگر اردو مین مستعمل ہی رنگ سرخ (مذکر)
امانت ؎ چمن مین ذبح کیا بلبلون کو بے تقصیر - قبائے گل
مین مرے شوخ نے شہاب دیا + ناسخ ؎ یہ رنگ عارض گلرنگ
ہی کہ نام خدا - پڑا جو عکس ترا آب مین شہاب ہوا +
شہادت عربی خدا کے نام پر مارا جانا - گواہی
(مؤنث) داغ ؎ حشر مین مجھسا جفا کار خدا سا
منصف - دل سا انصاف طلب اور شہادت تیری +
شہپر فارسی (مذکر) ناسخ ؎ ذکر پرواز تو کیا تنگ ہے
ایسا یہ چمن - جھاڑ بھی سکتے نہین ہم کبھی شہپر اپنا +
شہد عربی ہی فارسی اردو مین مستعمل ہی مشہور ہے
(مذکر) ناسخ ؎ تیرہ بختی موذیون پر کرتی ہو نازل بلا -
شہد لٹتا ہی شب تاریک مین زنبور کا +
شہرت عربی مشہور ہونا (مؤنث) داغ ؎ خوب
تقدیر کی خوبی نے کیا ہی برباد - جا بجا مجکو لیے پھرتی ہی شہرت میری +
شہرہ عربی بمعنے آوازہ اردو مین مستعمل ہی (مذکر) وزیر ؎
ماہ فلک زمین ہی وہ مشہور ہو گیا شہرہ ہوا بلند جو تیری جمال کا + تسلیم دہلوی ؎
گر تھی چلبین مین شہرہ کی تیری دھوم دھوم شہرہ شمیم زلف کا ملک ختن مین تھا +

شیر فارسی باگھ چندی جانور درندہ (مذکر) رند ؎
رد پہ پیوستہ بھی اب کھل نہین سکتی ہمسے - بلند ہو لاتے تھے
کبھی شیر نیستان جیتا خلیل ؎ ڈر دم نظم رہی کیون نہ
خلیل آتش کا ہی نیستان مین ابھی شیر نیستان بیٹھا +
شیرہ فارسی حبیب لبیس شیرینی پتلی (مذکر) فرید
؎ آنسو جو پی گیا تری آنکھون کی یاد مین - لذت
مین صاف شیرہ بادام ہو گیا +
شیشہ فارسی ہی اردو مین بھی مستعمل ہی کانچ کے
اوس ظرف کو کہتے ہین جسمین گلاب و شراب و عرق وغیرہ
رکھتے ہین (مذکر) آتش ؎ آنکھون سے اوس پری
کی دل ناتوان گرا - شیشہ ہمارا طاق سے اہی آسمان گرا +
ناسخ ؎ دیکھ لینا کہ ترا ہم بھی وضو توڑینگے محتسب تو نے
اگر شیشہ ہمارا توڑا + ظفر ؎ نہین ہی رنگ شفق آسمان
پر پھیلا - ظفر یہ شیشہ ہے صہبائے ناب کا ٹوٹا +
شیشی مشہور ہی (مؤنث) اسیر ؎
ساقی تمام بزم یکایک مہک گئی - بوتل
لنڈھی کہ عطر کی شیشی لنڈھک گئی +
شین عربی حرف معروف (مذکر) اسیر ؎
کسطرح تو اُم لڑائی مین نہو فتح و شکست -
شین ہی مفتوح بھی مکسور بھی شمشیر کا +
شیون فارسی بمعنے نالہ و شور (مذکر) مومن ؎
ہو گیا سنکر نوید وصل شادی مرگ مین لب
تلک یہ زمزمہ آیا کہ شیون ہو گیا +

باب صاد مہملہ

صاد عربی حرف ہی اسمین شعرا مختلف ہین بعض مذکر اور بعض مؤنث باندھتے ہین (مذکر) آخر ؎ رشک ہی ہجر مین ہمین اتنا۔ وصل کا صاد باوصال رہا + خلیل ؎ میرے دل پر نہ پڑی چھوسکے کبھی آنکھ اوسکی۔ صاد اس فرد کے اوپر کسی عنوان نہ ہوا + (مؤنث) نسیم ؎ صاد آنکھونکی دیکھکر لیپر کی بینائی کی چہرہ پر نظر کی +

صبا عربی پوروائی ہوا (مؤنث) غالب ؎ فشار تنگی خلوت سے بنتی ہی شبنم۔ صبا جو غنچہ کے پردہ مین جا نکلتی ہی + رند ؎ پہونچ رہی ہی تو اثر خبر مجھے گل کی۔ ابھی نسیم گئی تھی کہ پھر صبا آئی + داغ ؎ کیا صبا کوچۂ دلدار سے تو آتی ہی۔ مجکو اپنے دل گم گشتہ کی بو آتی ہی +

صبح عربی فجر تڑکا (مؤنث) آتش ؎ شب برات جو زلف سیاہ یار ہوئی۔ جبین سے صبح مہ عید آشکار ہوئی + داغ ؎ شب وصال قیامت تھی جب کسی نے کہا۔ وہ دیکھ صبح نمودار ہوتی آتی ہی +

صبر عربی مشہور لفظ ہی (مذکر) ظفر ؎ تیرا احسان ہوگا قاصد گر شتاب آجائیگا۔ صبر مجکو دیکھکر خط کا جواب آجائیگا + داغ ؎ کیا ہی وعدۂ فردا اونھون نے دیکھیے کیا ہو۔ یہان صبر و تحمل آج ہی سے ہو نہین سکتا +

صحرا عربی میدان جسمین درخت نہون (مذکر) غالب ؎ عرض کیجیے جوہر اندیشہ کی گرمی کہان۔ کچھ خیال آیا تھا وحشت کا

صحن عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی گھر کی انگنائی وزمین ہموار (مذکر) نسیم ؎ بیٹھنے دیگی نہ کوئی مین بھی وحشت مجکو۔ صبح کو زیر قدم صحن بیابان ہوگا +

صدا عربی آواز (مؤنث) رند ؎ گداز آتش غم نے کیا یہ جسم کا حال۔ جو استخوان کو توڑون صدا نہین ہوتی + ناسخ ؎ عاشقون سے ہی کڑی بات اوس بت بے پیر کی۔ کاکل پیچان سے آتی ہی صدا زنجیر کی + نسیم ؎ آپ آئے ہو صدا سنکر گجر کی۔ کھوجی شب کہان تمنے بسر کی + ظفر ؎ آپ کی باتون کا رہتا ہی مجھے ہر دم خیال۔ جو کوئی بولا صدا کانون مین آئی آپکی +

صدمہ عربی رنج پہونچانا (مذکر) آتش ؎ فراق یار مین مر مرکے آخر زندگانی کی۔ رہا صدمہ ہمیشہ روح و قالب کی جدائی کا + ظفر ؎ زمین لرزی تڑپنے سے ترے بسمل کے ای قاتل۔ کہ آخر اوسکا اک صدمہ سر گاوزمین پہونچا + رند ؎ شب فراق کا صدمہ سہا نہین جاتا۔ حرام موت نہوتی تو زہر کھا جاتا + داغ ؎ کبھی کچھ درد رہتا ہی کبھی کچھ سوز رہتا ہی۔ ہماری دل پہ صدمہ اک نہ اک ہر روز رہتا ہی +

صراحی عربی شراب یا پانی رکھنے کا برتن (مؤنث) آتش ؎ سر توڑے محتسب کا جو اس میکدہ مین آئی۔ جام آہنی صراحی ہی سنگ رخام کی + ذوق ؎ نکلے ہو میکدہ سے ابھی منہ چھپائے تم۔ دابے ہوے بغل مین صراحی شراب کی +

صریر عربی آواز قلم (مؤنث) اسیر ؎ اسیر اوسکے خرام ناز کے مضمون مین لکھتا ہون۔ صریر کلک بھی سوتی ہوئی فتنے جگاتی ہی +

صف عربی قطار (مؤنث) وزیر ؎ جس نرگاہ کی
اودہر بس ماہی رکھا جنبش جو دی مژہ کو تو اک صف اولٹ گئی +
صفا عربی بمعنے صفائی (مؤنث) اسیر ؎ دیدۂ دل سے
نظر کی رخ جانان پہ اسیر چشم موسی ہی صفائے ید بیضا دیکھی +
صفحہ عربی ایک رخ ورق کا (مذکر) اسیر ؎ احوال
دور دور کا دیکھا کتاب مین ہر صفحہ ہمکو آئینۂ دوربین ہوا +
صلح عربی بمعنے آشتی (مؤنث) مومن ؎ پھر کوئی ملنے
کی طرح نہوئی صلح اکی کسی طرح نہوئی +
صلہ عربی انعام عطا (مذکر) رند ؎ ہونہ مایوس ریاضت کا
صلہ ملتا ہی بندگی کرنے سے کہتے ہین خدا ملتا ہی + شاد ؎
غم شبیر مین رویا رولا شاد صلہ خلد برین ہی اس بکا کا +
صندل عربی خوشبودار لکڑی ہی (مذکر) نسیم ؎
پریون نے کشان کشان نکالا۔ صندل آتشکدہ مین
ڈالا + رند ؎ دوا بھی ہجر مین اب نا موافق ہی طبیعت سے
ہوا ہے درد سر دونا اگر صندل لگایا ہی +
صندوق عربی مشہور ہی (مذکر) اسیر ؎
اوٹھاتے نجد مین کس دھوم سے ہم قیس کا مردہ۔ مگر
صندوق طلجانا کہین لیلے کے محمل کا +
صنعت عربی کاریگری (مؤنث) رند ؎ واہ
کیا شکل ہی ہر بت کی شباہت کیسی۔ آپ تو کیسا ہی
صانع تری صنعت کیسی +
صنم عربی بمعنے بت مجازاً بمعنے معشوق (مذکر)
ناسخ ؎ جسنے دیکھا مجکو عریان وہ یہی کہنے لگا

خوب آذر نے بنایا ہے صنم بلور کا +
صنوبر عربی چیڑ کا درخت (مذکر) ناسخ ؎
محبت گلشن عالم مین جنسیت سے لازم ہے۔
نہ کیون اوس سرو پر عاشق صنوبر ہو مرے دل کا +
صبا ؎ تمھارے قد سے کچھ کم سرو ٹھہرا صنوبر تو بہت کالا نکلا +
صورت عربی تصویر و شکل (مؤنث) ظفر ؎
بتون جب سے مری صورت کہ آنکھون مین
سمائی ہی۔ نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی
ہے + رند ؎ کون عاشق ہی ترا یار محبت کیسی
ابتو یہ یاد نہین ہے تری صورت کیسی + شاد
؎ جب کبھی سورۂ یوسف دیکھا۔ یاد یوسف
تری صورت آئی +
صوف عربی بمعنے اون اردو مین اوس
کپڑے کو کہتے ہین کہ جو دواتمین ڈالتے ہین (مذکر)
اسیر ؎ روشنائی سے رقم جب
وصف گیسو ہو گیا۔ مشک نافہ سے
زیادہ صوف خوشبو ہو گیا +
صہبا عربی شراب انگوری (مؤنث) آتش ؎
خون دل آنکھون مین اسطرح سے بھر جاتا ہے بجام
مین جیسے کہ صہبا سے سبو آتی ہی +
صید عربی شکار (مذکر) مومن ؎
ہون خون گرفتہ یار و شفاعت سے فائدہ۔
صید اجل کسی نے چھوڑایا نہین ہنوز +

باب ضاد معجمہ

ضد عربی برخلاف (مؤنث) مومن سے مبتلاے شب فراق ہوئی ضد سے ہم تیرہ روزگاری کی نسیم سے لڑکپن مین یہ ضد ہی جاتی تمھاری ابھی دیکھنی ہی جوانی تمھاری +

ضرب عربی بمعنے وار (مؤنث) رند سے دل جگر دونون ہی مشتاق ہین اوس خنجر کے۔ سینہ پر کھاؤنگا جو ضرب دو دستی ہوگی +

ضرر عربی تکلیف دکھ (مذکر) ناسخ سے پیکان ازل کو نہین پرولے مربی۔ عیسی کو ضرر کچھ نہوا بے پدری کا +

ضریح عربی بمعنے قبر (مؤنث) ناسخ سے نظر آئی ضریح تربت شبیر لوہی کی۔ زیادہ سیم و زر سی ہوگئی تو قیر لوہی کی +

ضمانت عربی ہے (مؤنث) داغ سے قرض مل جائیگی وہ شے رمضان مین مجکو حضرت شیخ جو کر لینگے ضمانت میری +

باب طای مہملہ

طاق عربی دیوار مین جگہ محراب بنا کر کوئی چیز اوسمین رکھین (مذکر) اسیر سے دے مارا ہی سر زور سے جب ہجر مین مینے دیوار مین سوراخ نہ سہی طاق ہوا ہے +

طاقت عربی قوت (مؤنث) ظفر سے کیا شکایت مین وکالت کی قلم ہی رک گیا۔ ہاتھ سے بھی طاقت تحریر سب جاتی رہی + رند سے قید صیاد سے تب پائی رہائی ہمنے۔ طاقت اوڑنے کی بھی جب تا سر دیوار نہ تھی +

طائر عربی اوڑنے والا پرند (مذکر) ناسخ سے اوسپر آفت نہین منہ سوے خدا ہی جسکا۔ طائر قبلہ نما کا ہمیکو بسمل ہوگا + وزیر سے جو کر طائر ترے صدقے مین رہا ہوتا ہی۔ اے شہ حسن وہ اوڑتے ہی ہما ہوتا ہی +

طاؤس عربی مور ہندی پرندہ مشہور ہے (مذکر) صبا سے تقلید بن پڑی تو تمھارے خرام کی۔ طاؤس لڑکھڑا کے گلستان مین رہگیا +

طبع عربی پیدائشی خو (مؤنث) وزیر سے بے ہوا اوڑ نسکا مشت غبار۔ طبع اپنی خاک کی بادی ہوئی + داغ سے ہی فیض الٰہی مین کمی کونسی اے داغ۔ کیون جوش پہ پر طبع خداداد نہ آتی +

طبق عربی (مذکر) سحر سے جنون مین بھوک لگی جب کبھی تو پھانکی خاک طبق زمین کا لٹا کر طباق مین رکھا +

طبیعت عربی عادت خو مزاج (مؤنث) کیف سے بہار آئی وحشی طبیعت ہوئی۔ چلی سر بصحرا فراغت ہوئی + رند سے رکتی نہین روکے سے کسی پر اگر آئی۔ آندھی کی طرح آئی طبیعت جدھر آئی +

طرب عربی خوشی (مؤنث) مومن سے طالع مین نہین طرب ذری بھی۔ منحوس ہی زہرہ مشتری بھی +

طرح عربی وضع (مؤنث) مومن سے یہ تمنے نئی طرح نکالی۔ معشوقی ہی آپ کی نرالی +

طرز عربی طرح ڈھنگ یہ مختلف فیہ ہی بعضے شاعر مذکر باندھتے ہین بعضے مؤنث (مذکر) کیف سے ایک بھی

شعر نہ برسون مین سنا یا اچھا۔ ہمنے اسے کیون ترا طرز سخن دیکھ لیا+
رشک ع طرز گل نرگس بہم آ ہو نہین اچھا+ (مؤنث) داغ
سے داغ عجز بیان ہی کیا کہنا طرز سب سے جدا نکالی ہے+
اسیر سے زلف کے مانند کنگھی نے تری بیداد کی طرح
ہی شاگرد مین بھی ٹھیک اُستاد کی+ ناسخ
دل مین جو یاد ہی چمن کوے یار کی۔ ہی طرز ہر نفس مین نسیم بہار
کی+ ظفر سے کسیکی شکل تمھاری نہین برابر کی۔ نہ طرز ہے
مہ و زہرہ جبین برابر کی+ رند سے مجکو نہین یقین ہی شاید
نہیں بھے۔ بگڑی ہوئی ہی طرز ملاقات آپ کی+
طرف عربی سمت و جانب (مؤنث) مومن سے نہ کی
نے کریگا کسی کی طرف۔ وہ جسکی طرف حق اوسکی طرف+
طریقہ عربی ڈھنگ و راہ (مذکر) شاد سے کسی سے
ملے کیا کلام الٰہی طریقہ جدا ہی تری گفتگو کا+
طفل عربی لڑکا ہندی (مذکر) ناسخ سے پیش غیر آتا نہین
باہر رواق چشم سے۔ طفل اشک اپنا جو نادان تھا بڑا دانا ہوا+
خلیل سے ترک عزلت سبب رنج و الم ہوتا ہی۔ طفل
جب تک کہ رہا بطن مین گریان نہوا+
طلب عربی خواہش (مؤنث) ناسخ سے آرزو ہی ساغر
مے ہی بس اے ساقی مجھے۔ کب طلب ہے جام جم کی کاسۂ فغفور کی+
طلسم یونانی ہی بعضے کہتے ہین کہ عربی ہی فارسی اور اردو
مین مستعمل ہی تماشا جو بشکل عجیب و غریب نظر مین آوے
(مذکر) آتش سے مرغ چمن کے نالون سے ہی یہ صدا بلند۔
قایم ہی دید کے یہ طلسم آب و رنگ کا+

طمانچہ ہندی بمعنے تھپڑ طپانچہ فارسی لطمہ عربی (مذکر)
ظفر سے تجھے کیا گر ہنسا گل گریہ شبنم پہ گلشن مین
طمانچہ اوسکے منھ پر تو نے کیون باد صبا مارا+
طمع عربی لالچ (مؤنث) قلق سے طمع زر تو قہر ہوتی ہے
ہوشمندون کی عقل کھوتی ہی+
طناب عربی رسی خیمہ کی (مؤنث) ظفر سے کون
کہتا ہی کہ یہ نکلی ہی شب کو کہکشان۔ ہی مگر کوئی طناب اس
طور عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی طرح و ڈھنگ
(مذکر) آباد سے خاتمہ تجھپہ ہی اے یار جفا کاری کا
سیکھ لے تجھسے کوئی طور دل آزاری کا+ رند سے
رند ہون روز ازل سے ہون مین وارفتہ مزاج۔ اسلیے
طور سخن بھی اپنا رندانہ ہوا+
طوطی فارسی پرندہ ہی (مذکر) وزیر سے صاف بندش
ایسی دی ہر بیت آئینہ بنی۔ دیکھتے ہی اوسکو گویا
طوطی مضمون ہوا بجر سے شہرہ ہی اوس سبزہ رخسار کا
خوب طوطی بولتا ہی یار کا+ ذوق سے ہی قفس سے شور
اک گلشن تلک فریاد کا۔ خوب طوطی بولتا ہی اندنون صیاد کا+
طوطی فارسی پرندہ ہی سبز رنگ عرف مین توتا و طوطا
کہتے ہین عربی ببغا (مذکر) ذوق سے آدمیت اور شے ہے
علم ہی کچھ اور شے۔ کتنا طوطے کو پڑھایا پر وہ حیوان ہی رہا+
وزیر سے خط کا مضمون ہاتھ آیا تھا نہ بندش دے سکا
طرفہ اک طوطی مرے قابو مین آکر اوڑ گیا+
طوغ ترکی نشان فوج (مذکر) ظفر سے شکوۂ عشق مین

کام آئے دونون نالہ و آہ - کیا علم اوسی ہمنے تو اوسکو طوغ کیا +
طوفان عربی بہیا ہندی (مذکر) صبا ؎ ہو گیا عالم بالا
سے بھی بالا پانی - جبکہ طوفان مرے دیدۂ تر سے
اوٹھا + رشک ؎ کوہ جودی سے ہوا اونچا جو میرا
سیل اشک - بولی روح نوح اب طوفان
پورا ہو گیا + ظفر ؎ اسقدر رونا نہین بہتر بس آپ
اشکونکو روک - ورنہ طوفان دیکھئے چشم تر آپ جائیگا +
طوق عربی ہے مگر ہندی مین اوس زنجیر کو کہتے ہین
کہ مجرمون کی گردن مین ڈالتے ہین (مذکر) گویا ؎
اوپری پیکر مین دیوانہ ہون تیری چال کا - طوق ہو
میرے گلے مین حلقۂ خلخال کا + آتش ؎ زبس تھے
اوسکے صغیر و کبیر دیوانے - جوان کو بیڑیان لڑکون کو
طوق گردن تھا + نسیم ؎ کب مین فارغ قید وحشت سے
لڑکپن مین رہا - پانوٗن مین زنجیر بھی طوق گردن مین رہا +
طول عربی درازی (مذکر) نسیم ؎ حد نہین معلوم
ہوتی پڑچکی کیا کیا نظر - طول ہے زخمون کے دامن مین
شب بیمار کا + صبا ؎ مانگ کر یار سے بوسہ مین
پڑا جھگڑے مین - تھوڑی سی بات نے بھی طول بہت سا کھینچا +
طومار عربی مکتوب دراز (مذکر) نسیم ؎ اک عمر کا قصہ
ہے برسون ہی کا جھگڑا ہے - سنئے وہ اسے کبتک طومار ہے قصہ کا +
طے عربی بمعنے لپیٹنا بمعنے قطع منازل (مذکر)
وزیر ؎ کبھی دل مین کبھی آنکھون مین جا دون ان
حسینون کو - کہ ماہ و مہر کا ہے کام طے کرنا منازل کا +

باب ظاے معجمہ

ظرف عربی آوند فارسی برتن ہندی (مذکر) داغ ؎
ارمغان دیتے ہین ہم پیر مغان کو جاکر - کوئی اچھا جو ہمین
ظرف وضو ملتا ہے + کیف ؎ مسجد سے فصل گل مین
ہم اسطرح سے نکلے - توبہ سے پہلے توڑا جو ظرف تھا وضو کا +

باب عین مہملہ

عادت عربی خو بہاؤ (موٗنث) ناسخ ؎ زندگی بھر
سایہ کے مانند میرے ساتھ ہے - عشق گیسو مین
ہے عادت افعی ہے زاد کی + ظفر ؎ نصیب اچھے اگر
ہوتے مصیبت کسلیے پڑتی - ہمین دل کے لگانے کی
یہ عادت کسلیے پڑتی + نسیم دہلوی ؎ بے سبب
ہر بات مین آزردگی - کیا بری عادت تمہاری ہو گئی +
عار عربی بمعنے ننگ (موٗنث) نسیم ؎ تم تو کب آتے
تھے لیکن مرگ بھی آتی نہین - آپکی آزردگی سے ہے سب نے عار کی +
عارض عربی بمعنے رخسارہ (مذکر) وزیر ؎ خط سے
پنہان عارض رشک قمر ہونے لگا - رات اب بڑھنے لگی دن مختصر +
عارضہ عربی بیماری (مذکر) رند ؎ ہم ابتدا ہی سے
کہتے تھے یا الٰہی خیر کہین نہ طول پکڑ جائے عارضہ دل کا +
عاشق عربی چاہنے والا عاشق مرد ہو یا عورت
مذکر ہی آتا ہے برق ؎ دیکھکر اوس بت سفاک
کے ابرو عاشق - بے قضا کشتۂ شمشیر فنا ہوتا ہے +

عالم عربی بمعنے مخلوقات (مذکر) رند ؎
حسن کی دولت سے ہی تجھ مین صنم شان خدا بیخبر
تو ہو گا اک عالم ادھر ہو جائیگا + داغ ؎ عالم مین
ایک تو نظر آیا نظر فریب - عالم تمام اپنی نظر سے نکل گیا +
عالم بمعنے تماشا (مذکر) آباد ؎ گریان وہ ہین کہ بعد فنا
بھی برنگ ابر - عالم ہی دوش باد پر اپنے غبار کا +
عالم محاورۂ فارسی و اردو مین بمعنے طور و حالت و
صورت کے مستعمل ہی (مذکر) ذوق ؎ باندھون
مین مضمون جو اپنی شوربختی کا کوئی ہو زمین شعر مین عالم زمین
شور کا + نسیم ؎ نہ کیونکر بلبلین چہکین و فور گریہ سے میرے
نسیم اب دامن رنگین مین عالم ہی گلستان کا + ناسخ ؎
فرقت محبوب مین اندھیر سا اندھیر ہی - دن شب تاریک
ہی پوچھو نہ عالم رات کا + آتش ؎ کردا ین آگے مردان
خدا کے چل نہین سکتا کف داؤد مین یکسان ہی عالم موم و آہن کا +
عبادت عربی بندگی و پرستش (مؤنث) کیف ؎
جنون کی اطاعت تو دشوار ہی خدا کی نہ ہم سے عبادت ہوئی +
عبارت عربی بیان و مضمون (مؤنث) ظفر ؎
تمنے برسون مین لکھے تھے جو گلے ای نوخطو - وہ عبارت
یکقلم یان ایکدم مین کٹ گئی + صبا ؎ لکھا ہی صبا
حال جو بیتا ہی دل مین مغموم مرے خط کی عبارت نہین ہوتی
عبرت عربی اندیشہ نصیحت پکڑنا (مؤنث) شاد ؎
حسرت آبلہ و محل والون کے - مقبرے دیکھ کے عبرت آئی +
عتاب عربی خفگی و غصہ (مذکر) صبا ؎ خدا کا قہر

بتون کا عتاب سہتا ہی - اس ایک جان پہ کیا کیا عذاب سہتا ہی +
عدالت عربی انصاف کچہری (مؤنث) اسیر ؎
سزا پا ہم تو مجرم ہین امید رحم رکھتے ہین میان کن یگانہ ہو تو عدالت
عداوت عربی دشمنی (مؤنث) رند ؎
بے سبب دشمن جانی وہ ہوا ہی میرا - البغض لله ہاوس
بت کو عداوت کیسی + داغ ؎ نہین ہی عمر بھر کسی
یہ ہی دل کی غلط فہمی - عداوت کیا نہین ہوتی عداوت
عذاب عربی بمعنے دکھ (مذکر) مومن ؎ تا سحر
جان پر عذاب رہا - ماہ کی طرح اضطراب رہا + آتش ؎
ہماری قبر سے آویگی یہ صدا تا حشر - یہ مردہ آیا کہ مجھپہ کوئی عذاب
آیا + صبا ؎ اے زود رنج تجھپر جو لوگ جان دینگے -
رہ رہ کے تربتون مین انپر عذاب ہوگا +
عذار عربی بمعنے چہرہ (مذکر) ناسخ ؎ یا سمین دو جیسے
ہو گل سرخ - دیکھو آئینہ مین عذار اپنا +
عذر عربی بہانہ اور سبب کسی بات کا (مذکر) داغ
؎ ہوا ہون اسقدر محجوب عرض مدعا کرکے -
کہ اب تو عذر بھی شرمندگی سے ہو نہین سکتا +
عرس عربی مجازا مجلس طعام اور فاتحہ کسی بزرگ کی
اوسدن جسدن فوت ہوا تھا (مذکر) بحر ؎ کبھی تو فاتحہ
دلواتے پھولون پر احباب کبھی تو عرس ہمارا بہار مین ہوتا +
عرش عربی بمعنے تخت (مذکر) ناسخ ؎ کیا بیان ہو
رفعت قصر جلال مرتضی - عرش اعظم بھی برائے سائبان پیدا ہوا
ظفر ؎ گردش چشم اپنی دکھلائی جو اوس ہمدرد نے آسمان کیا بلکہ چکر

عرصہ وقفہ دیر (مذکر) نسیم سے تو ہی چل اے روح جوش شوق ہے خط کے آنے میں تو عرصہ ہو گیا + رند سے کیوں اجل کیا تجکو بھی موت آ گئی - اے قدر آنے میں کیوں عرصہ کیا +

عرض عربی ظاہر کرنا کسی چیز کا کسی شخص پر (مؤنث) ناسخ سے یہ کی عرض پیا اشرف انبیا - کسی کا بر ادر کسی کو کیا +

عرضی وہ مضمون جسمیں کچھ احوال یا مطلب لکھیں (مؤنث) ضمیر سے نئی ضد ہے کر لیں آنکھیں بند - میری عرضی نظر سے جب گذری +

عرق عربی پسینا (مذکر) شاد سے وصال فرقت میں ہے یہاں تو نمود ہے موت کا پسینا رقیب دامن سے پوچھتے ہیں وہاں عرق یار کی جبین کا +

عزت عربی حرمت (مؤنث) نسیم سے بے آبرو کسیکو نہ کر جوشش جنون - بیڑی نہ توڑ عزت حداد جائیگی + رند سے اوس گل بہت منھ نہ چڑھ یار کی - یہ تھوڑی سی عزت اوتر جائیگی +

عسل عربی شہد (مذکر) آتش سے مال ہو ذی سے تنفر آدمی کو چاہیے - یو نگھا بسگ چھوڑ دیتا ہے عسل زنبور کا +

عشق عربی کسی شے سے بہت محبت کرنا (مذکر) صبا سے اس بکھیڑے سے الٰہی کہیں چھٹکارا ہو - عشق گیسو نہوا جان کا جنجال ہوا + رند سے چشمک نے کی ذکر نہ کہیں رند سب جوان - پیری میں عشق خوب نہیں خرد سال کا +

عصا عربی لاٹھی ہندی (مذکر) اسیر سے زور بازو کے جوان ہے آسرا ہے پیر کا - دیکھ لو دست کمان میں بھی عصا ہے تیر کا + کیف سے نکلا اپنے دل سے شوق مردم مرتے ہامون کا - عصا پیری میں بنوایا تو شاخ بید مجنون کا +

عطا عربی بخشش (مؤنث) آتش سے عفو ہو جائینگے ہر چند کہ لاکھوں ہی گناہ - یہ عطا ہے تری رحمت کو قرینہ جیسی +

عطر عربی ہے فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے بمعنے خوشبو دار (مذکر) آتش سے اللہ رے ہمارا تکلف شب وصال - روغن کے بدلے عطر جلایا گلاب کا + رند سے یوسف بسائے پیرہن اپنا یقین ہے - او گل کھینچے جو عطر تری باسی ہار کا +

عقاب عربی بمعنے کرگس (مذکر) ناسخ سے نہ ملیگا کبھی شکار یقین - گو عقاب گمان بلند ہوا +

عقدہ عربی گرہ مشکل بات (مذکر) ظفر سے ظالم تری چپ رہنے کا عقدہ نہیں کھلتا - کیا جانے کہ ہے دل میں ترے کیا نہیں کھلتا + وزیر سے گلا کاٹوں میں اپنے ہاتھ سے بے منت قاتل - مرے ناخن سے حل ہو جائے عقدہ میری مشکل کا + رند سے وصل کی شب بے تکے دم عریان کرینگے اوسکو رند

عقرب عربی بچھو ہندی (مذکر) آتش سے ایذا جو ہو اوس خال و گیسو سے تعجب ہے - وہ افعی بے دندان بے نیش یہ عقرب تھا +

عقل عربی دانائی (مؤنث) آتش سے زلفوں کی طرح تا کمر یار پہونچتی - اے کاش رسا ہوتی یہ عقل بشر ایسی +

عقیق عربی مشہور پتھر ہے (مذکر) آتش سے آویزہ ترے گوش کا ہو اس امید پر - کیا کیا عقیق کان میں سے نکل گیا +

عکس عربی پرچھائیں (مذکر) نسیم سے آسمان پر کچھ شفق پھولی نظر آنے لگی - عکس جا پہونچا تمھارے دامن گلنار کا +

علاج عربی تدبیر (مذکر) ظفر سے جب تک وہ خفا مجھسے ہین حسن لو یہ طبیبو۔ کچھ میرا علاج خفقان ہو نہین سکتا+ ذوق سے بیمار عشق کا جو نہ تجھسے ہوا علاج۔ کہہ اے طبیب تو ہی کہ پھر تیرا کیا علاج+ رند سے کیا کرسکینگے اپنے مریضونکا مداوا پہلو وہ علاج آپ تو کر لین خفقان کا+

علَم عربی جھنڈا نشان (مذکر) اسیر سے عشق عباس کو تھا شاہ شہیدان سی اسیر۔ اسلیے تعزیہ کے ساتھ علَم ہوتا ہی+

علم عربی جاننا (مذکر) ناسخ سے اہل نفاق کفر خفی کرتے کیا نہان۔ تھا علم باب علم کو مافی الضمیر کا+

عمارت عربی مکان آبادی (مؤنث) صبا سے فخر انسان نہ کرے جسم کی تیاری پر۔ ایکدن خاک یہ مٹی کی عمارت ہوگی+ خلیل سے دل مین گھر یار کی کرون توکھون بوسہ دی کہین بے نیو عمارت نہین تعمیر ہوئی+

عمر عربی سن و سال (مؤنث) آتش سے شب ہجران کی درازی کا گلہ کیا کیجے۔ خضر کی عمر بھی دو چار گھڑی کٹتی ہی+ ظفر سے خواب تھا جو زندگی جاہ و حشم مین کٹ گئی ورنہ ساری عمر اپنی درد و غم مین کٹ گئی+ رند سے کچھ ہنسکے کٹی وصل مین کچھ ہجر مین روکر۔ ہر طرح غرض عمر دو روزہ بسر آئی+ داغ سے مرا جاتا نہ خدا نے کبھی چاہا اے داغ۔ غم تو بڑھتا ہی مگر عمر گھٹی جاتی ہی+

عنان عربی باگ (مؤنث) ظفر سے ملاے خاک جو برباد ساری خاکسارون کی۔ سمند ناز کی اوسکے عنان پھیری نہین جاتی+ آتش سے شب فرق کے صدمون سے جان بچ جاتی۔ عنان مرگ نہ انسان کے اختیار ہوتی+

عنایات جمع عنایت عربی مہربانی (مؤنث و جمع) رند سے کیا تعجب ہی جو دو جام دیے سب سے سوا۔ کب مرے حال پہ ساقی کی عنایات نہ تھی۔

عنبر عربی ایک خوشبو کا نام ہی (مذکر) آتش سے فی الحقیقت تری زلفون کی جو ہوتی خوشبو۔ مشک ملتا نہ کسیکو نہ تو عنبر ملتا+

عندلیب عربی بمعنے بلبل جسکو ہندی مین گلدم کہتے ہین۔ اسمین شعرا مختلف ہین بعضے مذکر بعضے مؤنث باندھتے ہین (مذکر) اسیر سے طبع اپنی بلبل باغ معانی ہی اسیر۔ ہر چمن مین عندلیب خوش بیان رہتا نہین+ (مؤنث) رند سے کئی دن سے ہی گھات مین صیاد عندلیب آج کل مین پھنستی ہے+

عنقا فارسی ایک جانور فرضی ہی شاعرون نے فرض کیا ہی بعضے کہتے ہین کہ جانور طویل گردن ہی اسکو سیمرغ بھی کہتے ہین (مذکر) امانت سے عنقای عقل تھا شہ بھی دام مین پھنسا۔ مرغ سحر کی آئی لگی دور سے صدا+

عنوان عربی سرنامہ و اول ہر چیز اور فارسی مین بمعنے طریق و وجہ و سبیل کے آتا ہی (مذکر) ظفر سے بھیجتے تھے خط ہمین پہلے وہ جس عنوان سے۔ اب تو اک مدت ہے وہ عنوان بھی

عہد عربی زمانہ و پیمان (مذکر) ناسخ سے کوئی دم پیری بھی اپنی ہی بسانِ صبحدم۔ مثل شب عہد شباب آنکھونسے پنہان ہوگیا+ حالی سے رہا سر پہ باقی نہ سایہ ہما کا۔ وہ [illegible]

عہدہ عربی منصب و رتبہ و سرکاری ذمہ (مذکر) ناسخ ؎ بہت پھولو نہ مسند پر ندیمون کی خوشامد سے۔ یہان ملتا ہی عہدہ مدح خوان کو نوحہ خوانی کا + رند ؎ ہی ہے شاخِ گل سبز چمن اک ماتم ہی بلا ہی بلبل نالان کو عہدہ روضہ خوانی کا +

عیار عربی کسوٹی پر لگانا سونے و چاندی کا جانچنا (مذکر) غالب ؎ سکہ کہ شہ کا ہوا ہی روشناس۔ اب عیارِ آبروی زر کھلا +

عیب عربی برائی (مذکر) مومن ؎ تجھسے نے نام و ننگ کو کیا عیب۔ دل لگا کر ہمین لگایا عیب + ناسخ ؎ کیون نہ عیب زادگان طبع ہو نقصانِ طبع بیٹے ہی والد کو لازم کھوئے عیب اولاد کا +

عید عربی روز جشن مسلمانان (مؤنث) رند ؎ زمانہ ہو غمگین بلا سے تری۔ ترے گھر مین تو عید قاتل ہوئی + داغ ؎ ماتم غیر مین تمھین دیکھا۔ ورنہ یہ عید کسکے گھر نہوئی +

عیش عربی اچھی طرحسے زندگی بسر ہونا (مذکر) سالک ؎ یونہین دل غم سے اگر ہجر مین خوگر ہوگا وصل مین عیش مجھے خاک میسر ہوگا + داغ ؎ ہجر مین عیشِ گذشتہ جو مجھے یاد آیا۔ داد بیداد کو ہنگامۂ فریاد آیا +

عینک فارسی بعضے کہتے ہین کہ ہندی ہے چشمک فارسی منظرہ عربی (مؤنث) اسیر ؎ کیا تکلف ہی اگر سرمہ لگایا آنکھ مین سے۔ اے قناعت عینک قطع نظر ملتی نہین + خلیل ؎ چڑھتا نہین نظر پہ کوئی یار صافِ رو عینک تلاش کرتا ہون اپنی نگاہ کی +

باب غین معجمہ

غبار عربی مٹی ملی ہوئی ہوا گرد (مذکر) صبا ؎ وہ خاکسار تھا مین لاکھ آندھیان آئین نہ زمین سے خاک نہ اونچا مرا غبار ہوا + آباد ؎ ہی سبب گردش نہین اس چرخ کی ای رشکِ ماہ کچھ غبارِ عاشقِ سرگشتہ شامل ہوگیا + ظفر ؎ اوڑاتا کیا خاک سر پہ مجنون چلا ہی زندان سے سوی ہامون اوڑی ہی دیکھو یہ گرد کیسی اوٹھا ہی دیکھو غبار کیسا +

غبار کینہ (مذکر) وزیر ؎ چلے ٹھکرا کے میری تربت کو خاک سے بھی مری غبار رہا + ناسخ ؎ کسی طریق سے دل مین اگر غبار آیا۔ ہوا یقین یہ مجکو وہ شہسوار آیا + آتش ؎ ناقص ہی دوستداری مین کامل نہین ہی تو دشمن سے بھی غبار اگر دل مین ہگیا + ظفر ؎ تو جو آئینہ صفت غیر سے ہوجائیگا صاف۔ تیری جانب سے مرے دلمین غبار آویگا +

غذا عربی خوراک (مؤنث) آتش ؎ غم بہت کھلوا نہ مجھ گریان کو تو ای ہجر یار۔ خوف بدہضمی کا رکھتی ہی غذا برسات کی + ظفر ؎ عزیزو کھاؤن جو مین غم تو مجکو کھانے دو۔ مرے لیے ہی یہی عشق مین غذا اچھی +

غرض عربی مطلب و حاجت (مؤنث) نسیم ؎ گل کی وہ غرض جتائی اوسکو۔ رخصت کی طلب سنائی اوسکو +

غرور عربی گھمنڈ (مذکر) صبا ؎ وہ زمین پر قدم نہین رکھتے حسن کا کیا غرور ہوتا ہی + رند ؎ حواس خمسہ مین اوسکے فتور ہوتا ہی۔ جنون سمجھتا ہون جسکو غرور ہوتا ہی +

غرہ عربی چاند کا پہلا روز (مذکر) اسیر سے ادس
رشک ماہ سے رمضان مین ہوا جو وصل - ہر روز مجکو غرۂ شوال ہے +

غزال عربی ہرن کا بچہ (مذکر) آتش سے رتبہ کو تری سنکے
سبک ہو گئی ہر غزال - دیوانہ ہو کے دشت ختن سے نکلگیا +

غزل عربی عشق کی باتین کرنا (مؤنث) رند سے
رندانہ کلام اپنا پسند آتا ہی اے رند - اکثر غزلین پڑھتے
ہین آزاد ہماری + ظفر سے قلم اوٹھا کے ظفر نے تامل
آپ نے آج - غزل یہ لکھکے سنائی ہی واہ کیا اچھی +

غسل عربی نہانا (مذکر) آتش سے نہین ہم سا
گنہگار اے فلک کوئی زمانہ مین - ہمارے مردہ کو
درکار ہی غسل آب ہرن کا + رند سے آنسو ہنسی مین
آنکھ سے اوسکی نہین گرے صحت کا غسل مردم بیمار نے کیا +

غش فارسی بیہوش ہو جانا (مذکر) آتش سے
حسن کا جلوہ بھی کم برق تجلی سے نہین - چشم موسیٰ سے
جو دیکھیگا اوسے غش آیگا +

غصہ عربی خفگی (مذکر) ذوق سے آئے تو کہان
جائے نہ تا جی سے کوئی جائے - جبتک نہین آتا اوسے
غصہ نہین آتا - رند سے ہمارے آپکے بس آج سے
ہنسی موقوف - ذرا سی بات مین غصہ ہی تمکو آجاتا + داغ سے
زیست سے تنگ ہین چھیڑ ہی مین - دیکھ غصہ حرام ہوتا ہی +

غل عربی لوہے کا طوق (مذکر) آباد سے
اوڑ گئی زنجیر ٹکڑے پڑ رہے سب غل ہو گیا تیری
طاقت کا بس اے دست جنون غل ہو گیا +

غل ہندی آواز شور (مذکر) مومن سے مری فریاد
سن کہتا ہی اسرافیل حیرت ہے - قیامت آگئی کیونکر
یہ غل کیسا زمین پر ہی + ناسخ سے سرو عاشق ہو گیا
اوس غیرت شمشاد کا - غل مچایا قمریون نے ہی مبارکباد
کا + ذوق سے پروانہ بھی تھا گرم تپش پر کھلا نہ راز -
بلبل کی تنگ حوصلگی تھی کہ غل ہوا + شاد سے
کنشت و دیر مین غل ہی تری قدرت نمائی کا - وہ بت پیدا کیے تونے کہ ہر سو غل ہی خدائی کا +

غلاف عربی (مذکر) آباد سے نئی تشبیہ ہی مہتاب
کو ہم کہتے ہین - ہی غلاف آپکے گل تکیہ کا میلا اوترا +
آتش سے تیغ قاتل پہ اپنا خون جمکر مخمل سرخ کا غلاف ہوا +

غم عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے رنج و دکھ (مذکر)
غالب سے غم اگرچہ جان گسل ہی پہ کہان بچین کہ دل ہی -
غم عشق گر نہوتا غم روزگار ہوتا - ناسخ سے آگئی تھی
امید وصل اب ہیم ہجر غم ترے آنے سے دونا ہو گیا -
ظفر سے سنکر احوال جگر سوز غریب عاشق کا - ہائے
افسوس تجھے غم نہوا پر نہوا + رند سے کاشانۂ دل
جب سے پسند آیا کسی جا غم سلمہ اللہ تعالی نہین جاتا +

غمزہ عربی آنکھ سے اشارہ کرنا (مذکر) خلیل سے
اوس بت کا عشق ترک دل ازار نے کیا - غمزہ نیا مسیح سے بیمار نے لیا +

غنچہ فارسی کلی (مذکر) وزیر سے وصف وہ کرنے لگا
چشم بت گلفام کا - گر کبھی غنچہ کوئی چٹکا گل بادام کا +
رند سے سوچا جو رند دل مین مآل شگفتگی - رو دیا
مین غنچہ باغ مین جسدم چٹک گیا +

غور عربی فکر (مؤنث) رند ؎ ڈالدی پیٹ کلیجہ
مین غم فرقت نے غور کرتے ہو تو کرلو جگر افگار و نگی +
غول عربی بمعنے جنّ و دیو و بھوت (مذکر) آتش ؎
میری وحشت نے چراغ راہ جو سمجھا اوسی - آنکھ دکھلا کر
مجھے غول بیابان ہگیا + لا اعلم ؎ منزل مقصود کو ہر
طرح سے پہونچینگے ہم - غول مثل خضر اپنا رہنما ہو جائیگا +

باب فاء

فاتحہ عربی مشہور ہے مذکر و مؤنث دونون طرح
مستعمل ہی (مذکر) نسیم ؎ مذاق خدمت صیاد
مدت مین ملا ہمکو - مبارک ہو قفس اب فاتحہ پڑھیے
رہائی کا + شاد ؎ تذربھی مانی اگراے شاد وہ منصف
ہین ہم - جو ے شیرین پر دلائی فاتحہ فرہاد کی +
فاختہ عربی فارسی اُردو مین مستعمل ہی مشہور پرندہ ہی
(مؤنث) صبا ؎ کنار جو جو اونھین خواہش شراب
ہوئی - تو سرو سیخ ہوا فاختہ کباب ہوئی +
فاصلہ عربی دوری و فرق (مذکر) رند ؎ کری اودھر کو
سرایت نہ عارضہ دل کا - بہت قریب جگر سی ہی فاصلہ دل کا +
فانوس عربی مشہور ہی اُردو و فارسی مین مستعمل ہی
(مؤنث) برق ؎ کیا تجلی مین کہون اوس ساعد
پُر نور کی - آستین یار ہے فانوس شمع طور کی +
فائدہ عربی نفع (مذکر) شاد ؎ درد الفت ہی
علاج اسکا قضا سی ہو گا - فائدہ کچھ نہ دعا سی نہ دوا سی ہو گا +

فتح عربی جیتنا ملک کا (مؤنث) اسیر ؎ لوٹا جو
دل تو ہاتھ لگی مجکو زلف یار - بعد شکست فتح من اللہ ہو گئی +
فراغ عربی فرصت (مذکر) ظفر ؎ سواے گنج قناعت
ظفر بشر کے لیے کہین جہان مین نہ ہرگز فراغ ہوا اچھا +
فراغت عربی خالی و فرصت (مؤنث) صبا ؎
مرادم جو نکلا تو اوسنے کہا - بکھیڑا چکا لو فراغت ہوئی +
فرحت عربی خوشی (مؤنث) داغ ؎ رحم آیا ہی اوسے
دیکھکے حالت میری - غم یہ کہتا ہی کہ اب دیکھیے فرحت میری +
صبا ؎ نظر آئی جب میکدہ کی بہار - تو مجھ رند کو خوب فرحت ہوئی +
فرد ہندی وہ کاغذ جسپر حساب لکھا جائے
کاغذ فرد فارسی (مؤنث) اسیر ؎ محشر مین مجرمون
جو نسیم کرم ہوئی - اوڑتی پھرینگی فرد ہماری حساب کی +
فردوس عربی نام بہشت کا ہی (مذکر) داغ ؎
داغ قیامت مین یہ مژدہ سنے - جا تجھے فردوس عطا ہو گیا +
فرزند فارسی لڑکا (مذکر) نسیم ؎ خالق ذو دیے
تھے چار فرزند - دانا عاقل ذکی خردمند +
فرس عربی گھوڑا ہندی (مذکر) آباد ؎
فرق آتا ہی نہین روح روان کی چال مین - یہ
فرس محتاج ہے کس دم بھلا مہمیز کا +
فرش عربی بستر فارسی (مذکر) آتش ؎
مسند شاہی کی حسرت ہم فقیرون کو نہین فرش
ہے گھر مین ہمارے چادر مہتاب کا +
فرصت عربی مہلت دینا آرام (مؤنث) رند ؎

نہ لگی صبح تلک میری زبان تالو سے - رات بھر ذکر سے فرصت تری اے یار نہ تھی+
داغ سے تیرے ہاتھون مجھے اے رنج فراق کبھی مرنیکی بھی فرصت ہوگی+
فرض عربی بمعنے فرمودۂ خدا (مذکر) آتش سے
گناہگار ہین محراب تیغ کے ساجد - جھکایا سر
تو ادا فرض پنجگانہ ہوا+
فرع عربی شاخ ٹہنی (مؤنث) اسیر سے نخل ہستی
سے نمودار ہے قدرت تیری - اصل وحدت
ہے تری فرع ہے کثرت تیری+
فرقہ عربی گروہ قوم (مذکر) حالی سے وہ فرقہ جو
آفاق مین محترم تھا - وہ امت لقب جسکا خیر الامم تھا+
فرمان فارسی حکم شاہی (مذکر) آتش سے کونسے دل
مین نہین یار ترے عشق کا نقش - کس قلمرو مین شہ حسن کا
فرمان نہ گیا+ ظفر سے رہا ہے کوئی دنیا مین نہ رہیگا یہان
کوئی - نہ فرمان قضا بے قید خاص و عام آتا ہے+
فروغ فارسی روشنی (مذکر) ناسخ سے فروغ کوکب
دو چندان ہوا - ہر اک ساکن نگہ حیران ہوا+
فریاد فارسی غل کرنا دہائی دینا (مؤنث) نسیم
سے تا عرش میری شورش بیداد جائے گی -
گر مین نہ جاؤنگا مری فریاد جائیگی+
فریب فارسی اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
غالب سے ملک کے وارث کو دیکھا خلق مین -
اب فریب طغرل و سنجر کھلا+
فسانہ فارسی قصہ کہانی (مذکر) صبا سے تقی ہے کسکو

نیند مری آنکھین کھل گئین سنکر فسانہ یار کے حسن و
جمال کا+ مومن سے غم مرا کسلیے کہ دنیا مین -
نہ رہا مین مرا فسانہ رہا+
فسون فارسی منتر (مذکر) رند سے کیا ہوا اے
بت کافر وہ تری چشم کا سحر - کیا فسون پھونکگئی نرگس جادو تیرا+
فشار فارسی نچوڑنا (مذکر) اسیر سے بعد فنا بھی
ظلم فلک سے نہین نجات - کس مردہ پر فشار نہ زیر زمین ہوا+
فصد عربی خون نکالنا رگ سے (مؤنث) ظفر سے
کیا تماشا ہے رگ لیلی مین ڈوبا نشتر - فصد مجنون باعث
جوش محبت کھل گئی+ اسیر سے راز ہوتا ہے جو افشا مجھے ہوتا
ہے ملال - خون روتا ہون لہو فصد اگر دیتی ہے+
فصل عربی موسم رت ہندی (مؤنث) آتش سے
ڈھونڈھین اپنے لیے معشوق کوئی گرما گرم - فکر پہلو
کی کرین فصل زمستان آئی+ رند سے سال آیندہ تلک
زیست اگر باقی ہے - میکشو فصل مے و جام و سبو آتی ہے+
فضا عربی بمعنے بہار (مؤنث) صبا سے اپنی نظر مین
سب اندھیر ہے بے جام شراب - دیکھون کن آنکھون سے
ساقی مین فضا ساون کی+ ظفر سے یار تھا گلزار تھا
مے تھی فضا تھی مین نہ تھا - لائق پابوس جانان کیا حنا تھی مین نہ تھا
فضا عربی کھلا میدان (مذکر) جلال سے جب تن پہ
کوئی زخم لگا بولے شاہ دین - شکر خدا کہ اور فضا دہن ملا+
فقرہ عربی جملہ (مذکر) اسیر سے وصف ترا جب لکھا
تو خسرو اقلیم حسن - نثر کا ہر ایک فقرہ خسروانی ہوگیا+

فکر عربی سوچ ہندی مذکر و مؤنث دونون طرح سے مستعمل ہی (مذکر) اسیر سے قرار آہی گیا غم مین جی سنبھل ہی گیا + گئے وہ دن کہ جو تھا فکر جان جانے کا + داغ سے گذر جائیگی ہر صورت کرون کیون داغ اندیشہ مرے مولا کو ہر دم فکر ہے میرے گذارے کا + (مؤنث) اسیر سے فکر ہی اونکو متاعِ حسن کے نیلام کی سیر ہو چھوٹے اگر بولی ہمارے نام کی + ناسخ سے گر چھوڑانا ہی تجھے پھاہا ہمارے داغ کا + پہلے کرلے فکر اے جراح آتشگیری کی + آتش سے کیا بتاتا ہی شکستہ قفس نکو صیاد۔ فکر لازم دلِ مرغان گرفتار کی تھی + صبا سے کچھ جو فکرِ مآل کی ہوتی۔ خوب صورت وصال کی ہوتی +

فلک عربی چرخ فارسی (مذکر) امانت سے ہو گیا حسرت پرواز مین دل سو ٹکڑے۔ ہمنے دیکھا جو قفس کو تو فلک یاد آیا + ذوق سے جو نہ رنگ رنج و ماتم کا یہان نمود ہوتا۔ تو زمین نہ زرد ہوتی نہ فلک کبود ہوتا + ظفر سے دودِ دل سے تفتہ جانون کے ترے لے رشک ماہ + اک فلک اب اور زیر فلک پیدا ہوا +

فن عربی بمعنے نوع مگر فارسی مین بمعنے ہنر کے مستعمل ہی (مذکر) آتش سے مفسد ہے جو کہ ہون اوس چشم سیہ سے کم ہین۔ فتنہ پردازی جسے کہتے ہین فن ہی کسکا +

فنا عربی ہلاک ہونا مرنا (مؤنث) ظفر سے جب کوئی کہتا ہی ہستی کو کہ ہستی خوب ہی + اوسکی غفلت پر فنا اوسوقت ہنستی خوب ہے۔

فندق عربی ایک میوہ مشہور ولایت کا ہی سرخ بیر کے برابر ہوتا ہی اور مشابہ سرانگشتان کے ہوتا ہی کبھی اوس سے کنایہ لب معشوق سے اور کبھی سرانگشت حنابستہ سے تشبیہ دیتے ہین ہندی مین ریٹھا کہتے ہین۔ (مؤنث) رند سے کیون لبھاتی ہی مرے دلکو تو ای فندق یار + کیون جہان مین مجھے انگشت نما کرتی ہی +

فوارہ معرب پھوارہ مشہور ہے (مذکر) ناسخ سے جب نہانے کو ہوا عریان وہ پتلا نور کا۔ حوض مین روشن برنگ شمع فوارہ ہوا +

فوج فارسی بمعنے لشکر (مؤنث) صبا سے نہ جانا مرے دل کو سمجھے لشکر غم + شکست پائیگی جو فوج قلعہ بند ہوئی +

فولاد عربی لوہا جوہر دار (مذکر) آتش سے سختی ہجر یار سے دل مین ہوا جو درد + مومی ہماری آہ سے فولاد ہو گیا +

فیر انگریزی ہی بمعنے آگ دیدو کے۔ بندوق توپ چھوڑنے کو فیر کہتے ہین (مؤنث) ظفر سے عاشق کو جو دکھائی فرنگی پسر نے توپ۔ پایا نہ کچھ وہ کہتے کہ بس فیر ہو چکی

فیصلہ عربی جھگڑا چکانا (مذکر) قلق سے غم و الم نے کیا پست حوصلہ دل کا۔ مگر ہوا نہ کسی طور فیصلہ دل کا + داغ سے لگا کر تیغ قصہ پاک کیجیے دادخواہون کا کبھی کا فیصلہ گر منصفی سے ہو نہین سکتا + لا اعلم سے دا اسے دیکھو جاتا ہی گلہ دل کا + بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہی فیصلہ دل کا +

باب قاف

قابو ترکی - اردو مین بھی مستعمل ہے - قدرت عربی (مذکر)
رندؔ سے وائے قسمت کیا حصر آئینہ نے روئے نگار -
شانہ نے کرلیا اوس زلف پہ قابو اپنا +

قامت عربی قد (مذکر) دبیرؔ سے تڑپا جو غصہ کے
ہاتھون پہ قامت سرک گیا - ٹوپی گری زمین پہ منکا
ڈھلک گیا + آتشؔ سے قامت موزون تصور مین
قیامت ہوگیا - چشم کی گردش نے کار فتنۂ دوران کیا +

قانون یہ لفظ یونانی یا سریانی ہے بمعنے دستور و قاعدہ
(مذکر) اسیرؔ سے کسیکو حکم خدا اور رسول یاد نہین -
زبان پہ خلق کی قانون ہے فرنگی کا +

قبا عربی پوشاک مشہور ہے (مؤنث) اسیرؔ سے بالیدہ
تیری آمد سے ایسا ہوا چمن - گل کی قبا ہزار جگہ سے نکل گئی +

قبر عربی گور فارسی (مؤنث) اسیرؔ سے ہو وہ بھی کوئی
روز جو زائر کہین اسیر - لو کربلا مین قبر مظفر علی بنی + داغؔ
سے عجب نہین ہے کہ ہنگامۂ قیامت کو - ملے
نہ قبر اگر ہمسے بے نشانون کی +

قبضہ عربی قابو (مذکر) داغؔ سے تمہارا گھر
تمہارا گھر نہین مہمان ہو گویا - کہین ہے دخل دشمن کا
کہین قبضہ ہے دربان کا +

قحط عربی کال ہندی (مذکر) رندؔ سے یاد آیا مے
کہ معشوقون مین بھی تھین الفتین قحط اپنے عہد مین
مہر و وفا کا ہوگیا + داغؔ سے چلنا ہماری ساتھ
ذرا اے شب فراق - دوزخ مین قحط ہو نہ عذاب شدید کا +

قد عربی لنبائی بدن کی (مذکر) ناسخؔ سے میرے
رونے کے سبب سے قد جانان بڑھگیا - خوب جو
بارش ہوئی سرو گلستان بڑھگیا + ظفرؔ سے ہون وہ
آزادہ کہ جون سرو کسی کی خاطر - قد تعظیم مرا خم نہوا پر
نہوا + رندؔ سے ہنستے ہنستے دگنی کے واسطے نایا جو آج -
سرو کا قد اوس سہی قامت کے تا شانہ ہوا +

قدح عربی پیالہ (مذکر) مومنؔ سے اوسنے جو دلکو
منھ نہ لگایا دو نیم ہے - یہ جام جم ہوا قدح دل نہو سکا +
آتشؔ سے ہاتھون مین یار کے نہین ساغر شراب کا -
دست مسیح مین ہے قدح آفتاب کا +

قدر عربی بمعنے عزت (مؤنث) رندؔ سے لب
شیرین سے ترش ہو کے کہے تلخ کلام - قدر سرکار نے
کی خوب نمکخوارون کی + ناسخؔ سے گل جو چاندار
اوڑائی وہ شام کو - پھر آسمان پہ قدر رہی کیا ہلال
کی + نسیمؔ سے آسان نہین ہے کھینچنا تصویر یار کا -
ناحق کو قدر مانی و بہزاد جائیگی +

قدرت عربی سکت و قوت و اختیار (مؤنث) رندؔ
سے مٹگئے جسکی تمنا مین ہزارون نقشے کھینچی تصویر
یہ اے صانع قدرت کیسی + شادؔ سے بتکدہ کا جو تماشا
دیکھا - نظر اللہ کی قدرت آئی + داغؔ سے ترا دل
سنگدل پھٹے تو جب مجکو یقین آئے کہ اوسکی شان الٰہی اوسکی
قدرت اوسکی ہوئی نمودار +

قدم عربی پانؤن ہندی (مذکر) صبا سے عازم وحشت جنون ہوکے مین گھر سے اوٹھا پھر بہار آئی قدم پھر نئے سر سے اوٹھا + ذوق سے آتی ہی صدا جرس ناقۂ لیلےٰ۔ صد حیف کہ مجنون کا قدم اوٹھ نہین سکتا +

قرآن عربی کتاب اللہ (مذکر) ذوق سے نہ گیا مر کے بھی اوس مصحف رخسار کا شوق۔ کہ رہا گور پہ قرآن سرہانے رکھا + وزیر سے ہاتھ چومینگے سبھی گبر و مسلمان میری۔ ایک مین دست صنم ایک مین قرآن ہوگا + ناسخ سے مصحف رخسار جانان مین نہین ہے ایک خال۔ بے نقط قرآن بھی دنیا مین نازل ہوگیا + آتش سے یار کے روے کتابی کی کرون کیا تعریف۔ بعد قرآن کے جو قرآن نہوا تھا سو ہوا +

قرابہ عربی بڑا شیشہ عرق رکھنے کا (مذکر) ناسخ سے کیا ہو ہم رندون کے آگے شیشۂ گردون کی قدر۔ گر گیا نظرون سے جب خالی قرابہ ہوگیا +

قرص عربی ٹکیا ہندی (مذکر) آباد سے سرد ہو جلوہ جو دیکھے عارض پر نور کا۔ مہر تابان قرص بجانے وہین کافور کا +

قرض عربی اودھار (مذکر) مومن سے ہم قرض یہ نقد دل اوسے دیتے ہین مومن جسنے نہ کبھی آج تلک لیکے دیا قرض + ذوق سے دل مانگنا مفت اور یہ پھر لو یہ تقاضا۔ کچھ قرض تو بندی یہ تمھارا نہین آتا + غالب سے کاوش کا دل کرے ہی تقاضا کہ ہی ہنوز ناخن پہ قرض اس گرہ نیم باز کا +

قرطاس عربی کاغذ (مذکر) اسیر سے رنگ اوڑا یہ سامنے اوس گل کے رعب حسن سے۔ سادہ ہی قرطاس ماہ مصری تصویر کا +

قسم عربی بمعنے سوگند (مونث) ناسخ سے تلوار کچھ نہین ترے ابرو کے سامنے۔ باور نہو تو کھاؤن قسم ذوالفقار کی + آتش سے چھیڑا ہی مینے جا کی برہمن کو دیر مین۔ لی ہی قسم بتون سے خداے کبیر کی + غالب سے کھلیگا کسطرح مضمون مری مکتوب کا یارب قسم کھائی ہی اوس کافر نے کاغذ کی جلانی کی +

قسمت عربی حصہ بٹا ہوا نصیب (مونث) ناسخ سے کرتے ہو تعمیر اورون کے لیے قصر و رواق۔ غافلو تمکو ملی قسمت مگر معمار کی + ذوق سے خوبرویونسے بہت آنکھ لڑی پر افسوس۔ قسمت اے ذوق کہین اپنی لڑی خوب نہین + صبا سے اولٹی ہی تجھے سوجھتی ہی اے فلک دون۔ سیدھی کبھی تجھسے مری قسمت نہین ہوتی + وزیر سے دن ہوگیا نمود شب وصل کٹ گئی۔ اولٹی نقاب کیا مری قسمت اولٹ گئی +

قصد عربی ارادہ (مذکر) داغ سے دل نے تری گلی سے نہ اوٹھنے دیا مجھے۔ سو بار قصد دیر و حرم ہوکے رہگیا + اسیر سے فرہاد یہ پیغام نہین کوہکنی کا شیرین نے کیا قصد تری سر شکنی کا + وزیر سے وان سے اوٹھ تو منزل اول ہوگئی۔ ہی قصد کوے یار مین اب پا تراب کا +

قصر عربی مکان (مذکر) ناسخ سے کچھ سمجھکر ناتوانی نے کیا ہی خم مجھے۔ قصر تن یہ اپنا ہی جب بے محراب کا +

قصور عربی بمعنے کوتاہی گناہ (مذکر) غالب ؎
قاصد کو اپنے ہاتھ سے گردن نہ ماریے۔ اوسکی
خطا نہین ہی یہ میرا قصور تھا + صبا ؎ بندہ
اب ناصبور ہوتا ہی۔ عفو ہو وی قصور ہوتا ہی + نو
؎ نہ دیکھ جرم مرا اپنی مغفرت کو دیکھ۔ معاف کر دی
بشر سے قصور ہوتا ہے۔

قصہ عربی بیان کسی کا و کہانی افسانہ فارسی (مذکر)
نسیم ؎ پر درد اسقدر تھی مری داستان غم دریا
بہا دیا جسے قصہ سنا دیا + داغ ؎ دلِ آشفتہ ذکرِ زلف سے
کیا کیا اولجھتا ہی یسنا جاتا نہین قصہ پریشان ہی پریشانکا +

قضا عربی تقدیر و بمعنے موت (مونث) صبا ؎
عشق نے ابتو کیا اور ہی عالم پیدا۔ زندگی تنگ ہی
صورت سے قضا جلتی ہی + ظفر ؎ مین سکتا رہ گیا
اور مر گئے فرہاد و قیس۔ کیا اونھین لوگون کے حصہ مین
قضا تھی مین نہ تھا + آتش ؎ روتے روتے مر گیا اک
برق وش کی یاد مین۔ قسمتِ آتش مین لکھی تھی قضا برسات
کی + رند ؎ چلون خبر کو یہ جی مین نہ دلربا آئی ہزار
حیف نہ آئے تم اور قضا آئی +

قطب عربی اصطلاح مین وہ نقطہ زمین کا جو شمال اور جنوب
پر ساکن ہی (مذکر) اسیر ؎ ہرزہ گردون کا کبھی ساتھ
نہ دی گوشہ نشین مہر و ماہ لاکھ پھرین قطب کہان پھرتا ہی +

قطرہ عربی بوند پانی کی (مذکر) ناسخ ؎ سب مین آگے
گل تری آگے ہوئی خجلت سے آب۔ ہر ستارہ بھی فلک پر
قطرۂ شبنم ہوا + ذوق ؎ ترے رخسار کا پرتو
پڑے گر عارضِ گل پر۔ کرے چشمک نہ نئی خورشید
پہ ہر قطرۂ شبنم کا + صبا ؎ آبرو دل کی کدورت
سے نہ جاتی ہوتی۔ یہ وہ قطرہ ہی جو بڑھ جاتا تو دریا ہوتا +

قفس عربی پنجرہ ہندی (مذکر) رند ؎ فصل گل
اوٹھتا ہی کب مجھسے ستم صیاد کا۔ توڑ ڈالونگا اگر ہوگا
قفس فولاد کا + شہیدی ؎ تمنا ہی درختون پر تری روضہ
کے جا بیٹھے قفس جسوقت ٹوٹے طائر روح مقید کا +

قفل عربی اردو مین بھی مستعمل ہی ہندی تالا (مذکر)
آباد ؎ دہن کا لینگے بوسہ لب تک آ لینے دو گیسو کو
اندھیری رات مین توڑینگے قفل اس گنج پنہان کا + شہیدی
؎ کشادِ عقدۂ باطن مین کافی نام حق اوسکو
کھلا کرتا ہی بن کنجی ہمیشہ قفل ابجد کا +

قل موت (مذکر) ناسخ ؎ وصل کے ایام مین وہ
شور قلقل ہو گیا۔ اب تو ساقی کی جدائی مین مرا قل ہو گیا +

قلعہ عربی مشہور ہی (مذکر) صبا ؎ جان و جگر جنگ
ہفتاد و دو ملت سی چھٹے۔ فتح پائی قلعۂ ہستی جو خالی ہو گیا +

قلق عربی بیقراری (مذکر) مومن ؎ پوچھ کہان
ہے ماجرا ہی۔ یون بھی یہ قلق کہین ہوا ہے +

قلقل عربی آواز جو شیشہ یا صراحی سے پانی یا شراب کے
اونڈیلنے کے وقت ہوتی ہی (مونث) امانت ؎
ہجر مین ہمکو قلقل مینا۔ صورت گریہ در گلو ہوگی +

قلم عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) ناسخ ؎

وصف ابرو بعد مژگان کے جو مین لکھنے لگا تیرسا
سیدھا قلم مثل کمان خم ہو گیا + آتش ؎ ہو ہرگز
نہ خط شوق کا سامان درست آتش - سیاہی ہو گئی
نایاب اگر ہمنے قلم پایا + ذوق ؎ لکھیے اوسے خط مین
کہ ستم اوٹھ نہین سکتا - پر ضعف سے ہاتھون مین قلم
اوٹھ نہین سکتا + ظفر ؎ خط رخسار کو تیرے جو دیکھا اکے
گلستان رو - قلم سب خوشنویسون نے خط گلزار پر
کھینچا - اور خود ہی ظفر نے ایک جگہ مؤنث باندھا ہے
ظفر ؎ ظفر و خوف سے تیرا نہ کانپتا یہ ہاتھ - قلم
تری دم تحریر ہلگئی کیون تھی +
قلم شراب کی شیشی کے معنون پر بھی بولتے ہین (مؤنث)
رشک ؎ ہیرے کی ہین ہتھیلیان تیری - انگلیان
ہین بلور کی قلمین + جلال ؎ ہی جام مے کہ پھول کھلا ہے
گلاب کا - نرگس کی شاخ ہے کہ قلم ہے شراب کی + صبا ؎
دکھائی منزل عرفان طریق زہد نے - قلم شراب کی سبیل..
قلمتراش فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہے چھوٹا
چاقو (مؤنث) رشک ؎ میرے لیے تراش رہی
ہے سر قلم - کرتی ہے ہاتھ صاف تمھاری قلمتراش +
قلمرو فارسی بمعنے ملک شعرا نے مذکر اور مؤنث دونون
طرح سے باندھا ہے چنانچہ آتش ہی کے کلام مین ایک جگہ
مذکر اور دوسری جگہ مؤنث آیا ہے (مذکر) آتش ؎
اللہ کے کرم سے بتونکو کیا مطیع - زیر نگین قلمرو ہندوستان
ہوا + (مؤنث) آتش ؎ چند پریان بھی کرون مثل سلیمان
تسخیر - یہ قلمرو بھی رہے زیر نگین تھوڑی سی +
قُلیا سورۂ قرآن (مؤنث) اسیر ؎ کہکے بسم اللہ جب
اوس طفل نے مصحف پڑھا ہو گیا بسمل معلم ختم قلیا ہو گئی +
قمر عربی ماہ فارسی چاند ہندی (مذکر) ناسخ ؎ قمر ہی کیا
ترے آگے محاق مین آیا - کہ آفتاب بھی تو احتراق مین
آیا + ظفر ؎ اس جبین پر جلوہ گر الماس کا ٹیکا نہین -
آسمان پر دنکو یہ دیکھو قمر پیدا ہوا + شہیدی ؎ وصل کی شب
ہو چکی رخصت قمر ہوئیگا - آفتاب صبح محشر جلوہ گر ہونے لگا +
قنات عربی پردہ چار طرف خیمہ کے (مؤنث) اسیر
؎ نہین جو مائل سیر جہان وہ پردہ نشین - تو کیون
فلک کی مشبک قنات اتنی ہے +
قناعت عربی تھوڑی چیز پر راضی ہونا (مؤنث)
داغ ؎ مصیبت گر کسی پر ہو مصیبت کا ہی
خوگر ہو - اگر کیسا ہی مضطر ہو قناعت ہو ہی جاتی ہے +
قند عربی اردو مین بھی مستعمل ہے (مذکر) نسیم
؎ اب وہ مزہ نہین لب شیرین کے قند
مین بچو سا ہوا ہے یہ کسی خدمت رسیدہ کا +
قندیل عربی ہے فارسی اردو مین مستعمل ہے مشہور
ہے جسمین چراغ جلاتے ہین (مؤنث) اسیر ؎ ہمارے
کعبۂ دل مین چراغ داغ روشن تھا - نہ تھی قندیل
محراب فلک مین ماہ کامل کی + ذوق ؎ ازل سے یون
دل عاشق ہے نور کی قندیل - کہ جیسے عرش خدای غفور
قوام عربی اصل ہر چیز باقی رہنا بندش (مذکر) نسیم

سے بوسون سے عزر کے لب شیرین ہوئی
ہین تلخ۔ بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا +
قوت عربی زور (مؤنث) خلیل سے آنکھین کھلین
نظارۂ زلف سیاہ سے۔ سرمے سے بڑھ کے بڑھتی ہے قوت نگاہ کی +
قوم عربی گروہ ذات (مؤنث) قلق سے قاف مین
بھی خبر یہ عام ہوئی۔ جمع قوم پری تمام ہوئی +
قہقہہ عربی کھلکھلا کے ہنسنا (مذکر) ظفر سے
نشہ نے بزم ساقی مین جو ستون کو اوڑا مارا لب
ساغر پہ منہ شیشہ نے دھر کر قہقہا مارا +
قیامت وہ دن جب مُردے زندہ ہو جاوینگے (مؤنث) صبا سے
نالہ کرنیکی جو بندے کو اجازت ہوگی حشر ہو جائیگا ایجان قیامت ہوگی
قید عربی بمعنے بند (مؤنث) اسیر سے اُٹھ اور جھک کر بیٹھنے
کی کہان تاب ہے اسیر۔ قید ہین نماز مین ہین قیام و قعود کی +

باب کاف عربی

کاٹ ہندی بمعنے برش (مذکر) امیر سے بے
یار چمن مین بصفت گل ہون جگر چاک۔ شبنم مین مگر
کاٹ ہے ہیرے کی کنی کا + برق سے دکھاتا ہے
قلم کاٹ تلوار کا۔ کٹے عقدہ ابروی دلدار کا۔
کاجل ہندی دود فارسی (مذکر) ناسخ سے
ہجر جانان مین نہین ظلمت سے کم نور سحر دیدۂ
سیارہ و ثابت مین کاجل ہو گیا +
کار فارسی بمعنے کام (مذکر) نسیم سے صلح کی امید
بھی کل پڑ گئی سہل ہو کر کار مشکل رہ گیا +
کاروان فارسی بمعنے قافلہ (مذکر) ناسخ سے
جس جگہ ہے حسن ہے فوراً قدردان پیدا ہوا۔ چاہ مین
یوسف گرا تو کاروان پیدا ہوا + آتش سے نہ پوچھ
حال مرا چوب خشک صحرا ہون۔ لگا دے آگ مجھی کاروان رہ نہ ہوا +
کاروبار فارسی (مذکر) مومن سے بیکاری امید سے
فرصت ہے رات دن وہ کاروبار حسرت سے درمان نہین رہا +
کاسہ فارسی پیالہ (مذکر) آتش سے ہوئی منظور
محتاجی نہ مجکو اپنے سائل کی۔ بنایا کاسہ دریوزہ گوان
کاسہ گدائی کا + وزیر سے کیسے موئے کمر نے خاک
ہونے پر بھی الفت ہے پڑا ہے بال از خود جب بنا کاسہ مری گل کا +
کاغذ عربی ہے فارسی اور اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
مومن سے نامہ رونے مین جو لکھا تو یہ بھیگا کاغذ۔ کہ بنا
ہم کو صفحۂ دریا کاغذ + ناسخ سے میری قسمت مین ہے بربادی
عجب کیا ہے اگر۔ کاغذ بادی بنے کاغذ مری تصویر کا +
آتش سے جو چاہین لکھین کاتب اعمال جیا ر دن۔
دیکھو نگا روز حشر مین کاغذ حساب کا + داغ سے
قاصد کے سوال کا کوئی نہین جواب۔ کاغذ بنگیا ہو خط کی رسید کا +
کافور عربی کپور ہندی مشہور دوا ہے (مذکر) ناسخ سے
زیست بھر سوجھا نہ مجکو چارہ سودائے عشق بارے
کافور خوط اب داغ کو مرہم ہوا +
کاکل فارسی زلف بال سر کے سامنے لٹکی ہوئی (مؤنث) وزیر سے
کاکل جو اوسکی شعلہ رخ سے سرک گئی۔ کالی گھٹا مین صاف یہ بجلی چمک گئی +

رند ؎ کرو پرچہ سے تری کاکل سا آئی دیان جان ہوئی عاشق کے سر بلا آئی +
کال ہندی قحط عربی (مذکر) اسیر ؎ ابر تیر مژہ تر کا
برسا جس سال - خاک کھیتون مین اوڑی قحط پڑا کال ہوا +
کالبد فارسی قالب و بدن عربی (مذکر) ناسخ ؎
شگفتہ مثل گل ہر فصل گل مین داغ ہوتے ہین - بنا
ہے کیا ہمارا کالبد خاک گلستان کا +
کام فارسی حلق عربی (مذکر) اختر ؎ منہ پھر گیا قینو نکا
شیرین دہانی سے - کس درجہ تلخ کام ہوا ہی نبات کا +
کام فارسی بمعنے مقصد (مذکر) مومن ؎ کام دل
رنج و بلا کو سونپا - تمکو لو ہمنے خدا کو سونپا +
کام فارسی بمعنے کار (مذکر) اسیر ؎ مفلسی مفلس
کی منعم کی بجا ہی منعمی مصلحت سے کب کوئی خالی ہی
کام اللہ کا + ذوق ؎ جو فرشتے کرتے ہین کر سکتا
ہے انسان بھی - پر فرشتون سے نہو جو کام ہی
انسان کا + ظفر ؎ اے تغافل کیش کی تونے
اگر آنے مین دیر - کام ابتر تیرے عاشق کا یہان ہو جائیگا +
کان ہندی گوش فارسی (مذکر) مومن ؎
بھر دیے کان اوس سراپا ناز کے خاک منہ مین تفرقہ انداز کے +
کانٹا ہندی خار فارسی (مذکر) وزیر ؎ آبلے رستے ہین
خون رنج بڑا ہوتا ہی - کوئی کانٹا جو کف پا سے جدا ہوتا ہی +
رند ؎ خلش موجود ہی سینہ مین اوسکے تیر مژگان کی جگر سی
رند کے عیسی النفس کانٹا کہان نکلا + داغ ؎ وہ چشم آبلہ بھی
دید کے قابل ہی اے وحشت نظر مین جسکی پہلے چبھ گیا کانٹا بیابان کا +

کاہ فارسی گھانس ہندی (مؤنث) آتش ؎
وہ کوہ ہون مین پر کاہ ہی گران جسکو وہ کاہ ہون کہ کوہ پر جو بار ہو +
کائنات عربی موجودات - دنیا (مؤنث واحد)
رند ؎ رونا اگر یہی ہی تو طوفان آئیگا - اشکون
مین کائنات پھریگی بہی +
کائنات (مؤنث) اسیر ؎ آل کار ہی دو گز
زمین کفن دس گز - بڑی بساط نہین کائنات اتنی ہے +
کباب عربی ہی اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) اسیر ؎ وہ
پختہ کار ہون ساقی کہ کچھ مزہ نہ ملا - جلا دل اور جو لب تک
کباب خام آیا + آتش ؎ فسق مین ممکن نہین ہونا بخیر انجام کا +
بدمزہ کرتا ہی منہ لگنا کباب خام کا + داغ ؎ ملا ہمین
دل پر داغ کا نشان اپنا - جلے کباب کی بو تھی مگر کباب نہ تھا +
کبک فارسی چکور ہندی نام پرندہ کا ہی (مذکر) آتش
چل نہین سکتی کا ہرگز تیری اٹکھیلی کی چال - پانؤن مین موچ
آئیگی کبک ایسی ٹھوکر کھائیگا + ناسخ ؎ تو شراب آتشین پیتا ہی
وہ کھاتا ہی آگ بس یونہین ہوگا مقلد کبک تیری چال کا +
کبوتر فارسی اردو مین مستعمل ہی مشہور جانور ہی (مذکر)
ناسخ ؎ مرغ دل تجھ سے آپ کا ہی صید - جب کبوتر
اوڑاتے تھے پر کا + رند ؎ خط لیکے گیا جو وہ کبوتر
نہین ملتا - کیا ذکر کبوتر کا ہی اک پر نہین ملتا +
کتاب عربی - فارسی و اردو مین مستعمل ہے (مؤنث)
آتش ؎ حجت ہے بہر مذہب عشق ایک ایک
داغ - سینہ مرا کتاب ہے علم الکلام کی +

کتان فارسی نام کپڑے کا ہی جو ماہتاب کو دکھانے
سے پرزے پرزے ہو جاتا ہی (مذکر) آتش ؎
انصاف مینے عالم اسباب مین کیا بنوائی چاندنی جو میں کتان ہوا +
کٹار ہندی ہتھیار کا نام ہی جسکو کٹارہ کہتے ہین (مذکر) گویا
؎ خونبہا اوس سے مانگیے تو کہی کوڑی کہتا نہیں کٹار اپنا +
کٹورا ہندی پانی پینے کا مشہور ظرف ہی (مذکر) اسیر ؎ جانے
رنگ حسن اتنا تو جوش وحشت مجنون - بکے بازار لیلی مین کٹورا چشم آہو کا +
کدو فارسی اردو مین مستعمل ہی مشہور ترکاری ہی -
(مذکر) وزیر ؎ سما گئے مرے سینہ مین مثل دل
شیشے - تمھارے محتسبو ہاتھ کیا کدو آیا +
کدورت عربی تاریکی و رنج (مؤنث) شاد ؎
کھلگیا آدم خاکی ہے بشر - اسقدر دل مین کدورت
آئی + داغ ؎ نہ رکھو تو داغ کو تالان سمجھ تو وہ
بھی ہی انسان - کر ان باتو مین اے نادان کدورت آہی جاتی ہی +
کرامات عربی جمع کرامت مشہور ہی (مؤنث واحد) رند ؎
فخر کرتا تھا عبث کوہکنی پر فرہاد معجزہ عشق کا تھا اوسکی کرامات نہ تھی +
کرامات (مؤنث واحد) اسیر ؎ جام گر ٹوٹ گیا کون
کرامات گئی - خیر خم کی رہی ساقی تری خیرات گئی +
کرامت عربی بزرگی (مؤنث) اسیر ؎ ایک ساغر
مین کیے سیکڑون پیاسے سیراب دیکھی اے پیر مغان ہمنے کرامت تیری
کربلا عربی مشہور ہی (مؤنث) رند ؎ مرتے تھے
یون تشنہ دیدار آنکر قاتل گلی تھی آگ تری کربلا نہ تھی
کرتہ فارسی اردو مین مستعمل ہے قمیص عربی (مذکر)
ناسخ ؎ طرفہ چمن حسن مین ہی نخل ترا قد - کرتہ ہے
جوائے سرو روان مولسری کا +
کرم عربی مروت و سخاوت و مہربانی (مذکر) ناسخ
؎ میکشو جسوقت ساقی کا کرم ہو جائیگا - یہ مرا
جام گدائی جام جم ہو جائیگا + شاد ؎ ہم میکشون کا
آکے گھٹا دل بڑھا گئی - تر دامنون پہ ابر کرم کا کرم ہوا +
کرن ہندی سنہری روپہلی تارون کی جھالر بنا کر دوپٹہ
پائجامہ جوتے وغیرہ مین ٹانکتے ہین اور شعاع آفتاب کو
بھی کہتے ہین (مؤنث) ناسخ ؎ چمکی چمک رہی ہی زیادہ
ستارون سے - پاپوش مین لگاؤن کرن آفتاب کی +
برق ؎ تار چمکے عکس عارض سے نقاب یار کی - مہر کو
گویا کرن سونے کا سہرا ہو گئی +
کروٹ ہندی پہلو فارسی جنب عربی (مؤنث) ظفر ؎
ترے بیمار کا یہ حال ہی اب ناتوانی سی کہ کروٹ اے مسیحا زمان نہ پھری
کڑک ہندی آواز مہیب (مؤنث) ظفر ؎
کان مین جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر مین رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے +
کڑی ہندی حلقہ زنجیر وغیرہ (مؤنث) ناسخ ؎ اسقدر
جوش جنون نے کر دیا لاغر مجھے - ہتھکڑی کے بدلے
کافی ہی کڑی زنجیر کی + نسیم ؎ زور وحشت سی جو تڑپا
شق ہوا آہن کا دل - وہ کڑی جھیلی کہ توڑی ہر کڑی زنجیر کی +
کشت فارسی کھیتی ہندی (مؤنث) اسیر ؎ آب شمشیر سے
تیغ نے دل کی مٹائیں خواہشین کشت پہ تھا بلکہ روئیدگی

کشتی فارسی ناؤ ہندی مشہور ہی (مونث) ناسخ سے
مین ہی کچھ ڈوبا نہین دریاے ٔ مین ساقیا۔ کشتی مے
بھی خبر لینے گئی ہے تھاہ کی + ذوق سے چلتے کو دیکھی ہی
ساحل کو سوار کشتی۔ بر حقیقت مین ہی کشتی سر جیحون چلتی +
کشمکش فارسی چھینا جھپٹی (مونث) مومن سے
کشمکش دست و گریبان مین ہوئی۔ جوش وحشت سلسلہ جنبان ہوا +
کعبہ عربی مکہ معظمہ قبلہ (مذکر) کیف سے خاک بھی حرمت
تھی جبتک تھے مین ابلوہ تھا۔ دل تھا گویا بتکدہ مین کعبہ افتادہ تھا +
کف عربی ہتھیلی ہاتھ کی (مذکر) اختر سے یہین اعجاز
کیا وا مسیحاے جہان۔ ید بیضا تو ہمارا کف گلگون
تیرا + بعضے مونث کہتے ہین برق سے زیب و زینت سے
بری حسن خداداد ای برق کف موسیٰ کبھی منہدی سے حنائی ہوئی +
کفارہ عربی عوض خطا یا گناہ کا (مذکر) لااعلم سے
خوشی سب جا رہا دل سے عذاب ہجر کا نقد جان
دینا گناہ عشق کا کفارہ تھا +
کف پا فارسی تلوا ہندی اسمین شاعر مختلف ہین بعضے
مذکر اور بعضے مونث باندھتے ہین (مذکر) آتش سے کیا چمک کر
نکلا تھا صورت طلا نے یار سے۔ سامنے خورشید کو اوسنے کف پا
کر دیا + (مونث) مومن سے آج ہم رنگ حنا ہی گریہ ٔ بلد دن آنکھین
کفن عربی مشہور ہی (مذکر) ناسخ سے دے دوپٹہ
تو اپنا ململ کا۔ ناتوان ہون کفن بھی ہو ہلکا + ذوق
سے سمجھکر موج دریاے فنا کو خنجر بران۔ کفن مثل
حباب اے ذوق ہمنے سر سے یان باندھا +

کل ہندی اوزار (مونث) ظفر سے آدمی کہتے ہین جسکو
ایک پتلا کل کا ہی پھر کہان کل اوسکو گر کل ہو ذرا بگڑی ہوئی +
کل ہندی آرام فارسی راحت عربی (مونث) امانت سے
نہ پہونچا آپ کو ساعد چھوڑا کر پاس غیرون کے کلائی
ہاتھ مین لیکر مری دل کو کل آئی ہی + ظفر سے بے کل تھا
مین دو دن سے تجھ بن باری تو آیا مجھ کو کل آج اور شک قمر دو دن کے
کلام عربی عبارت جو مرکب ہو کلمہ سے اور معنے
شعر و سخن کے آتا ہی (مذکر) امیر سے ذی زبان و بے دہان
بے نطق کام اللہ کا سب کلامون سے ہی بالاتر
کلام اللہ کا + ناسخ سے کلام غیب ہی ناسخ سنا جو
چپ بے ناسخ۔ پسند آیا ہی اے ناسخ کلام استاد کل کا +
داغ سے بعد استاد ذوق کے کیا کیا شہرت افزا کلام داغ ہوا +
کلائی ہندی ساعد عربی بند دست (مونث) ظفر
سے خود گلا کاٹون اگر خنجر عنایت کیجیے دیکھیے
دکھ جائیگی نازک کلائی آپ کی + رند سے دیکھا تو
سراپا فقط اک نور کی شمع ہی۔ بازو مجھے سو جہانہ کلائی نظر آئی +
کلک فارسی اردو مین مستعمل ہے ہر ایک نے جو اندر
سے خالی ہو مجازاً قلم کا نیزہ (مونث) صوفی سے
زندان سے جو ہوتی ہی رہائی۔ یون کلک یہان ہی رہی آئی +
کلہ فارسی ٹوپی ہندی (مونث) صبا سے منعکس آتشی
شیشہ ہوا دنی پر جیسے۔ کلہ فقرہ ظل ہما جلتی ہی +
کلیجا ہندی جگر فارسی کبد عربی (مذکر) ذوق
سے کس دم نہین ہوتا قلق ہجر ہی ہمکو۔ کسوقت مرا

منھ کو کلیجا نہین آتا + صباسے کسطرحسے ہم جان فدا کرتے ہین تمپر۔ یہ دل نہین ہوتا یہ کلیجا نہین ہوتا + رندسے اے حور آدمی ہون نہ دون کبتلک جواب چپ رہتے رہتے میرا کلیجا تو پک گیا +

کلید فارسی کنجی ہندی (مؤنث) اسیرسے دہانِ یار کے مضمون چھپنگے کیا ہمسے۔ زبان کلید ہی قفلِ درِ معانی کی +

کمان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے (مؤنث) ناسخ سے لاکھون ہی گوشہ گیرون کے ابرو نے خون کیے۔ ہرچند یہ کمان ہے بے تیر آپ کی +

کمر فارسی ہی اردو مین مستعمل ہی بمعنے میان (مؤنث) ناسخ سے اسقدر پتلی کمر ہی اوس پری رخسار کی کہتی ہین یہ بھی سب اوسپر میرے جسم زار کی۔ صباسے خلافِ خلق ہی خلقت ان حسینون کی۔ صبا دہن نہین ہوتا کمر نہین ہوتی +

کمل ہندی کساء عربی (مذکر) سحرسے روح کو ہوتا ہی منعم کے دوشالے سے حجاب۔ میرا کمل مری تابوت پہ ڈالا ہوتا + ناسخ سے ابکی جاڑے یون بسر کرتا ہون کوے یار مین خاک کا بستر ہی کمل سایۂ دیوار کا +

کمند فارسی اردو مین مستعمل ہی مشہور ہے (مؤنث) امیرسے ہزار کوس ہو محبوب دوڑ کر آئے عجیب جذب کمند خیال رکھتی ہی + ناسخ سے حسرت ہی رہگئی تری بام وصال کی۔ کوتاہ تھی کمند ہماری خیال کی +

کمیت فارسی بمعنے اسپ سرخ رنگ مائل بسیاہی (مذکر) آتش سے تری قبیل فلک رفعت سی تھے وہ لیکہ دبستہ۔ کمیت خامہ مضمون سواری مین بہت بگڑا +

کمین فارسی گھات مین بیٹھنا (مؤنث) مومن سے اے حلقۂ زلف دام داری ہی عبث۔ ای ناز و ادا کمین ہماری ہی عبث +

کنار فارسی گود ہندی (مؤنث) مومن سے خفقان الفتون سے ہمدم کی۔ طوق گردن کنار بِسمِ کی +

کنارہ فارسی کونہ طرف (مذکر) رشک سے محتسب نے جو کنارہ خم کا توڑا۔ بطے بھی سمجھ کر دریا کا کنارا توڑا + ناسخ نے ایک دریا اشک حسرت سے روان کرتا ہون اور جب نظر آتا ہی مجکو وہ کنارہ گنگ کا +

ظفرسے خال کا کاجل نہ سمجھو اس زنخدان کی قریب۔ آگیا ہے ہاتھ زنگی کے کنارہ چاہ کا +

کنج فارسی کونہ ہندی (مذکر) مومن سے گور مین بھی جوشِ غم دل سے نہ نکلا ہاے ہاے۔ آپ ہی مین ہم نہین جب کنجِ تنہائی ملا +

کنکر ہندی سنگریزہ (مذکر) ظفر سے کیا کہون کیسا وہ گھبرا کے مین بیٹھا تھا۔ یعنی شب گھر مین جو اوسنے کوئی کنکر پھینکا +

کنگھی ہندی شہور (مؤنث) خلیل سے دل عشاق کی کثرت تھی یہ اون زلفون مین۔ کنگھی مشاطہ سے بالونمین نہین سنوار ہوئی +

کنوان ہندی چاہ فارسی (مذکر) آتش سے ملاحت ذقنِ یار کا ہی ہرسو شور۔ عجیب لطف کا کھاری ہی یہ کنوان نکلا +

کنول ہندی بمعنے گل (مذکر) آتش سے ہمہ جوشِ گریہ سے رہا پانی مین اے آتش۔ ہمی تازہ نہ لیکن اپنے اس دل کا کنول پایا +

کوچ فارسی روانہ ہونا (مذکر) اسیر ؎ یارانِ رفتہ سے کہو ٹھہری ہوئی چلیں۔ اپنا بھی کوچ شام ہوا یا سحر ہوا +

کوچہ فارسی گلی ہندی (مذکر) رند ؎ نکلا وہ سیر کو جو کبھی ملکے عطر گل۔ ہر کوچہ مثل صحن گلستان مہک گیا +

کودک فارسی لڑکا (مذکر) ظفر ؎ کودکِ اشک کو دیتا ہی جو تو گھر سے نکال۔ تو گلے میرے وہ اے دیدۂ تر پڑتا ہے +

کوک فارسی بھی آواز بلند (مؤنث) بحر ؎ فرقت مین تیرے کوک کوئل کی ہے۔ نہ پوچھو جو حالت مری دل کی ہے +

کوکب عربی ستارۂ روشن (مذکر) اسیر ؎ ہوگا داخل اور قارون کے خزانہ مین درم پست ایسا ہی اگر کوکب مری تقدیر کا +

کولھو ہندی جسمین تیل وغیرہ نکالتے ہین (مذکر) آتش ؎ شیرینی اون لبون کی رکھتا جو تو کولھو۔ پانی سے تجھکو پتلا ای نیشکر نہ کرتا +

کوہ فارسی پہاڑ ہندی (مذکر) ظفر ؎ تمام بادہ کشی خاک مین ملی ساقی۔ بس اپنے حق مین یہ اک کوہ ہی گران ٹوٹا +

کھال ہندی پوست حیوانات (مؤنث) اسیر ؎ آتش افروزی کیا کرتا ہی دم بازی سی روز۔ ہی شکم غماز کا یا کھال ہی حداد کی + شاد ؎ وہ صید غمگین ہون نیش غم سے بس فنا بھی نہ در گذر کی۔ بنائی چھلنی ہتون تے اوسکی جو کھال کھینچی مری جگر کی +

کہانی ہندی قصہ و حکایت عربی (مؤنث) نسیم دہلوی ؎ کہا مینے ٹھہرو تو بولی یہ ہنسکر۔ کبھی پھر سنینگے کہانی تمہاری +

کھٹک ہندی خلش زبان عربی تیر فارسی بمعنے درد (مؤنث) شاد ؎ نکالی تھین ابھی خار الم کی سوئیان دل سے۔ کھٹک سی پھر کلیجہ مین مری اللہ ہوتی ہی +

کہرام ہندی شور و غل کرکے رونا (مذکر) رند ؎ اکثر مشاعرہ پہ ہوا بزم غم کا شک۔ کیا کیا مری کلام پہ کہرام ہو چکا +

کھرنڈ ہندی خشکریش فارسی خشکی کہ زخم پر آجاتی ہی (مذکر) ناسخ ؎ اگر ہو پھاہا پر سمندر یقین ہی ہو خاک دم مین جلکر۔ بسنا جو ہو آفتاب محشر کھرنڈ ہو داغ آتشیں کا +

کہکشان فارسی اردو مین مستعمل ہی ایک لمبی سفیدی ہی آسمان پر (مؤنث) امانت ؎ چھڑک کے مانگ مین افشان وہ مہروش بولا۔ ستارے دنکو دکھاتی ہی کہکشان میری +

کہگل فارسی اردو مین مستعمل ہی (مؤنث) مصحفی ؎ اوس حجرہ پہ کوئی جائے تو کیا خاک خوش آئے۔ پھر دی ہے درارون مین بھی کہگل کہیں دن سے +

کھوج ہندی سراغ فارسی (مذکر) مومن ؎ غرض نام و نشان سارا بتایا۔ دل گم گشتہ کا یون کھوج پایا +

کھیت ہندی کشت فارسی (مذکر) اختر ؎ آئینہ مین لخت دل اشکون مین بہتے ملگئے۔ کھیت لالہ کا کنارِ جو نظر آیا مجھے + اسیر ؎ کیا غم جلین جو حاسد مضمونکی روشنی سے۔ مشعل سے غول پھونکنگے کب کھیت چاندنی کا +

کھیتی ہندی زرع عربی کشت فارسی (مؤنث) صبا ؎ آتشِ حرص میں مزرع دل آفت ہے۔ دیکھ کھیتی تری ای [illegible] +

کھیل ہندی بازی فارسی (مذکر) آتش سے عشق
نہفتہ ہوویگا اشکوں سے آشکار۔ یہ طفل کھیل کھیلینگے افشا کے...
کیچڑ ہندی گل فارسی مٹی خاک پانی مین ملی ہوئی
(مؤنث) اختر سے ترا ہی میکدہ خم خانۂ عالم بنا
ساغر۔ ارے خمار کیچڑ بھی یہان تلچھٹ کی پھرتی ہی +
کیف فارسی نشۂ مستی (مذکر) نسیم سے بیہوشیان
نصیب رہین سامعین کو کیف شراب ناب ہی ہر سخن مین تھا +
کین فارسی بمعنے کینہ و دشمنی (مؤنث) مومن سے مری
تعزیت مین نہ لا غیر کو۔ کہانتک ستم پیشہ کین ہو چکی +
کینہ فارسی بمعنے دشمنی (مذکر) داغ سے
جو آئے نامہ بر رشک عدو کا ذکر کر دینا۔ یہ کینہ
صاحب غیرت کے دل سے کم نکلتا ہی +
کیوڑا ہندی مشہور ہی (مذکر) خلیل سے گزرت داغ
سے حیوان کی بھی رہتی نہین قدر عیب لگتا ہی نحوست کا جو کیوڑا...

باب کاف فارسی

گات ہندی چھاتی پستان فارسی (مؤنث) رند
سے کیا آسمان پھاڑ کے تھگلی لگائیگی۔ صاحب
اوبھر چکی ہی بہت گات آپ کی + داغ سے
ہونگے حوران بہشتی کے پرانے انداز۔ آپکی
بات نئی گھات نئی گات نئی + آتش سے
جسنے باندھے ہوے گاتی تجھے دیکھا پھڑکا
دلربا سے تھی مری جان تری گات نہ تھی +

گال ہندی رخسارہ فارسی خد عربی (مذکر) صبا
سے لوگ کہنے لگے کندن پہ چڑھا ہی مینا۔
سبزۂ خط سے وہ خوش رنگ ترا گال ہوا +
گانون ہندی قریہ عربی دہ فارسی (مذکر) آتش سے
لاشون کو عاشقون کی نہ اٹھوا گلی سے یار۔ بستی کا
پھر یہ گانون نہین جب اوجڑ گیا +
گاوزمین فارسی وہ گائے جسکی پشت پر زمین ہے
(مؤنث) امانت سے تمھارے باغ کا سبزہ ہی کیا
طراوت بخش۔ چرے یہ گھانس تو گاوزمین ہری ہو جائے +
گت ہندی (مؤنث) امانت سے ستارے
مین بھی دھن رہتی ہی رنگ اونکو جمانے کی۔ پہنکر
سرخ جوڑا گت بجاتے ہین شہانے کی +
گٹا ہندی بند دست فارسی (مذکر) خلیل سے ہوا بار
رنگ حنا ہاتھ مین۔ کلائی سے گٹا جدا ہو گیا۔
گدگدی ہندی دغدغہ فارسی مشہور ہی (مؤنث)
داغ سے وہان چٹکی مین جب وہ تیر لینگے۔ یہان
اک گدگدی سی دل مین ہو گی +
گذر فارسی راستہ و رسائی (مذکر) مومن سے ہر جوش
طیش پہ ہوئی مشکل سے رسائی صد شکر گذر غیر کا تا بام نہوگا +
گرد فارسی غبار عربی دھول ہندی (مؤنث) ناسخ
سے چہرۂ خورشید کا غازہ بنایا چرخ نے۔ گرد اوڑی
اے ماہ جب تیری تجلی گاہ کی + ظفر سے کیا تعجب اے غزالو
لاش مجنون کی تری دشت مین جا ہوا کے ساتھ گرد اوڑ کے پہنچی

گرداب فارسی بھنور ہندی (مذکر) ناسخ سے ۔ کیسا
گیسو کے تصور میں ہے طوفان سرشک ۔ حلقۂ زلف بشکل گرداب دریا کا
گردباد فارسی بگولا ہندی (مذکر) ناسخ سے ۔ شعلوں نے جہان
سرو چراغان بنا دیا ۔ اوٹھا جو گردباد ہمارے غبار کا +
گردش فارسی دورہ (مؤنث) ناسخ سے ۔ بادہ خوبی
کی طرح بیخود پڑا رہتا ہوں میں ۔ گردش پیمانہ ہوئی ہے
گردش مری ایام کی + تنہا دیکھ کے تو بیٹے دم سبکیاں
لے لے کی شیشہ کی طرح پھیرتے ہیں نظر آنکھ جو گردش ایام کی
گردن فارسی اردو میں مستعمل ہے عنق عربی (مؤنث)
آتش سے ۔ اسقدر تنگ گریبان نہیں ہے یا پیارے -
پھانسی دیجیے اسے گردن ہی ہماری تیار + وزیر سے
تکلیف دست یار گرانبار ہو گئی ۔ افسوس ایک ہاتھ
میں گردن نہ کٹ گئی + داغ سے ۔ عجب ہوا تجھ میں
اوس بت کا خیال ۔ خود بخود گردن ہماری اوٹھ گئی +
گرد و غبار مشہور ہے (مذکر) ظفر سے ۔ ظالم جو تو ہووے
مکدر تو جھاڑ دوں پھر بعد ہو گرد و غبار ہے ہاتھ کا +
گردون فارسی بمعنے آسمان (مذکر) ناسخ سے ۔
شامل کوئی ہوتا ہی اگر اے ناسخ ۔ ساغر کو گردون میں پیمانہ
گرز فارسی اردو میں بھی مستعمل ہے (مذکر) امیر سے ۔
مرا مضمون نہ باندھے غیر اپنے شعر میں کہدو نہیں
زیبا کہ دست بے ال میں ہو گرز رستم کا +
گرگ فارسی بھیڑیا ہندی (مذکر) ناسخ سے ۔
تو وہ یوسف ہے کہ بچھڑ گیا بشر دیوانے ہیں ۔

گرگ دیکھے گا تو کتا باولا ہو جائیگا +
گروہ فارسی بمعنے غول و جماعت مردمان (مذکر)
نسیم سے ۔ کیا قوت بازو تھی زہے ہمت قاتل -
دیکھا تو کئی کوس گروہ شہدا تھا +
گرہ فارسی گانٹھ ہندی عقدہ عربی (مؤنث) امیر
سے ۔ عقدہائے دام سب منقار سے کاٹے تو کیا ۔ کیگرہ
ہمنے نہ کھولی خاطر صیاد کی + داغ سے ۔ لگی ہے سینہ سے
دشمن کی تصویر ۔ وہ کھولیں کیا گرہ بند قبا کی +
گریبان فارسی اردو میں مستعمل ہے (مذکر) امیر
سے ۔ آزردہ کیوں ہو جامہ سے باہر ہو کسلیے -
چولی مسک گئی کہ گریبان پھٹ گیا + ناسخ سے
رشک جو آتا ہے ناسخ بخت بلبل پہ مجھے جب کھلا
غنچہ مرا گرکے گریباں ہو گیا + آتش سے ۔ نالۂ بلبل
شیدا میں اگر ہے تاثیر - دست صیاد کا گلچین گریبان ہوگا
گریہ فارسی رونا (مذکر) مومن سے ۔ گریہ رہ رہ کے
بار بار آیا ۔ جھوم جھوم ابر نو بہار آیا +
گز فارسی آلۂ پیمائش کرنے زمین و کپڑے کا (مذکر)
اسیر سے ۔ اسقدر مجھکو ہے اک سرو قامت کی تلاش
پھرتے پھرتے دشت میں میں گز زمین کا ہو گیا +
گزک فارسی اردو میں بولتے ہیں جو چیز بعد میخواری کے
کھاتے ہیں جیسے کباب یا پستہ وغیرہ عربی میں نقل کہتے ہیں
(مؤنث) صبا سے ۔ جیسے آنکھوں کے کباب نرگس کی
ہیں لذیذ ۔ ساقیا ایسی گزک ہر جام اچھی نہیں +

گزند فارسی بمعنے صدمہ و دکھ (مذکر) وزیر؎
یہ تیرے افعی گیسو مین زہر ہے قاتل - پڑا جو سایہ پہ
سایہ اوسے گزند ہوا +

گفتگو فارسی بات چیت (مونث) آتش؎ پڑھا
ہے ہمنے بھی قرآن قسم ہے قرآن کی - جواب ہی نہین گھٹتی
ہے گفتگو تیری + ظفر؎ چھپا مین لاکھ نہین چھپتی بات
الفت کی - کہ گفتگو مین ہے کچھ گفتگو نکل آتی + وزیر؎
سرِ طب ہمنے لپنا کر ڈالا - آئی جب گفتگو جدائی کی + تسیم؎
آیا ہے خیال بیوفائی کیون جی مین ہی گفتگو پھر آئی +

گل فارسی ہندی پھول (مذکر) نسیم؎
بہار غنچگی دیتا ہے جو دل خستہ ہوتا ہے - پس از خندیدگی
کھلا کے گل سربستہ ہوتا ہے + ناسخ؎ اوس شکل گل کے
جاتے ہی بن آگئی خزان - ہر گل بھی ساتھ بو کی چمن سے
نکل گیا + آتش؎ رنگ بدلا نظر آتا ہے ہوا کا مجکو -
گل تازہ کوئی اس باغ مین خندان ہوگا +

گل فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے جو چیز شمع کی فتیلہ
مین سے کاٹ لین اوسکو گل کہتے ہین (مذکر)
گویا؎ یہ کسنے ہاتھ سے اپنے لیا گل شمع محفل کا -
ہوا گلگیر مین عالم جو منقار عنادل کا +

گل فارسی بمعنے داغ اردو مین مستعمل ہے (مذکر)
ناسخ؎ عشق نے ہمکو دکھایا آج اعجاز خلیل -
آگ سے پیدا ہمارے ہاتھ کا گل ہوگیا +

گلا ہندی گلو فارسی (مذکر) آتش؎ ہوئی شمشیر

ابرو سے گرہ لاگ اسکو بھی - گلا روز ازل سے
کیون کٹتا ہوتا ہے ماہی کا + کیف؎ تن تیغ
و تیر ایسی نئی بات نہین - ہاتھ کیسے کہ گلا عشق مین کٹجاتا ہے +

گلاب فارسی ہے اردو مین بھی مستعمل ہے پھول کا نام ہے
جسکو فارسی مین گلسرخ کہتے ہین اور گلاب عرق
گلسرخ کو بھی کہتے ہین فارسی اور اردو مین مستعمل ہے
عربی مین ماء الورد کہتو ہین (مذکر) ناسخ؎ ہوئی یہ تیرے
نفرت فراق ساقی مین - کہ ہے گلاب مجکو حرام شیشہ کا + امانت
غش آیا مجکو تو بولا چھڑک کے منہ کا عرق - یہی یہ پھول ہے تازہ +

گلخن فارسی بھاڑ ہندی (مذکر) ظفر؎ سدا اول
شعلہ افروز آتش ہجران سے رہتا ہے نہین ہوتا ہے
یہ گلخن کبھی اے جان من ٹھنڈا +

گلدستہ فارسی پھولون کا دستہ بندھا ہوا (مذکر)
نسیم؎ شگون وصل ہے رنج جدائی چشم عارف
مین - کہ بعد از قطع شاخین ملکے اک گلدستہ ہوتا ہے +

گلزار فارسی باغ (مذکر) گویا؎ گیا ہوگا گلگشت کو
جبکہ وہ گل - تو گلزار پھولا سمایا نہ ہوگا + صبا؎
لہراتا ہے دل کو رخ رنگین کا خط سبز - سرسبز ہمیشہ ہے
گلزار تمھارا + ناسخ؎ زندان مین بھی کوچہ ترا ہی یاد
آتا ہے نظر - بلبل قفس مین ہے مگر گلزار آتا ہے نظر +

گلستان فارسی نام کتاب (مونث) آتش؎
تصویر کھینچی اوسکے رخ سرخ فام کی + اک
صفحہ مین قلم نے گلستان تمام کی +

گلستان فارسی باغ پھول کی جگہ (مذکر) ناسخ ؎
نخل ماتم کے سوا کچھ بھی نہوتا ہرگز۔ میرے اشکون سے
جو سرسبز گلستان ہوتا + آتش ؎ بعد مدت ساتھ
اوس گلرو کی جو دیکھا مجھے۔ اوڑ گئے مرغ چمن خالی
گلستان رہگیا +

گلشن فارسی بمعنے باغ (مذکر) وزیر ؎
اپنی محبوبہ کا کوچہ رہی مسکن اپنا۔ بلبلو تمکو مبارک
ہی گلشن اپنا + نسیم ؎ اے نسیم چمن آرا ے
فصاحت تجھسے۔ گلشن بمعنے نوخیز ہرا ہوتا ہی +

گلگون فارسی بمعنے اسپ (مذکر) آتش ؎
بوے گل کی طرح گرد راہ دکھلائی نہ دی۔ یار کا
گلگون نسیم صبح سے چالاک تھا +

گلگیر فارسی اردو مین مستعمل ہی شمع کترنے کی قینچی
(مذکر) اسیر ؎ گردن پہ کیون وبال لیا سر کو کاٹکر۔
تقصیر وار شمع کا گلگیر ہوگیا + ظفر ؎ کیا حرف زبان پر
تری آیا تھا کہ ای شمع۔ گلگیر ترے سر پہ جو منھ کھولکر آیا +

گلو فارسی بمعنے گلا (مذکر) ناسخ ؎ کیا ہیون
مین ہجر ساقی مین کہ لگی ہچکی ڈاک پس گلو میرا
بھی شیشہ کا گلو ہو جائیگا۔ ذوق ؎ کہو ہی خنجر قاتل
سے یہ گلو میرا۔ کمی جو مجھسے کرے تو ہے لہو میرا +

گلہ فارسی شکایت (مذکر) نسیم ؎ یہ تلافی کسلیے
کچھ یاد وہ باتین کرو۔ مر گیا دشمن تو کیا میرا گلہ
جاتا رہا + قلق ؎ او اے دیکھ لو جاتا ہی گلہ
دل کا۔ بس اک نگاہ پہ ٹھہرا ہی فیصلہ دل کا +

گلی کوچہ فارسی (مؤنث) سحر ؎ بھیڑ چھٹی تنگ گلی
ابرو کو ذرا ملنے دو۔ یہ گلی تو ابھی کشتون سے پٹی جاتی ہے +

گلیم فارسی ہندی کملی مشہور چیز ہے (مؤنث)
آتش ؎ نہ روز ہجر ہی کچھ خوب ہی نہ شام فراق
گلیم بخت سیہ سپید ہی ہووے یا اوٹی +

گمان فارسی بمعنے وہم و شک (مذکر) رند ؎ تمکو سحر
ہجر کی شب در کو کھولا لاکھ بار اوٹھکر۔ گمان ہر مرتبہ
گذرا ترے پانون کی آہٹ کا + صبا ؎ عکس
اونکو پری کا جو گمان ہوتا ہی آئینہ دیکھکے کیا خفقان

گن ہندی ہنر (مذکر) ظفر ؎ نام جسکا رنگیا کچھ
اوسکا گن باقی رہا۔ ورنہ جو یان سے گیا ساتھ اوسکے اوسکا گن گیا

گنبد فارسی اردو مین مستعمل ہی عمارت سر دور کو کہتے مین
(مذکر) مومن ؎ طپش سے خاک مین بھی عاشق مدفون
نہ ٹھہریگا۔ کہ گنبد قبر کا جون گنبد گردون نہ ٹھہریگا + اسیر ؎
مر گیا تھا دیکھکر چشم وحشی کو اسیر قبر پر بھی گنبد آہو نظر آیا
مجھے + ناسخ ؎ بعد مردن بھی ہمارے ساتھ ہی سرگشتگی
گنبد اپنی قبر کا گردش سے گردون ہوگیا + ذوق ؎ بگولا گر
نہوتا وادی وحشت مین ای مجنون۔ تو گنبد ہے سر گشتو کی

گنج فارسی بمعنے خزانہ (مذکر) آتش ؎ محبت
ہوتی ہی معشوق کو بھی عشق کامل سی۔ زمین مین
ساتھ قارون گڑ گیا ہی گنج قارون کا + صبا ؎ خاکساران
بھی ہی عشق کی دولت پائی۔ ای صبا ویرانون مین گنج نہان

گنگا ہندی دریا کا نام ہے (مؤنث) اسیر ؎
ہم تو پیاسے رہے غیر کو دی پیر مغان - اولٹی
اس شہر مین بہتے ہوے گنگا دیکھی +

گنہ فارسی خطا مختلف اردو مین مستعمل ہی جرم عربی (مذکر) آتش ؎
حسن کس روز ہمسے صاف ہوا گنہ عشق کب معاف ہوا +

گور فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے قبر (مؤنث) ناسخ ؎
سوچ اے منعم عمارت کا تو ہے مذکور کیا - گور بھی ملتی
نہین دنیا مین کیا اوس کی + ظفر ؎ تری مریض کی
ہین زندگی سے سب مایوس - جو گور اوسکی ہے پہلے وفات
سے کھود دی + رند ؎ شب کو سوتا ہون کفن رکھکے
سرہانے اے رند - گور میرے لیے ہر روز کھدا کرتی ہے +

گوسپند فارسی بکری ہندی (مذکر) برق ؎
نہ پھیر گردن مجبور پر چھری ظالم - زبان صبر و رضا
گوسپند رکھتا ہے +

گوش فارسی کان ہندی (مذکر) رند ؎ آہ
عاشق کان مین اوسکے نہین کرتی اثر - گوش
گل فریاد سے بلبل کی کر ہونے لگا +

گوشت فارسی لحم عربی (مذکر) اختر ؎ نہ دو نہت مارو
رقیبونکو منہ پہ جانے دو - ابھی یہ گوشت ہے بالکل حرام ہونٹھونکا +

گوشہ فارسی کونہ (مذکر) داغ ؎ گرہ کیسی لگی تھی
کھل پڑی کس راہ مین فتنے - نظر آتا ہے خالی آج گوشہ
تیرے دامان کا + خلیل ؎ کسی نے ذکر کیا ہے جو قصر دلدار
کا خلیل - یاد مجھے گوشہ مزار آیا +

گول ہندی بمعنے مرتبان (مؤنث) ظفر ؎ جام و
مینا و سبو سے جب بجھی اپنی نہ پیاس - ساقیا
منہ سے لگائی ہے بمعنے بھر کر گول ہے +

گون ہندی بمعنے خواہش (مؤنث) ظفر ؎ ہمکو
جز بوسہ لب میگون نہین صہبای خوشگوار کی گون +

گھات ہندی (مؤنث) [illegible] ؎ کمر یار بھی ازبسکہ
نہایت نازک - سوجھتی بندش مضمون کی کوئی گھات نہیں ہے

گھات ہندی بمعنے مکر (مؤنث) اسیر ؎ پڑا ہون
بستر غم پر فقط مریض نہین - مزاج پوچھتے ہین وہ گھات اتنی ہے +

گھاٹ ہندی معبر عربی جگہ عبور کرنے دریا کی -
(مذکر) داغ ؎ تری شمشیر پر زخم نے ہزارون سر
اوتارے ہین - یہی تو گھاٹ ہے تجربت کا اوتارے کا +

گھانس ہندی کاہ فارسی (مؤنث) اسیر ؎
اے دل دوا ہو کیا مرض اہل دید کی - بوٹا
قبا کے گھانس نہین ہے فرید کی +

گھاؤ ہندی زخم فارسی جراحت عربی (مذکر)
ظفر ؎ رکھتے ہین سیکڑون وہ سوزن مژگان
لیکن - کوئی پوچھے کہ سیا آپنے گھاؤ کس کا +

گھٹا ہندی سیاہ بادل (مؤنث) نسیم ؎ ترشح
آنسوون کا ہو رہا ہے گھٹا امڈی ہوئی ہے چشم تر کی +
ناسخ ؎ جھومتی آتی ہے متوالی گھٹا ہے سیہ مست آج کی
کالی گھٹا + ظفر ؎ سو بار کھلا ابر مگر دو دن جگر سے - گردون
پہ گھٹا ہی نہین چھائی ہوئی ٹلتی + صبا ؎

تجہ بن سنبلِ گلشن ہو گھٹا ساونکی عشق پیچان ہے ہر اک پیچ ہو ساونکی
گہر فارسی موتی ہندی (مذکر) ناسخ سے اجی یہ عرش معلے
کے گوشوارے کا ۔ گہر کہان سے تمہارے بلاق مین آیا +
گھر ہندی خانہ فارسی (مذکر) ذوق سے جہانکتے
تھے وہ ہمین جس روزن دیوار سے ۔ وائے قسمت
ہو اوسی روزن مین گھر زنبور کا ۔ غالب سے گھر ہمارا
جو نہ روتے بھی تو ویران ہوتا بحر گر بحر نہ ہوتا تو بیابان
ہوتا + گویا سے جی مراتب سے سفر کر ہی گیا ۔ وہ تو گھر
مین ہو یان گھر ہی گیا + ناسخ سے دھیان اوس
کوچہ کا ناسخ جو ہے مانند حسن ۔ گھر مین ہم رہتے ہین اور
ڈھونڈھتے ہین گھر اپنا + آتش سے عود کرنے کی
نہین روح نکلکر تن مین پھر نہ ہوگا گھر آباد جو ویران ہوگا +
گھر بیٹھے جانے (مذکر) وزیر سے صحرا مین پانون
پڑے کے مجھے خار رکھتے ہین ۔ ہے سب کے دل مین گھر ترے
خانہ خراب کا + بیہوش سے کعبہ مین اب نام کو باقی کہین
ایمان نہین ۔ دل مین میرے اک بت بیداد گر کا گھر ہوا +
گھڑی ہندی اوس چیز کو کہتے ہین کہ جس سے اوقات
شبانہ روزی کو معلوم کرین عرب کے محاورہ حال مین ساعۃ
کہتے ہین اور فارسی مین وقت و ساعت اور جو گھڑی کہ
گھنٹہ بجاتی ہے اوسکو اہل عرب الساعۃ الضرابہ کہتے ہین
اور اصطلاح اہل نجوم مین رات و دن کے ساٹھوین حصہ کو گھڑی
کہتے ہین (مونث) شاد سے جو نیند گھڑیالیونکو آئے
کسو موذن اذان سحر کی مرین جو یہ بھی تو وصل کی شب گجر بجاوے

گھڑی بھر کی + صباحت فلک نے نام ہی ہم بعہد کر دیا میرا ۔
نہ دو گھڑی بھی شب انتظار مین گذری ۔ ظفر سے حاصل عمر
خضر ہم سمجھے اوسی جو گھڑی آرام سے بزم صنم مین کٹ گئی +
گھڑیال ہندی جرس عربی اور نام دریائی جانور کا ہے
(مذکر) امیر سے سہا شب وصال صدا سنکے دل مرا
گھڑیال اوسکے واسطے گھڑیال ہو گیا +
گھڑیالی ہندی جرس عربی (مونث) ظفر سے
ہر گھڑی ہے سینہ کوبی ہر گھڑی فریاد ہے ۔ پوچھین
گھڑیالی سے کیون گھڑیال ہمسی ہو گئی +
گھمسان ہندی (مذکر) امانت سے طبل وغا کے بجتے
ہی گھمسان ہو گیا ۔ دونون طرف لڑائی کا سامان ہو گیا
گھمنڈ ہندی کبر عربی (مذکر) بحر سے آخر ستم رسیدہ
ہجران نکل گیا ۔ سارا گھمنڈ اے بت نادان نکل گیا +
گہن ہندی مشہور ہے (مذکر) امیر سے چاند سا رخ
ہے تہ زلف تو بوسہ ہو عطا ۔ کیجیے صدقہ کی تدبیر گہن
پڑتا ہے + ظفر سے خط رخ پہ ترے آنے نظر گاہ بد ن
لگا ۔ ہو کیون نہ شور رونے دیے مہ کو گہن لگا +
گھن ہندی مشہور ہے (مذکر) امیر سے پہلوان
مانتے ہین دبے تمہا لوہا ۔ ہاتھ تلوار کا پڑتا ہے کہ گھن پڑتا ہے
گھونٹ ہندی جرعہ عربی (مذکر) رند سے
فراق یار مین مذکور مے کا کیا ہے او ساقی ۔
جلن تیزاب کی ہوتی جو پیتا گھونٹ پانی کا +
گھونگھٹ ہندی اکثر عورتون کا معمول ہے

کہ دوپٹہ یا چادر کو منھ پر لٹکا لیتی ہین کہ غیر مرد کی نظر
نہ پڑے اور عموماً دلھن شرم کے سبب سے گھونگھٹ
نکالتی ہے اسکی فارسی و عربی نظر سے نہین گذری
مگر زنان عرب و عجم جو منھ چھپنے کے لیے جالی دار کپڑا
چہرے پر ڈالتی ہین اوسکو عربی مین برقع کہتے ہین
اور فارسی مین پردہ زنبوری (مذکر) مومن سے
کسلیے گھونگھٹ رخ روشن پہ لیا ہے پھر کیون
منھ مرے دے ہے پہلی سی حیا ہے۔ تسلیم سے ہر سمت جلوہ ہا
معانی کی دیدکر گھونگھٹ اولٹ دیا ہے عروس خیال کا۔
گیاہ فارسی گھانس ہندی (مونث) اختر سے
کلیم عقل مین کم عقل آ آکر اوٹھاتے ہین۔ گیاہ
خشک صحرائے مضامین جو کہ چھٹتی ہے +
گیسو فارسی زلف (مذکر) گویا سے کھلگیا گیسو چمن
مین کس بت گلفام کا۔ موج بوے گل مین عالم
ہو گیا گلدام کا۔ ناسخ سے یہ نقشہ ہو گیا جسم
گریبان تار تار۔ ہاتھ مین محبوب کا گیسو نظر آیا
مجھے۔ صبا سے کشمکش مجھے ساقی کے نظارے
نے بتایا۔ بجلی سی کمر ابر سا گیسو نظر آیا۔ داغ
سے گنوا شفتہ مزاجون کی خبر سے گیا کام۔
تم سنوارا کرو بیٹھے ہوے گیسو اپنا +
گیند ہندی مشہور ہے (مونث) ظفر سے جی
دواکت سے کلاف کی دھڑکتا ہے مرا۔ ہاتھ مین
گیند اوٹھاتے اوچھالی بے ڈھب +

باب لام

لات ہندی لگد فارسی (مونث) صبا سے رفتار
سے کرتے رہو پامال جو بن کو چلتی سر عرش پہ ہے لات تمہاری +
لاجورد عربی ایک پتھر ہے کبود رنگ جسکے نگینے
بناتے ہین اور پیسکر کتاب و تصویر وغیرہ پر رنگ بھی دیتے
ہین (مونث) آتش سے کرتے مصور اوسکو تصویر خضر
مین صرف۔ ہوتا جو تیرے خط سا کچھ لاجورد پاتا +
لاش ترکی بمعنے تن مردہ (مونث) رند سے آتش ہجر
سے جل بھن کے موا جو عاشق۔ لاش اوسکی تہ مدفن بھی
جھلستی ہوگی + ذوق سے ہو تو وبال دوش نہین کشتگان
عشق۔ اوڑ جاتی ٹھوکرون ہی مین عاشق کی لاش ہے +
لاف فارسی بمعنے شیخی (مذکر) آتش سے وہ دہن
ہون نہ نکلا حرف غرور۔ وہ زبان ہون جس سے لاف ہوا +
لاگ ہندی عربی تعلق اور لاگ کے معنے دشمنی کے ہین
(مونث) مومن سے عمر دشمنی لاگ ہے دلکو گرم رکھو اک آگ ہے لگو +
لال ہندی سرخ فارسی جانور خوش آواز کا نام ہے (مذکر) زہرہ
سے رنگین لب لعل کی صحبت ہے کیا خوب۔ لال ہوتا ہے +
لالچ ہندی طمع عربی (مذکر) ناسخ سے حسن بھی کیا
چیز ہے زاہد خدا انصاف کرے۔ بندونکو خدا دیتا ہے لالچ حور کا +
لام انگریزی لفظ کیمپ کی اردو ہے کیمپ بمعنے لشکر
(مذکر) اسیر سے چڑھائی ہے ختن پر یا خطا پر دیکھیے
کیا ہو کئی دن سے بندھا ہے لام اون آنکھوں کا پریشان ہے +

لب فارسی ہونٹھ ہندی (مذکر) مومن سے منھ مین
کیسا خم صہبا کی بھر آیا پانی تیری لب سے جو لب ساغر شمار
گا + ذوق سے کہو کیا ہاے زخم دل ہمارا - دہن پایا
لب گویا نہ پایا + داغ سے اوسنے لیا جو آئینہ مین
بوسہ اپنا آپ اللہ ری نازکی لب گلفام چھل گیا +

لباس عربی بمعنے پوشاک (مذکر) ظفر سے
نہو دین سوسن و نسترن خجل کیونکر کہ ہو زیبا -
لباس اوس ماہ پیکر کا سیہ ایسا سپید ایسا +

لپٹ ہندی بو سے خوش (مونث) اخفر سے
گر آئی نہ بو الفت محبوب کی تو کیا - دیگا نہ لپٹ
قبر پہ میری اگر ایسی +

لپکا ہندی عادت خو (مذکر) داغ سے آتی
دیکھے کا فرنگاہین کیا دکھاتی ہین - بڑا لپکا پڑا ہی
اوسکی آنکھون کو اشارے کا +

لٹھ ہندی چوبدستی گنندہ (مذکر) نسیم سے بولا وہ کہ یہ جو
لٹھ مرا ہی - موسیٰ کا عصا ہی اژدہا ہی +

لجام معرب لگام گھوڑے کے منھ مین دیتے ہین -
(مونث) رند سے گردش ہی آسمان کو میری دعا
کے ساتھ - ہاتھ آگئی ہی میری لجام اوس کبود کی +

لچک ہندی نازسے خم ہونا (مونث) ظفر سے
تو خیر چین و غنچہ مین ہی نرم شکم اک خرمن گل - باریک
کمر جو ان شاخ گل رکھتی ہی لچک پھر ویسی ہی +

لحد عربی قبر (مونث) امیر سے غیرت کلہ ہی مقام
زمانہ کا انقلاب - تکیہ فقیر کا ہی لحد بادشاہ کی +

لخت فارسی بمعنے ٹکڑا (مذکر) نسیم سے بڑے
ثابت قدم یاران ایذا دوست ہوتے ہین - کہ
اشک دیدہ سے لخت جگر ہو کر سہم نکلا +

لذت عربی (مونث) امیر سے زبان پہ وصف لب
اوسکا جبتلک آیا - امیر لذت شیرینی بیان نہ اوٹھی +

لشکر فارسی فوج (مذکر) آتش سے پری شیفتہ ہوتے
تری جن و انسان عشق بازون سے سلیمان کا لشکر
ملتا + مومن سے چھوڑا نہ کچھ بھی سینہ مین طغیان
اشک نے - اپنی ہی فوج ہو گئی لشکر غنیم کا +

لعاب عربی تھوک ہندی (مذکر) ناسخ سے شیرین
سخنی ایسی کہان پائی کسی نے چھوٹا ہی مرو منھ مین لعاب
اوسکی دہان کا + نسیم سے وہ لذت تھی دہان زخم مین
میری کہ خون بنکر ٹپکتا ہی لعاب اب تک دہان تیغ قاتل کا

لعل معرب لال کا ہی ایک قیمتی جوہر سرخ رنگ جو مشہور ہے (مذکر)
سحر سے وہ صنم نے دیا اوگال مجھ سنگ سے لعل بے بہا نکلا +

لعن عربی نفرین (مونث) اختر سے دو کیے
سجدے نہ کروا ایئے ان ہاتھون سے - بر زبان
لعن پے لات و منات آپہونچی +

لفافہ عربی مشہور ہی (مذکر) وزیر سے سبزہ عارض پہ
جو نکلا پھاڑ کر پھینکی نقاب - چاک چاک اس خط کو آتے
ہی لفافہ ہو گیا + رند سے خط بھی لکھتے بت سفاک کو
جی ڈرتا ہی - پرزی قاصد کی اڑینگی جو لفافہ دیکھا +

لفظ عربی جو منھ سے نکلے شعر اختلف ہین بعضے مذکر
اور بعضے مؤنث فرماتے ہین (مذکر) ناسخ سے ہی طلب
اسقدر نفرت کہ رہتا ہی خیال۔ آنہ جائے لفظ لب پر
باب استفعال کا + غالب سے دہر مین نقش وفا وجہ تسلی
نہوا ہی یہ وہ لفظ کہ شرمندۂ معنی نہوا + نسیم سے گھٹ
نہین سکتا گھٹانے سے بھی کامل کا کمال۔ بے الف
معنے سے کب خالی ہی لفظ اللہ کا + (مؤنث) رشک
سے وصل کی رات بنا نامۂ شوق گیسو سے شام
لفظین ہین سفیدی ہی سحر کاغذ کی +

لقب عربی وہ نام جسمین کچھ مدح وذم نکلے (مذکر) ناسخ
سے یہ اوسکے ہی سا عدو نکا عالم کہ جسنے دیکھی ہو اوہ بیدم
نیام تیغ قضاے مبرم لقب ہی قاتل کی آستین کا + رند
سے اوسے حور وپری بتلاتے ہین جو لوگ انسان ہین
کہین روح مجسم بھی لقب ہے میری جانی کا + حالی سے وہ فرقہ
جو آفاق مین محترم تھا۔ وہ امت لقب جسکا خیر الامم تھا +

لقمہ عربی نوالہ (مذکر) نسیم سے کیا اوس حرام خور کو جز
مردہ ہی نصیب۔ آیا نہ منھ مین گور کے لقمہ حلال کا +

لکیر ہندی خط عربی (مؤنث) ظفر سے جب
لکیرین سی ترے چین جبین کی کھنچ گئین سر پہ
تلوارین مرے سو بغض وکین کی کھنچ گئین +

لگاوٹ ہندی (مؤنث) اسیر سے سر جدا تن سے
کسی روز کرا ہی خنجر یار۔ یہ لگاوٹ تری ہر بار نہین اچھی ہی +

لگن فارسی ہی مگر اردو مین بھی مستعمل ہی طشت عربی
ظرف مشہور ہی (مذکر) اختر سے شیشون مین مہندی
ملی جا کے حباب آسا ہین۔ آپکی پانون تو نازک ہین لگن پتھر کی +

لمبر انگریزی مین نمبر بمعنے شمار کے آتا ہی صحیح لفظ
نمبر ہے مگر اردو مین بجاے نمبر کے لمبر بولا جاتا ہی (مذکر)
اسیر سے بھیجا جو ہمنے لکھکے فرنگی پسر کو خط
یہ بھی لکھا کہ ڈاک کا لمبر بدلگیا +

لنگر فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی وہ لوہا ہوتا
ہی بہت وزنی جسکے سبب سے کشتی کو چلنے سے
روکدیتی ہین (مذکر) اسیر سے وحشت ہمین تلاطم دریاے
غم سے کیا۔ دل ہی جہاز صبر ہی لنگر جہاز کا +

لو ہندی لپٹ آگ کے شعلہ کی (مؤنث)
خلیل سے آنچ آتش آہ دل سوزان کی کڑی
ہی۔ اوس شمع کی لو شعلۂ دوزخ سے بڑی ہی +

لو ہندی بمعنے تعلق خاطر (مؤنث) اسیر سے
سواے کاہش جان اور کچھ نہین حاصل عبث ہی شمع سے
لو تری اے پتنگ لگی + داغ سے یہ کسکی لو ہی اے دل
مضطر لگی ہوئی۔ اک آگ سی ہی سینہ کی اندر لگی ہوئی +

لوا عربی نیزہ جھنڈا (مذکر) اختر سے نوبت فتح وظفر سے
سینہ کو ٹھینگے رقیب۔ اب لواے عشق فوج حسن ختم ہو گیا +

لوٹ ہندی غارت فارسی (مؤنث) صبا سے
کہتی ہی فوج آرزو دل سی۔ لوٹ قارون کے مال کی ہوئی +

لوح عربی بمعنے تختی فارسی مین کتاب کے اول صفحہ
کو کہتے ہین جسپر نقش ونگار ہوتے ہین (مؤنث)

رند ے خط نے مصحف کر دیا روی کتابی کو
تری - بے تکلف لوح قرآن لوح پیشانی ہوئی +
لوح عربی ہے تختہ و تختی چوب و سنگ وغیرہ کی (مؤنث)
ناسخ ے بہت اوس سیمتن کی مدح کے مضمون سوجھے
ہین مجھے درکار ہین لوحین پئے تحریر چاندی کی +
رند ے حسن گندم گون کی الفت کی اثر سے بعد
مرگ لوح تربت بھی جو سنگ سرخ کی دھانی ہوئی +
لوز ایک قسم کی مٹھائی ہے کہ بادام سے
بنائی جاتی ہے (مؤنث) اختر ے حسن کی
لوز جب نظر آئی عشق مین بوے نیشکر آئی +
لوہا ہندی آہن فارسی حدید عربی (مذکر) اسیر
ے وہ تیغ کیون نہ مرے خون گرم سے چمکی -
پڑے جو آگ مین لوہا تو لال ہوتا ہے +
لہر ہندی سلسلہ ایما جسکو موج کہتے ہین (مؤنث)
ناسخ ے شغل رونے کا ہے تیرے عشق مین اے
بحر حسن - رات دن بیٹھا گنا کرتا ہون لہرین آب کی +
لہو ہندی خون فارسی (مذکر) صبا ے محضر ہمارے
خون کا ہو گا یہ حشر کو - اچھا ہوا لہو ترے دامن مین
بھر گیا + ناسخ ے اگلی بہار مین یہ ہوا جوش اے جنون
سارا لہو ہمارے بدن سے نکلگیا + آتش ے جوش
جنون نے فصد ون مین مطلق کمی نہ کی - سیرون لہو ہمارے
بدن سے نکلگیا + ظفر ے باندھی تری ہاتھون مین جو کل
غیر نے مہندی - آنکھون مین مری دیکھکے لہو اوتر آیا +

لیزم فارسی بمعنے کمان جس سے پہلوان ورزش کرتے
ہین (مذکر) ناسخ ے مجھسے ہلوانا ہے اب لیزم
جنون زنجیر کا - اور کوہ عشق کے کہتا ہے تو مگدر اوٹھا +
لیل عربی شب فارسی رات ہندی (مؤنث)
اختر ے جب محمد ساہی گذرا تو دنیا ہے خاک -
بیٹھے دن سے کہ وہ لیل وفات آپہونچی +

باب میم

مآل عربی انجام کار (مذکر) مومن ے بیکار ہون یہ
ڈر ہے اے کافر - ناکام مآل کار رہوتا + داغ ے لوگ
کہتے ہین بھلائی کا زمانہ نہ رہا - یہ بھی کہدین کہ برائی کا مآل اچھا ہے +
ماتم عربی سوگ فارسی (مذکر) ناسخ ے کیا کہین
مرگ احبا مین جو ہمکو غم ہوا - گر ہوا دشمن کوئی اوسکا
بھی اک ماتم ہوا + ہجر ے فاتحہ تھا کس شہید عشق کا - رات
بھر درگاہ مین ماتم رہا + شاد ے دل وہ غم خانہ ہے
جسمین عمر بھر - آرزوے مردہ کا ماتم رہا +
ماجرا عربی واردات و احوال گذشتہ (مذکر) ناسخ ے
عاشق جانباز کا ضائع نہین جاتا ہے خون خسرو و شیرین سے
پوچھو ماجرا فرہاد کا + ظفر ے ستم ہے وہ مری رونے پہ
ہنسکے کہتا ہے کہ تیری گریہ کا کچھ ہم پہ ماجرا نہ کھلا + رند ے غم
فراق نے کیا حال کر دیا دل کا - سنو تو عرض کرون تمسے ماجرا دل کا
مار ہندی بمعنے زد (مؤنث) ناسخ ے نہین تلوار کی حاجت
جو دشمن ہو اوسکی زردی - زیادہ ہوتی ہے لوہے سے اے دل مار سونے کی +

مار فارسی سانپ ہندی (مذکر) ناسخ سے کاکل
پیچان جانان کا اگر غم ہی یہی - سوکھکر مار سیہ
مانند مو ہو جائے گا - آتش سے صباحت سے تری
تشبیہ دی جو شعر مین اوسکو زبان میری ضد سے ہوئی مار یہ سمن آیا +
مال بمعنے جنس (مذکر) ظفر سے کوئی ہستی سے نہ لی
جنس جز اعمال نکو - کہ یہی مال سوے ملک عدم
چڑھتا ہی + غالب سے بوسہ دیتے نہیں اور دل ہے
ہی ہر لحظہ نگاہ - جی مین کہتے ہین کہ مفت آئی تو مال
اچھا ہی + رند سے دل کو مین اک نظر لطف پہ دے ڈالونگا
مال مفلس کا ہی لے لو تو بہت سستا ہے +
مال عربی دولت ہندی (مذکر) آتش سے افسوس
ہے انسان نہو علم کا جویا وہ مال ہی صرف سے جو کم نہین ہوتا +
مالا بھاکھا ہی مشہور ہی (مذکر) ناسخ سے تیرا
مالا موتیون کا قتل کرتا ہی مجھے - اے پری مالا سرو ہی
کا یہ مالا ہو گیا + رشک سے اے شہادت مین
نہین طالب جڑاؤ ہار کا - چاہی زیور مین مالا تیغ جوہر دار کا +
مان ہندی عزت (مذکر) ظفر سے الطاف و کرم
فزون پہ رہتا ہی تمہارا تم جانتی ذرہ بھی نہیں مان کسی کا +
مانگ ہندی فرق عربی (مؤنث) ظفر سے
مانگ کیا زلفون مین ظاہر ہے شب معزور کی -
صبح نکلی پھاڑ کر چھاتی شب دیجور کی +
ماہ فارسی یعنے چاند (مذکر) مومن سے دل مین
شوق رخ روشن نہ چھپے گا ہرگز - ماہ پردہ مین

کتان کے کوئی پنہان ہو گا + ذوق سے دانت یون چمکی ہنسی مین یہ
رات اوس مہ پارہ کی - مین نے جانا ماہ تابان پارہ پارہ ہو گیا +
ماہتاب فارسی ہندی چاند (مذکر) صبا سے
یہ وہ فلک ہے کہ جسکے سبب سے عالم مین نہ ایک حال ہے دو روز ماہتاب
مت بمعنے عقل (مؤنث) صبا سے اولٹی تقدیر ہری
قسمت اغیار پھری - ہائے کیسی تری مت ہے اب تو عیار پھری +
مت بمعنی عادت (مؤنث) نسیم سے ایجان لڑکپن
کی تری مت نہین جاتی - ہان سچ ہی کہ بگڑی ہوئی عادت نہین جاتی
متاع عربی پونجی بعض شاعرون نے مذکر بعض نے
مؤنث باندھا ہی (مذکر) نسیم سے کی گھر ریزی ہمارے
آبلون نے ٹوٹکر - تھا متاع عمر جو وقف بیابان
ہو گیا + (مؤنث) ظفر سے بلا غارتگری آتی ہی
ظالم تیری غمزی کو متاع صبر و طاقت سب کی اک پل مین
مٹھی ہندی ہی قبضہ عربی مشت فارسی (مؤنث)
داغ سے صبا بنگئی چور بادی چمن مین - کہ غنچہ کی
مٹھی جو زر سے بھری ہے +
مٹی ہندی تراب عربی خاک فارسی (مؤنث)
رند سے موت اپنی کبھی تجھے یاد جو آئی ہوتی - گور کن
مٹی مین مٹی نہ ملائی ہوتی + داغ سے یا تنگ تھے عاشقی
مین اٹھے ہم کہ بعد مرگ مٹی بھی اوڑ گئی ہی ہماری مزار کی
مثال عربی تشبیہ (مؤنث) ناسخ سے دی جو نیرنگ
پیارے پیارے روی و گیسو سے مثال -
منہ ہی پیارا صبح کا گیسو ہی پیارا شام کا +

مجال عربی مجازاً بمعنے حوصلہ و طاقت (مونث) ظفر ؎ ہر ایک مو ہو بدن پر مری زبان گویا مجال ہو جو تری آگے گفتگو کی مجھے + اسیر ؎ ای برہمن بتو نسے کرون کیا مین اختلاط ۔ سکو کہان مجال ہی گفت و شنود کی +

مجلس عربی جگہ بیٹھنے کی مجازاً وہ مقام جہان پر گروہ آدمیون کا جمع ہو (مؤنث) داغ ؎ پہونچے ہین جب اوسکے بزم مین ہم ۔ مجلس ہی تمام ہو گئی تھی +

مجموعہ عربی جمع کیا گیا (مذکر) ناسخ ؎ آگیا مجکو جو اوس زلف پریشان کا خیال ۔ دم مین مجموعۂ عناصر کا پریشان ہو گیا + غالب ؎ تالیف نسخہاے وفا کر رہا تھا مین ۔ مجموعۂ خیال ابھی فرد فرد تھا + داغ ؎ حسرت کسیطرف ہے تمنا کسیطرف ۔ مجموعہ اپنے دل کا پریشان ہو گیا +

مچلکا ترکی عہد نامۂ مجرمان (مذکر) اسیر ؎ کی جواجرت مین بہت نامہ بردونے تکرار ۔ ہمنے خط لکھنے سے آخر کو مچلکا لکھا +

مچھلی ہندی ماہی فارسی (مونث) اسیر ؎ بازو کی وصف مین جو ہوئی غرق اپنی فکر ۔ اس مرغ غوطہ خور نے مچھلی شکار کی +

مچھلیان ہندی ماہیان فارسی (مؤنث) ناسخ ؎ دیدۂ تر سے مژہ پر لخت دل آئے نہین ۔ اٹکی ہین قلاب مین یہ مچھلیان تالاب کی +

محبت عربی دوستی (مؤنث) ناسخ ؎ طائر دل کو فقط ہی کاکل جانان سے عشق ۔ ہوتی ہی کب اور طائر کو محبت دام کی + آتش ؎ کونسے دل مین محبت نہین جانی تیری ۔ جسکو سنتا ہون وہ کہتا ہی کہانی تیری صبا ؎ یار کو حسن ملا بغض و حسد غیر ونکو ۔ قسمتون سے مرے حصہ مین محبت آئی + کیف ؎ بڑا کفر ٹوٹا خدا کی قسم ۔ کہ اوس بت کو ہمسے محبت ہوئی +

محراب عربی بمعنے طاق مسجد کہ کعبہ کی طرف ہو (مؤنث) صبا ؎ صحت سوزش دل کی جو دعا کرتا ہون ۔ آگ لگ اوٹھتی ہی محراب دعا جلتی ہی +

محرم بمعنے انگیا (مونث) آتش ؎ کسیکی محرم آب رواں کی یاد آئی ۔ حباب کے جو برابر کوئی حباب آیا + جان ؎ وہ ہاتھا پائی رات کو کی مجھسے چاند خان ۔ محرم کتان کی تمنے مری تار تار کی +

محرم عربی نام مہینہ کا ہی (مذکر) داغ ؎ روتی روتی چشم ترکو دل کا ماتم ہو گیا ۔ روز کا مہمان اپنے گھر محرم ہو گیا + اسیر ؎ وصل ہوتا بھی ہی تو ہجر کا ڈر رہتا ہی ۔ عید کے دن بھی محرم مری گھر رہتا ہی +

محشر عربی روز قیامت (مذکر) اسیر ؎ وہ ستے ہین کہ گور مین ہمکو نہین خبر ۔ نوبت کب آئی صور کی محشر کہان ہوا +

محصول عربی بمعنے حاصل کردہ شدہ فارسی و ہندی بمعنے خراج کے مستعمل ہی (مذکر) ظفر ؎ دیکھی جان دلکو بچاؤ نہین ہو جائیگا ضبط ۔ ہو تو دینا ظفر اس جنس کا محصول پڑا +

محفل عربی جگہ جمع ہونی آدمیونکی (مؤنث) ناسخ ؎ جتنا ہی عیش اوسقدر اوسکو نہین ثبات ۔ برہم شتاب کیون نہو محفل شراب کی +

محک عربی کسوٹی ہندی (مذکر) ناسخ ؎ نفاق اوس سے نہان کیا ہو چھپی شر کی خفی کیونکر ۔ محک ہی اوسکا سنگ آستان

محل عربی بمعنے موقع مکان امرا کا (مذکر) نسیم
سے سلطان کا جو عہد بے خلل تھا۔
گھر والون کو خوف کا محل تھا + ناسخ سے
مین جو رونے کو غم ہجر مین کل بیٹھ گیا۔ اڑا اڑ کر
وہین گردون کا محل بیٹھ گیا +
محلسرا مکان امیرونکا (مؤنث) نسیم سے دلبر نام
ایک بیسوا تھی۔ اوس ماہ کی وان محلسرا تھی +
محمل عربی کجاوہ (مذکر) نسیم دہلوی سے ولولی ہین
نفس چند کے تا فرصت عمر۔ کچھ دنو نہین یہ لیلی نہ یہ محمل ہوگا +
محن عربی رنج (مذکر) اختر سے سختیان جو رہتان کی
نہ بیان کر اختر۔ رنج فولاد سے زائد ہین محن پتھر کے +
محنت عربی دکھ رنج (مؤنث) مومن سے چین
کوئی اوسکو لے نہ بہا۔ گئی برباد سب محنت صبا کی +
مخمل عربی ایک قسم کا نرم کپڑا ہے (مذکر) اسیر سے
غافل مری طرف سے ہے شمشیر یار کی۔ جیب دیکھتی ہے خواب
مین مخمل حسام کا + رشک سے تم جو آئے طالع خوابیدہ
جاگے کوچ کے۔ سوئے ہم تم گیتے کا مخمل دو خوابا ہو گیا +
مد عربی بمعنے کشش کھینچنا اور خط دراز جو حساب
کی فرد اور عرضی وغیرہ پر کھینچی ہو بعضے شاعر مذکر
اور بعض مونث باندھتے ہین (مذکر) اسیر سے خط ہو
روشن جو لکھا عارض جانان کا وصف۔ دائرہ
مہتاب رشک کہکشان مد ہو گیا + (مؤنث) ناسخ
قاصد یہ کہیو غور سے عرضی کو دیکھیے۔ مد ہے شبیہ

آپکے زار و نزار کی + بحر سے کچگئی جان ہو ذن سے
شب وصل کی صبح تیغ کھینچے ہوئی کیا کیا مد تکبیر کھینچی + برق
ع ہر رگ بدن مین مد ہے ہماری حساب کی +
مداد عربی بمعنے سیاہی (مؤنث) اختر سے مداد فکر
یہانتک بکھری ہے سینہ مین قصیدہ یار کھینچین پانچ سات انکی +
مدارات عربی رعایت کرنا (مؤنث) رند سے نہ وہ
صحبت نہ وہ الفت نہ مدارات ہے آٹھوین ساتوین کی مجھسے ملاقات رہی +
مدت عربی عرصہ دیر (مؤنث) رند سے قابل دید
نہ دیکھین آنکھین مدت اے نرگس بہلا گذری +
مدعا عربی غرض مطلب (مذکر) نسیم سے بوئیو ہی مدعا
تھا موقع وہ ملا تو کیا برا تھا + مومن سے مدعا غیر سے کہا
تا وہ۔ نہ سمجھے اب کچھ بھی مدعا نہ رہا +
مدینہ عربی نام شہر کا ہے (مذکر) ناسخ سے ہی ہند بھلا کیا
کرتے ہو کہنے کو ناسخ۔ مکہ نہین اچھا کہ مدینہ نہین اچھا +
مراد عربی مطلب (مؤنث) امانت سے کھلیگا
لالہ کا تختہ سبھا مین اے یارو۔ نہال ہو کہ مراد اب بھاری
آتی ہے + رند سے جلین دیر مین کیون نہ گھی کے چراغ
مراد دل اوس بت سے حاصل ہوئی +
مرتبہ عربی درجہ ورتبہ (مذکر) رند سے عقل کیا دخل
کرے کنہ حقیقت مین تری۔ حوصلہ پست مرا مرتبہ
اعلی تیرا + داغ سے اللہ رے مرتبہ ترے عجز و نیاز
کا۔ گویا جواب ہے یہ ترے کبر و ناز کا +
مرثیہ عربی اوصاف مردہ کی بیان کرنا (مذکر) اسیر سے

ماتم ضرور تھا تمہین مجھ درد مند کا کہنا تھا شریہ کوئی دیکھیں +

مرض عربی بیماری (مذکر) مومن سے ظاہر آزار کچھ غرض نہ رہا - لاغری کے سوا مرض نہ رہا + نسیم سے ہمکو محرومی رہی تا عمر وصل یار سے - یہ مرض وہ تھا کہ جو محتاج درمان رہگیا + رند سے عشق مین رکھ نہ زندگی کی امید - یہ مرض گور ہی جھکاتا ہی +

مرغ فارسی جانور پرند (مذکر) ناسخ سے رگ جان جانتا ہون مین ترے ہر موی مشکین کو کہ مرغ روح دم کا کل پیچان مین پھنستا ہی + ظفر سے کھون گیا بیقراری مین دل بیتاب کی تجھ بن خدا جانی کہ دل تھا وہ کہ مرغ نیم بسمل تھا + رند سے پائی خبر جو آمد فصل بہار کی - کیا پھڑپھڑا کے مرغ گرفتار رہگیا +

مرغ سلیمان فارسی یعنی ہد ہد مشہور پرندہ ہی (مذکر) آتش سے عاشق ہوں غیرت بلقیس کا ہون اے آتش - بام تک جسکے کبھی مرغ سلیمان نہ گیا +

مرقع عربی تصویر و نکی کتاب (مذکر) اسیر سے ہستی نقاش قدرت جیا ف ظاہر ہو گئی موسم گل مین مرقع دیکھکر گلزار کا +

مرگ فارسی موت عربی (مونث) رند سے مرگ عاشق ہمکو منظور او جانی ہوئی دوستی کا ہیکو ٹھہری خصمی جانی ہوئی +

مروت عربی مردانگی (مونث) رند سے نا لگاتی تھے جو تم مین بھی طرح دیتا تھا دل رگ نہ رابین کرتی تو مروت کیسی +

مرہم عربی اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مذکر) ناسخ سے سوزش اپنے داغ مین جتی ہی بر نگ آفتاب

چاہیے جراح مرہم صبح کے کافور کا + ظفر سے چارہ گر کی نہین تقصیر بہت کی تدبیر - کارگر زخم پہ مرہم نہ ہوا پر نہوا + رند سے زخمون مین اپنے خون کے تھالے بھری ہی - کائی کی طرح مرہم زنگار رہگیا +

مریخ عربی ستارہ کا نام ہی جسکو ہندی مین منگل کہتے ہین (مذکر) آتش سے لباس سرخ پہنکر جو وہ جوان نکلا - پناہ مانگتا مریخ آسمان نکلا +

مزاج عربی خو عادت (مذکر) صبا سے آتی ہی فصل گل کے جنون ہو گیا ہمین - بدلی جو رت مزاج برابر بدلگیا + ناسخ سے آتا نہین ہی دنکو بجز شب وہ اندنون بدلا ہی شب پری کی مزاج آفتاب کا + نسیم دہلوی سے پھر غلغلہ ہی آمد فصل بہار کا - بگڑا مزاج میرے دل بیقرار کا +

مزار عربی جگہ زیارت کرنے کی مجازاً بمعنے قبر (مذکر) وزیر سے نازنے دی نہ رخصت آگے اوسے - دو قدم جب مزار رہا + غالب سے ہوی مرکی ہم جو رسوا ہوی کیون نہ غرق دریا - نہ کبھی جنازہ اوٹھتا نہ کہین مزار ہوتا + نسیم سے اللہ ری بیتابی دل بعد فنا بھی سو جائے

مزرع عربی کھیت ہندی (مونث) رند سے آبیاری ابر رحمت سے نہ کی اکبی برس - مزرع امید اپنی خشک بے پانی ہوئی +

مزہ فارسی لذت (مذکر) آتش سے لو کا اپنی مثل کوہکن مین اب پیاسا ہون مزہ پرتا نہ مجکو کاش اس شیرین کلامی کا + غالب سے عشق سے طبیعت نے زیست کا

مزہ پایا۔ درد کی دوا پائی درد بے دوا پایا ظفرؔ
آگیا جب زبان پہ نام ترا۔ پھر زبان سے مزہ
نہین جاتا + رندؔ شیفتہ جب سے ہوے اوس
لب شیرین کی رند۔ پانی پیتے ہین تو شربت کا مزہ ملتا ہی +
مژگان فارسی پلکین ہندی (مؤنث) ظفرؔ
ہجوم اشک سے مژگان اگر اونچی نہین ہوتی۔
تعجب کیا کہ شاخ پر ثمر اونچی نہین ہوتی +
مژہ فارسی پلک ہندی (مؤنث) ظفرؔ
کیا کہون جس دم مژہ اوس فتنہ گر کی ہلگئی +
نوک سی گویا جگر مین نشتر کی ہلگئی +
مساس عربی ہاتھ پھیرنا (مذکر) ناسخؔ رہگیا
مین مسوس کر دل کو کب میسر مجھے مساس ہوا +
مسجد عربی مشہور ہی (مؤنث) ناسخؔ تصور ہو
بت سیمین بدن کا بھی نمازون مین ہوا جب کوئی
مسجد کرون تعمیر چاندی کی + شادؔ باز آئی دیر و کعبہ
کی دورنگی سی جو شاد۔ ہمنے اک ڈیڑھ اینٹ کی مسجد جدا تعمیر کی +
مسند عربی تکیہ گاہ (مؤنث) اسیرؔ یاد آتی ہین
امیری مین فقیری کی مری بوریا خوب تھا مسند ہمین درکار نہ تھی
مسئلہ عربی سوال پوچھنا (مؤنث) رندؔ کیا مذکور
اوسکے سامنے جب حفظ و کاکل کا بھلایا منطقی کو مسئلہ دور و تسلسل کا +
مشرق عربی جگہ طلوع ہونے آفتاب کی (مذکر)
ناسخؔ مرا سینہ ہی مشرق آفتاب داغ ہجران کا۔
طلوع صبح محشر چاک ہی میرے گریبان کا + صباؔ

داغ غم دل سے ہویدا ہوگیا۔ مشرق خورشید ذرہ ہوگیا +
مشعل عربی مشہور ہی (مؤنث) امانتؔ
فروغ شعلۂ رخسار آتشناک کیا کم تھا۔ دم
رقص صنم مشعل زبردستی ہی روشن کی +
مشغلہ عربی شغل کام (مذکر) رندؔ مشغلہ تھا
یہ شب ہجر مین مہر و اپنا۔ سینہ و سر کبھی پیٹا کبھی زانو اپنا +
مشق عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی کسی کام کو
ہر روز کرنا کہ قوت زیادہ ہو (مؤنث) اسیرؔ
مشق کی ہی الفت زلف بت خود کام کی۔ ہوگیا
قد جھکتے جھکتے صاف صورت لام کی +
مُشک عربی مشہور خوشبو ہی (مذکر) ناسخؔ
صبح تک بچنا نہین ممکن شب فرقت مین آج۔ میری
زخمون مین بھرا ہی مشک سارا شام کا + رندؔ
خال عارض پہ گمان عنبر اشہب کا ہوا سونگھکر زلف کی بو مشک ختن ہوگئی +
مَشک فارسی اردو مین مستعمل ہی ستے جسمین
پانی بھرتے ہین (مؤنث) اسیرؔ تیر وہ نسے مشک
چھد گئی مجھ بیگناہ کی۔ پیاسی ہین لیلو قسم اپنی پیاس کی +
مصرع عربی ایک حصہ شعر کا (مذکر) گویاؔ
آہ موزون کے ساتھ نالہ کرون۔ خوب مصرع ہی
یہ برابر کا + ناسخؔ باغ مین تقطیع اوس سرو روان
کی دیکھکر سرو کا مصرع مری نظرون مین ناموزون ہوا +
مُصلا عربی جاے نماز (مذکر) رندؔ زہد و تقوے
سے بھرا ہی زندمین گھر اوٹھا پھر جا دیر کو مسجد سے مصلا ہوگا +

مضمون عربی بمعنے مطلب (مذکر) ناسخ
ع ترے رخسار کا مضمون جو ای جان جہان
باندھا۔ تو گویا ہمنے اک گلدستۂ باغ جنان باندھا+
آتش ع بجا کہتے آئے ہین سبہی اسکو شاعر۔ مگر کاکوئی
ہمسے مضمون نہ نکلا+ گویا ع ہے جو مضمون فتنہ انگیز
اوسمین تیری چال کا۔ اب زمین شعر مین بھی خوف ہے بھونچال کا+
مطلب عربی جگہ طلب کی مراد معنے (مذکر) وزیر
ع مکتب مین غم کے حفظ کیا آہ کا سبق رہتا ہے
یان زبان پہ مطلب کتاب کا+ نسیم ع زلفین ہٹا کے
بوسۂ رخسار لے لیے مطلب ہمارا سانپ کے من سے نکلگیا+
مطلع عربی جاے طلوع ہونے کواکب کی اور
غزل وقصیدہ کی پہلی بیت کو کہتے ہین جسکے دونون
مصرعون مین قافیہ ہو (مذکر) مومن ع نہ کیونکر
مطلع دیوان ہو مطلع مہر وحدت کا۔ کہ ہاتھ
آیا ہے روشن مصرع انگشت شہادت کا+
کیف ع شاگرد ازل سے ہون مین اُستادِ
ازل کا۔ مطلع ہے یہ کونین مری پہلی غزل کا+
معراج عربی بمعنے سیڑھی اور آنحضرت صلی اللہ
علیہ وسلم کا آسمان پر جانا اور حق تعالی سے تقرب
حاصل ہونا (مذکر) ناسخ ع کسی دل تک رسائی
ہو سکے تو عرش ہے یہ بھی عزیزو گر نہین معراج ہمکو عرش اعظم تک+
مغز فارسی گودا دماغ کا (مذکر) صبا ع
اوس گل کے داغ عشق نے ایسا کیا گداز۔
گھل گھل کے مغز شمع کے سر سے نکلگیا+
مقبرہ عربی جگہ قبر کی (مذکر) اسیر ع کوچ ومقام
ایک ہی اوس راہ مین اسیر۔ گھر بن چکا کہ مقبرہ تعمیر ہوگیا+
مقدر عربی قسمت (مذکر) اسیر ع مقدر
استراحت کا مکان دیتا تو ہم لیتے۔ زمین کوئ
جانان آسمان دیتا تو ہم لیتے+ امانت ع
اوڑھایا خاک سی سر اوسنے مجھ خم گشتہ کا جھک کر۔ ہوا
مقیش معرب مشہور ہے (مذکر) مومن ع آنچلو نسے کہو
مقیش کہان جھڑتا ہے کب دوپٹہ یہ مری طرح گرا پڑتا ہے+
مُکّا ہندی بمعنے گھونسا مشت فارسی (مذکر) ظفر ع
پھیر کر منھ جو دکھایا مجھے اپنا جوڑا۔ دل پہ مُکا
مرے اوس رشک پری نے مارا+
مکان عربی جگہ گھر (مذکر) ناسخ ع رٹ ہے
جسکے نام کی اوسکا نشان ملتا نہین۔ لامکان
تک ڈھونڈھ مارا ہے مکان ملتا نہین+ آتش ع
چشم پرآب نے تن خاکی کو ڈھا دیا۔ سیلاب کی رسائی
ہوئی جب مکان گرا+ صبا ع روح نکلی تن خاکی سے تو
معلوم ہوا تجھسے خالی ترے رہنے کا مکان ہوتا ہے+
مکتب عربی رسم معروف (مذکر) دبیر ع جز شیر اور
کچھ نہین اونکی غذا ابھی۔ نہ گھٹنیون چلے ہین نہ مکتب ہوا ابھی+
مکتب عربی جگہ لکھنے کی مجازاً مدرسہ (مذکر) ناسخ
ع عہد طفلی سے اسیر عشق مین مجنون ہوا۔ خانۂ
زنجیر تھا مکتب مرے اُستاد کا+

مگس فارسی مکھی ہندی (مونث) ظفر ؎ خال سیاہ
کب لب شیرین پہ ہی ترے شکر سے ہی جیا کی مگس پر لگی ہوئی +
ملاقات عربی باہم ملنا (مونث) آتش ؎
اب ملاقات ہوئی ہی تو ملاقات رہے - نہ ملاقات تھی
جب تک کہ ملاقات نہ تھی + صبا ؎ ملاقات تو نسے
حاصل ہوئی کشش دل کی تسخیر عامل ہوئی + رند ؎
کیونکر نہ سمجھے گی ہمسے ملاقات آپکی واللہ کیا ذلیل ہوا اوقات آپکی +
ملال عربی بمعنے رنجیدگی (مذکر) نسیم ؎ نہ گھوریے مجھے
بوسہ اگر لیا تو لیا - رکیے دل مین سمجھ لو اگر ملال ہوا +
ملائک عربی بار فرشتے (مذکر واحد) اختر ؎ ہو گیا
بندہ ملائک بھی ترے انداز کا - کیا بیان کیجیے خداوند دو عالم ناز کا
ملبوس عربی پوشاک (مذکر) مومن ؎ یہ آب و رنگ
کہان لعل اور زمرد کو بھر دیا ہی گل و سبزہ نے انھین ملبوس +
ملک عربی شہر (مذکر) ناسخ ؎ گھر اپنا حادثون سے
جو برباد ہو گیا - اندوہ و غم سے ملک دل آباد ہو گیا +
ملک الموت عربی وہ فرشتہ جو جان نکالتا ہی
(مذکر) اسیر ؎ مسک مین نہین جان تلک اپنی
کھلادون مہمان ملک الموت مرے گھر نہین آتا +
مَن ہندی مار مہرہ (مذکر) نسیم ؎ منھ کھولکے
سانپ لک نکلا - اوس کالے نے من زمین پہ ڈالا +
مناجات عربی خدا سے دعا کرنا اپنا حال عرض
کرنا (مونث) بحر ؎ مبتلا نت نئی آفت مین
رہا کرتے مین - روز اللہ سے رہتی ہی مناجات نئی +

منارہ عربی جاے نور - چراغدان - وہ ستون
جو مسجد کے پہلوون پر بناتے ہین - مینار محض
غلط ہی (مذکر) ناسخ ؎ توڑی واعظ نے
اگر گردن مینا ناسخ - مے پرستون نے بھی
مسجد کا منارہ توڑا +
مُنَبَّت عربی ہی بمعنے اوگایا ہوا - اور معمارون کی
اصطلاح مین اوس نقش و نگار کو کہتے ہین جو دیوار مین
بناتے ہین اور کسیقدر اونچے ہوتے ہین (مونث)
رند ؎ ہیچ ہین پیش نظر نقش و نگار مانی جب سے
دیکھی ہے منبت تری دیوارونکی +
منبر عربی ایک سیڑھی سی بنی ہوئی مسجدون مین
ہوتی ہی جسپر عالم لوگ بیٹھکر وعظ کہتے ہین اور خطبہ پڑھتے
ہین (مذکر) آتش ؎ بادشہ حسن نے ای یار بنایا
ہی تجھے - خطبہ پڑھتا ہون قرآن مین جو ہے منبر ملتا +
ناسخ ؎ فلک انکو سمجھا کہ براے حیدر - ساق
زیتون کا کیا حق نے یہ منبر پیدا +
منت فارسی اور اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے
عاجزی کے (مونث) ناسخ ؎ ہجر مین کرتا ہون منت
ای جنون پھر لو کی طوق کی بدلے بالا دو چھری فولاد کی +
منتر ہندی افسون جادو (مذکر) امیر ؎ کیا ہاتھ مین
اوس افعی گیسو کو لگاؤن - افسون نہین آتا مجھے منتر نہین آتا +
منجن ہندی سنون عربی (مذکر) امیر ؎ تیرو دندان
طمع رہتی ہین چشم یار پر چاہیے منجن مجھے خاکستر بادام کا +

مندیل عربی بمعنے دستار وکلاہ (مؤنث)
رند سے نہ جایا کرو بزم رندان مین اسے شیخ۔
یہ مندیل اکدن اوچھل جائیگی۔ ناسخ سے کیا آمد
محتسب نے ساقی۔ مندیل جو شیشہ نے بجی ہی +
منزل عربی فارسی اردو مین مستعمل ہی جگہ اوترنیکی
(مؤنث) صبا سے چاہیے بہر تلاش یار از خود رفتگی۔
منزل مقصود بے قصد سفر ملتی نہین +
منزل عربی بمعنے مسافت یکروزہ (مؤنث) صبا
سے بہتر طریقے کیے اختیار کسی راہ سے طے نہ منزل
ہوئی + امانت سے رکھنا قدم اے دل رہ وحشت
مین سمجھکر۔ زنجیر کا ہی سامنا منزل یہ کڑی ہی +
منقار عربی پرند کی چونچ (مؤنث) ناسخ سے زر گل
کے تصور مین ہوئی ہی اسقدر نالان۔ کہ بلبل کی قفس
مین ہو گئی منقار سونے کی + رند سے شمع سان جو یاٹن
جلتی ہین پر سن بھی یکام گلگیر کا منقار ہوا کرتی ہے +
منھ ہندی دہان فارسی فم عربی رو یعنے چہرہ کے معنے
پر بھی آتا ہی (مذکر) مومن سے چل پرے ہٹ مجھے نہ دکھلا منھ
اے شب ہجر تیرا کالا منھ۔ ناسخ سے تو وہ خورشید قیامت ہے
کہ تیری سامنے۔ گورا گورا چاند کا منھ سانولا ہو جائیگا +
منھ ہندی نام مرض کا ہی (مذکر) اسیر سے ہوگئی
قلقل مینا کی مرض مین تقلید۔ غرغرہ سے کیا منھ
ہمارا آیا + خلیل سے کبھی چھالے کسی کشتہ کی لہو سے
نہ پڑی۔ منھ کری دن سے تری تیغ کا قاتل آیا +

منھ ہندی بمعنے خاطر (مذکر) مومن سے مرگ نے
ہجران مین چھپایا ہی منھ۔ لو منھ اوس پردہ نشین کا کیا +
داغ سے واعظ کی بات کے تو ہزار ان جواب ہین
پر کیا کرین کہ منھ ہی کلام مجید کا +
منھ ہندی بمعنے طاقت (مذکر) اسیر سے وہ زخمی ہون
مرے زخم سے گریبان چاک ہے عیسی۔ کرے بخیہ مرے زخم جگر کو منھ ہی سوزن کا +
منہدی ہندی حنا عربی (مؤنث) ناسخ سے
آسمان نے پنجۂ خورشید کو روشن کیا۔ اوس
پری نے اپنے تلوون سے جو منہدی دور کی +
مو فارسی بمعنے بال (مذکر) ظفر سے رہیگی گر
خلش دل مین یونہین اوس نیش مژگان کی۔ تو
نشتر سا بدن پر میرے ہر مو بن کے نکلیگا +
موباف فارسی مشہور ہی (مذکر) اسیر سے
مشک وگلاب سے کیا آئے گا ہوش
ہمکو غش مین کوئی سونگھا دے موباف اوس پری کا +
موت عربی مرجانا ہندی (مؤنث) ظفر سے
ہی اور بلا جی کو لگائی ہوئی ٹلتی۔ پر موت کسی سے
نہین آئی ہوئی ٹلتی + رند سے منتظر دونون کا رہتا ہون
برابر دیکھون۔ پہلے یار آتا ہی اے موت کہ تو آتی ہی +
موتی ہندی گوہر فارسی لولو عربی (مذکر) اسیر سے
لگائین افسرون مین اپنے سلطان پر کہان پائین
کسی کے ہاتھ کب آتا ہی موتی میرے آنسو کا +
موج عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہی لہر ہندی

(مونث) ناسخ ؎ وہ اشکبار ہون کہ مری
چشم تر کو ہے ۔ تار نگہ کے بدلے ملی موج آب کی +
مور فارسی چیونٹی ہندی (مذکر) صبا ؎ دیدۂ
غور مین اعلیٰ ہوے ادنیٰ ۔ ایک اک
مور بھی رتبہ مین سلیمان نکلا +
مورت ہندی صورت (مونث) ناسخ ؎ آئینہ
دیکھے تمنا ہو جیسے دیدار کی پتلیونکے بدلے آنکھونمین ہو مورت یار کی +
مورچال فارسی مورچہ ہندی اوس گڑھے کو
کہتے ہین جو قلعہ کے لینے کو کھودتے ہین (مونث)
ناسخ ؎ کیا کم تھین کچھ مژہ کی صفین میرے قتل کو
قائم جو فوج خط صنم مورچال کی +
مورچہ فارسی زنگ جو لوہے مین لگتا ہے (مذکر)
نسیم ؎ کی صفائی غیر سے لیکن کدورت کم نہین
بعد صیقل مورچہ ویسا ہی آہن مین رہا +
مورچھل ہندی مگس ران فارسی (مذکر) ناسخ ؎
جو کہ ادنی ہین خوشامد سے وہ اعلی ہوتے ہین
مورچھل افسر پہ ہوتا ہے دم طاؤس کا +
موسم عربی سمان ہندی (مذکر) آتش ؎ زوال حسن
ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہین ۔ بہار باغ ہوتی
ہے خزان موسم ہے پت جھڑ کا + برق ؎ ہزار حیف
کہ بعد از وفات یار آیا ۔ خزان جب پڑ ہی ہوئی موسم بہار
آیا + ناسخ ؎ قدح لیے ہوے گل مثل بادہ خوار آیا ۔
خزان چمن سے گئی موسم بہار آیا + ظفر ؎ دے رو ر ساقیا

مجھے دو چار جام مے ۔ دو چار روز اور ہے موسم بہار کا +
نسیم ؎ قسم کم ہوا اگر دنا تو ٹھنڈی سانس بھرتا ہون نسیم
فصل سردی کی ہوئی موسم گیا برسات کا +
موقع عربی جگہ و محل (مذکر) رند ؎ ہمکو بھی آخر
حضور قلب ہوتا ہے کبھی عرض کر لینگے جو موقع التجا کا مل گیا +
مول ہندی بمعنے قیمت (مذکر) آتش ؎ دل بیچتے
ہین عاشق بیتاب لیجیے قیمت وہی جو مول ہو مال مزید کا +
موم فارسی اردو مین مستعمل ہے عربی شمع (مذکر)
آتش ؎ سخن سخت مین سنتا ہون لب شیرین سے
عہد مین اپنے نہین موم عسل مین ہوتا +
مہانسا ہندی مشہور ہے (مذکر) ظفر ؎ سبز خط مین
کیا مہانسا گال پر پیدا ہوا ۔ بچہ طاؤس ہے پر بال و پر پیدا ہوا +
مہتاب فارسی اردو مین بھی مستعمل ہے آتشبازی کی
قسم سے ہے (مونث) امانت ؎ دکھلائیگی اوج
اپنا جو اوس رخ کی تجلی ۔ چھوٹیگی رخ بدر پہ مہتاب غضب کی +
مہر فارسی سورج ہندی (مذکر) اسیر ؎ حسن کا
جلوہ دوپٹہ مین چھپاتے ہو عبث ۔ مہر روشن چادر پردہ مین
نہان رہتا نہین + برق ؎ فرقت یار مین گھر مجکو ہوا
ہے ظلمات ۔ ایک دن مہر نہ ذرہ کے برابر
چمکا + ذوق ؎ شب ہمنے تہیہ جو کیا توبہ کا
ساقی ۔ مغرب سے سحر مہر درخشان نکل آیا +
مہر فارسی بمعنے محبت (مونث) صبا ؎ عذاب حشر
کہان پرسش گناہ کہان فرا جو مہر تری اے فلک جناب ہوئی +

مَہر عربی کابین وہ روپیہ جو عورت کو عوض نکاح کی شوہر دیتا ہی (مذکر) امیرؔ سے ساقی سے یہ پوچھتا ہے قاضی۔ کیا مہر ہے دختر عنب کا +

مُہر فارسی خاتم عربی (مؤنث) امیرؔ سے بہت دشوار ہی بوسہ ملے اوس روے روشن کا۔ لگے کیا ہاتھ یہ دولت کہ اوسپر مُہر ہے تل کی + ذوقؔ سے بیٹھے بھرے ہوے ہین خم مے کی طرح ہم۔ پر کیا کرین کہ مہر ہی منھ پر لگی ہوئی + شادؔ سے ناتوانی سے یہ حالت ہی دل ناکام کی مُہر تک بھی اوٹھ نہین سکتی ہماری نام کی +

مہک ہندی خوشبو فارسی (مونث) ظفرؔ سے شمشیر برہنہ مانگ غضب بالون کی چمک پھر ویسی ہے۔ جوڑے کی گُندھاوٹ قہر خدا بالون کی مہک پھر ویسی ہے +

مہینا ہندی تیس دن سے مراد ہی یا کم و بیش اگر شمسی ہو اور اگر قمری ہو تو رویت ایک ہلال سے دوسرے ہلال تک کو عربی مین شہر کہتی ہین اور فارسی مین ماہ (مذکر) رندؔ سے خلف وعدہ سے ترے دشوار جینا ہو گیا۔ ایکدن کو کہ گیا تھا اک مہینا ہو گیا + داغؔ سے تیرا دو روز کا وعدہ بھی نہین حشر سے کم۔ ایک اک دن مجھے اک اک مہینا ہو گیا +

مے فارسی بمعنے شراب (مؤنث) ظفرؔ سے جگہ اچھی ہی کیفیت کی ہمکو مے پلا اچھی کہ ہی ساقی فضا اچھی گھٹا اچھی ہوا اچھی +

میان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی نیام فارسی خانہ شمشیر و کارد وغیرہ (مذکر) ناسخؔ سے ہی تصور مجکو ہر دم ابروی خمدار کا۔ دل نہین گویا بغل مین میان ہی تلوار کا +

میدان عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہی (مذکر) ناسخؔ سے ہجر مین چٹکے جو غنچے ہوئی آواز تفنگ صحن گلزار ہی میدان صف آرائی کا +

مینڈھا ہندی موج عربی آب خیز فارسی (مذکر) رندؔ سے جوش وحشت مین جو دریا کی طرف جا نکلا۔ قد آدم مری تعظیم کو مینڈھا اوٹھا +

میزان عربی ترازو فارسی (مؤنث) امیرؔ سے موزون کمال تیری طبیعت ہے اے قمر۔ تل بیٹھنے کو چاہیے میزان حساب کی +

میل ہندی آمیزش و ملاپ (مذکر) ناسخؔ سے دل ہمارا اسقدر سوزش طلب پروانہ ہی۔ شمع سے بھاگے جو اوسمین میل ہو کافور کا + ظفرؔ سے ملا یا خون مرے اشکون مین عشق نے میرے۔ الٰہی آگ کا پانی سے کیونکہ میل دیا +

مَیل ہندی چرک فارسی (مذکر) ناسخؔ سے بچی اوسکے مَیل کی بنی اگر کی بنگئی۔ ریزہ ریزہ میل صندل کا برادہ ہو گیا +

میلا ہندی مشہور ہی (مذکر) صباؔ سے ہے دید کے قابل مرے اشکونکی روانی۔ بھادون ... میلا لب دریا نہین ہوتا + وزیر

ے غمزهٔ و انداز و ناز و کبر و مہر و لطف و
حسن - سات یہ اور ایک تو آٹھون کا میلا ہو گیا +
میم عربی نام حرف کا ہی (مذکر) ناسخ ے معانی
قل ہو اللہ احد کے ہین عیان ناسخ - برای قافیہ
رکھا ہی سینے میم احمد کا + وزیر ے کیا بی نقط سناتا
ہی تیرا دہان تنگ - گویا یہ میم کلمۂ دشنام ہو گیا +
مینا فارسی شراب کا شیشہ اور نیز وہ کام جو
سونے اور چاندی پر کرتے ہین (مذکر) اسیر ے
پرتو پڑا ہی جب سے اوس چشم نرگسی کا - لبریز مے ہی مینا
سونے کی آرسی کا + وزیر ے قہر تھا محفل سے جانا
ساقی گلفام کا - شیشے کیا اور اوڑ گیا مینا بھی زرین
جام کا + ناسخ ے رخسار طلائی نے نکالا ہی عبث خط -
سونا ہی سگند اور یہ مینا نہین اچھا + ظفر ے پشت لعل لب
جب نکلا زمرد فام خط - ساغر یاقوت پر گویا کہ مینا ہو گیا +
مینھ ہندی باران فارسی مطر عربی (مذکر) غالب
ے سوز دل کا کیا کرے باران اشک - آگ
بھڑکی مینھ اگر دم بھر کھلا +

باب نون

ناخن فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی ظفر عربی (مذکر)
اسیر ے زخم بدن نے شکر ہی اتنا تو خون دیا - رنگین حنا
سے ناخن شمشیر ہو گیا + داغ ے ہو نگے دست قدرت
مین کیسے مگر دل جو انسان کا - کہ ہر ناخن نگینہ بن گیا مہر سلیمان کا +

نار عربی آتش فارسی آگ ہندی (مؤنث) صبا
ے آفتاب حشر بھی داغ جگر سے سرد ہی
آتش دل سے ذرا نار سقر ملتی نہین +
ناز فارسی اردو مین مستعمل ہی دلال عربی پیار کا انداز
(مذکر) خلیل ے پتھر کا بشر ہو تو ہو دمساز تمہارا بندہ
سے اوٹھیگا نہ یہ ناز تمہارا + مومن ے یہ غمزہ فتنہ گر
ہو نگے - یہ ناز نہو نگے پر نہو نگے +
ناسور عربی فارسی اور ہندی مین بھی مستعمل ہی
ناصور (کہ وہ زخم جو برابر بہا کرے بند نہو (مذکر)
آتش ے آتش نہ پوچھ حال تو مجھ دردمند کا سینہ
مین داغ داغ مین ناصور پڑ گیا + سودا ے بہنا
کچھ اپنی چشم کا دستور ہو گیا - دی تھی خدا نے آنکھ سو ناسور ہو گیا +
ناف فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مؤنث)
اسیر ے دامن کا بوجھ اوٹھ نہ سکا نازکی سے
یار - بل آ گیا کمر مین تری ناف ٹل گئی +
ناقوس عربی سنکھ ہندی (مذکر) آتش ے دریا مین
غسل کیلیے اوترا جو وہ صنم - ناقوس مچھلیون نے بجایا حباب کا +
ناک ہندی بینی فارسی (مؤنث) آتش ے بینی یار
سے دعوی ہی گل زنبق کو بیجا ئی سی مگر ناک نہین کٹتی ہی +
ناگ ہندی مار سیاہ فارسی (مذکر) ناسخ
ے مشابہ اژدہا کے یہ وہی ہی جو تیری زلف پیچان سے
نہین ہوتا وہ جانبر جسکو کالا ناگ ڈستا ہی +
نالہ فارسی فریاد و واویلا (مذکر) ناسخ ے

نالہ اپنا جہان بلند ہوا شعلہ تالامکان بلند ہوا +
ذوق سے گر تری فریاد یون کے نامہ پیچیدہ کو لب پہ
دیکھکر چپ ہو نکیے پیدا ہو نالہ صور کا۔ غالب سے دوستدار
دشمن ہی اعتماد دل معلوم۔ آہ بے اثر دیکھی نالہ نارسا پایا +
رند سے سوئی نہ ساکنان محلہ سحر تلک بیساختہ جو رات کو نالہ نکل گیا +
نام فارسی اسم عربی اور ناموری کے معنے پر بھی
آتا ہی۔ (مذکر) نسیم سے تشفی کے لیے احباب کہدیتے
ہین خاطر سے۔ نہ لیگا نام بھولے سے بھی یار خوبرو میرا +
ذوق سے نام یون پستی مین بالا تر ہمارا ہو گیا جسطرح
پانی کنوین کی تہ مین تارا ہو گیا۔ ظفر سے زبان پہ
اوس بت بے مہر کا گر نام آتا ہی۔ خدا جانے کیا ہی
دل کو اک آرام آتا ہی + برق سے مین وہ ہون سوختہ
افتادہ کہ جب مہر ہوئی۔ داغ کاغذ کو لگا نام میرا
اوٹھا + ناسخ سے سخاوت جسکو کہتے ہین کہان
ہی زمانہ مین۔ بخیلون کی بدولت رہگیا ہی نام
حاتم کا + آتش سے نام میرا جسکو ورد اے
گلبدن ہو جائیگا غنچہ گل کی طرح خوشبو دہن ہو جائیگا +
نان فارسی روٹی ہندی (مونث) آتش سے نعمت فقر ہی
موجود جسے غیبت ہو۔ آب شیرین مین ہی نان نمکین تھوڑی سی +
ناوک فارسی بمعنے تیر (مذکر) نسیم سے سرمہ کا جو بالا
تری آنکھ مین دیکھا۔ اک ناوک پران کس آہو نظر آیا +
نبات فارسی مصری ہندی (مونث) اختر سے
وہ کہکے لوٹاتی ہی شیرین دہنی اے نوشاہ +

کھالیے کھانے مصری و نبات آپ ہو گئی +
نباہ ہندی مشہور ہی (مونث) مومن سے ہمین بھی
کچھ خوش نہین وفا کرکے تمنے اچھا کیا نباہ نہ کی۔
نبض عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی (مونث)
آتش سے گر محو شی سے تپ عشق کی کیونکر بچتا
نبض اول ہی سے دودی ترے بیمار کی تھی + ذوق
سے نبض نکلی ہی کہان میری فلاطون چلتی۔ ہی یہ ضعف
اب تو کہ چیونٹی بھی نہین یون چلتی + داغ سے اب مرے
عوض اوسے سنبھالو۔ ملتی نہین نبض چارہ گر کی +
نثر عربی خلاف نظم (مونث) امیر سے نظم کا اپنی طبیعت
سے تعلق نہ گیا۔ نثر بھی ہمنے جو دیکھی تو مقفے دیکھی +
نجات عربی مخلصی و رہائی (مونث) خلیل سے قید لغت
مین اوس حسین کی خلیل غم کونین سے نجات ہوئی +
نجاست عربی گندگی ناپاکی (مونث) خلیل سے کب تصفیہ
ہو نیسے کرون نفس زبون کا۔ دہونیسے تو کافر کی نجاست نہین
نجم عربی بمعنے ستارہ (مذکر) نسیم سے ٹھیکے پہ پہونچکے
نجنت ٹھہرا۔ مرکر بہ وہ نجم بخت ٹھہرا +
نخچیر فارسی جانور جنگلی شکاری شکارگاہ (مذکر) غالب
سے تو مجھے بھول گیا ہو تو پتا بتلا دون۔ کبھی
فتراک مین تیرے کوئی نخچیر بھی تھا +
نخل عربی درخت فارسی (مذکر) مومن سے ہر اک انجن
کا بیری مین قد جھکا آخر۔ یہ نخل پست ہوا جسقدر بلند ہوا +
ذوق سے شہیدا کو ذوق سینہ مین جوئے ہین حسرتین لاکھون

مری جو آہ ہی گویا وہ ہی اک نخل ماتم کا +

ندا عربی پکارنا (مونث) ناسخ سے جو کعبہ سے باہر
ہین آنے لگی ندا مجکو او صنم یہ ہاتف نے دی +

ندامت عربی شرمندگی (مونث) کیف سے چمن کو
یہ اونسے خجالت ہوئی - کہ شبنم سرشک ندامت ہوگئی +

ندی ہندی تو مسے فارسی جدول عربی (مونث)
رند سے ہے کب تلک چشم تر جائیگی - یہ ندی
چڑھی ہی اوترجائیگی + داغ سے البیت کوئی دن آپنا
بھر جائیگی - چڑھی ہی یہ ندی اوترجائیگی +

نذر عربی بمعنے کوئی چیز امیرون کو دینا (مونث)
غالب سے غالب گر اس سفر مین مجھے ساتھ لیچلین
حج کا ثواب نذر کرونگا حضور کی +

نرخ فارسی بھاؤ قیمت (مذکر) ناسخ سے نقد آمرزش
فقط کیا وہ مجھے کچھ اور بھی - تم ہوے جو مشتری
یہان نرخ عصیان بڑھگیا +

نرد فارسی عربی و اردو مین بھی مستعمل ہی گوٹ جو سر
و شطرنج کی (مونث) اسیر سے چاہے جو زندگی تو
نہو یار سے جدا - چوپڑ مین جگ جو پھوٹگیا نرد مرگئی +

نردبان فارسی سیڑھی ہندی (مونث) آتش سے
دکھلاتی سیر آنکھونکو بام مراد کی - ایسی کوئی کمند کوئی نردبان ہی +

نرگس فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی ایک پھول کا نام
ہی (مونث) اسیر سے ضعف رکھتے ہین ازل سے
تری آنکھونکو مریض - فلک سے لیکے عصا نرگس شہلا نکلی +

نسیم سے حیران سی ہی جھجک رہی ہی - نرگس کسی گلکو
تک رہی ہی + مومن ع عجب کیا ہی جو نکلے سرخ نرگس اپنی تربت ...

نزلہ عربی نام مرض کا ہی (مذکر) داغ سے بزم سے
گلدستے سب اوٹھوا دئے - داغ کا نزلہ گل تر پر گرا +

نسخہ عربی کتاب اور وہ پرچہ جسپر حکیم دوا لکھکر بیمار کو دی
(مذکر) آتش سے ہر زبان پر مری رسوائی کا افسانہ ہی -
نسخہ شوق پریشان نہوا تھا سو ہوا + ذوق سے سوا تیری
خط شکین کے کوئی مجرب نسخہ سودا نہ پایا + مظفر سے جری عرض کا
نسخہ لمبے تھے جو لکھا - قلم کو ایسا دیا اوسنے کہ طار پڑھا نگیا +

نسر طائر عربی نام ایک ستارہ کا ہی آسمان پر جو اوتر
جانب واقع ہی باصورت کرگس جانور کی گویا اوڑنیکو طیار ہی
اسکو عقاب بھی کہتے ہین (مذکر) ناسخ سے او رطائر سے یہ ہوتی
عرش تک پرواز ہی کہان نسر طائر خطر مرا اوس ماہ کو لیکر گیا +

نسیم عربی نرم و ٹھنڈی ہوا (مونث) اسیر سے وہ
بادپا ہی ترا اگر م رو کہ چار قدم - نسیم ساتھ چلی کیا مجال
رکھتی ہی + ظفر سے رونق گلشن بہار گل جو کم ہوتی چلی
اشک شبنم سے نسیم صبحدم روتی چلی + رند سے
مجھ سوختہ قسمت نے طلب کی جو ہوا سرد - تقدیر سے
یون بنگئے نسیم سحر آئی + داغ سے آئی اتراتی ہوئی
کسکی گلی سے یارب - کہ نسیم سحری مجھسے اوڑی پھرتی ہی +

نشان فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی عربی علامت
واثر (مذکر) رند سے اثر عشق رہی ترک محبت
پر بھی - زخم بھر آتا ہی پر اوسکا نشان رہتا ہی +

نشان فارسی جھنڈا لشکر کا (مذکر) امیر سے
جو اس حمسۂ عاشق کے نالے سے ہی جمعیت پریشان
فوج ہو جسدم نشان گر جائے لشکر کا + کیف سے اشک خونین سے
مقدم ہو نہ کیونکر نالہ پہلی جنگ گاہ مین لشکر سے نشان آتا ہی +
نشان فارسی اردو مین مستعمل ہی بمعنے پتہ
(مذکر) ذوق سے سراغ عمر رفتہ ہو تو کیونکر کہین جسکا
نشان پایا نہ پایا + صبا سے ملا یا خاک مین گردون نے
کس کس نام آور کو نشان ملتا نہین ہی قبر جمشید و فریدون
کا + ناسخ سے رٹ ہی جسکے نام کی اوسکا نشان
ملتا نہین - لامکان تک ڈھونڈھ مارا ہی مکان ملتا نہین +
نشان پا فارسی جو نقش پاؤن کے چلنے کے وقت
زمین پر بنجاتے ہین جسکو عربی مین اثر کہتے ہین (مذکر)
مومن سے خبر نہین کہ لوسے کیا ہوا پر اوس در پر -
نشان پا نظر آتا ہی نامہ بر کا سا +
نشتر مخفف نیشتر کا ہی فارسی و اردو مین مستعمل ہی
(مذکر) غالب سے گرچہ ہون دیوانہ پر کیون
دوست کا کھاؤن فریب - آستین مین دشنہ
پنہان ہاتھ مین نشتر کھلا + شاد سے غیر سے آنکھ
مار کر مارا تیر مارا نہ نیشتر مارا +
نشست فارسی مشہور ہی (مونث) رند سے
رستہ چھوڑکے اوس کوچے سے جا بیٹھے غیر
جب نشست آٹھ پہر رہنے لگی یارون کی +
نشو و نما عربی پیدا ہونا اور بڑھنا اس لفظ مین
شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مونث باندھتے
ہین (مذکر) ناسخ سے خط کو روی یار پر نشو و نما ہوتا نہین
سبزۂ بیگانہ گل سے آشنا ہوتا نہین + (مونث)
صبا سے چشم پر آب سے ہے نشو و نما ساون کی
نفس سرد نے باندھی ہی ہوا ساون کی + شاد سے کشتکار و
نی دنیا نے جو پھینکا مجکو ہون وہ سبزہ کہ جہان نشو و نما پانے کی +
بحر غم گل کھلاتی ہی عجب نشو و نما ساون کی +
نشہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی مگر عربی کی نشہ ہونا
خمار کا جو بسبب شراب وغیرہ کی ہوجاتا ہی (مذکر) امیر سے
خیال نرگس میگون جو وقت خواب رہا - تمام رات مجھے
نشۂ شراب رہا + ناسخ سے جو کچھ کہ دل مین ہی وہی جاری
زبان پر - ہی نشہ مجکو بادۂ خم غدیر کا + ذوق سے نشۂ دولت کا
بد اطوار کو جس آن چڑھا سر پہ شیطان کی اک اور بھی شیطان چڑھا +
نصیب عربی قسمت فارسی (مذکر واحد) نسیم
سے رحم آچکا تھا شرم نے سمجھا دیا کچھ اور - بگڑا
نصیب پھر کسی امیدوار کا +
نظر عربی بمعنے نگاہ (مونث) امیر سے اوٹھین تو
کب نظر التفات اتنی ہے - ہمین کو اونسے محبت
ہی بات اتنی ہی + صبا سے آنکھ سے آنکھ ابلق کیون آ
کر ملتی نہین - دل کبھی ملتا نہین جبتک نظر ملتی نہین + رند
کب شہید ہوا گلی مین تری کب نظر میری چارسو نہ گئی +
نظر اردو مین بمعنے چشم بد (مونث) رند سے افراط حسن مین نظر آئی
لگی تجکو نظر کسی کی معاذ اللہ لگی + داغ سے نگہ غیر پڑی اثر ہو گئی

نعرہ عربی ہی فارسی اور اردو مین بمعنے شور و غل
کے آتا ہی (مذکر) ناسخ سے پست آواز
مدح خوان کی ہوئی نعرۂ نوحہ خوان بلند ہوا +
نعش عربی جنازہ (مؤنث) اسیر سے تا قیامت کوئی
ایذا نہو ای کنج مزار بطن مادر کی طرح نعش ہماری رکھنا +
نعل عربی فارسی اور اردو مین مستعمل ہی (مذکر) اسیر
سے فلک نے سر پہ اپنے رکھکے ماہ نو بنایا ہے -
گرا تھا جو زمین پر ٹوٹکر نعل اوسکے توسن کا +
نعمت عربی روزی بخشش و نکوئی (مؤنث) شاد سے
عمر بھر کی خورش غمخوری - اپنی کھانی مین یہ نعمت آئی +
نفرت عربی گھن کھانا کسی چیز سے بھاگنا (مؤنث)
داغ سے پریوش کوئی ایسا ہو کہ اوسپر دم نکلتا ہو -
ہو ثابت عشق اعدا ہو تو نفرت ہو ہی جاتی ہی +
نقاب عربی پردہ جو منھ پر ڈالتے ہین اس لفظ مین
شعرا مختلف ہین بعضے مذکر اور بعضے مؤنث باندھتے
ہین (مذکر) غالب سے منھ نہ کھلنے پر ہی وہ عالم
کہ دیکھا ہی نہین - زلف سے بڑھکر نقاب اوس شوخ
کے منھ پر کھلا - صبا سے ای مہروش تو کیونکر پردہ مین
چھپ سکیگا - ابر تنک کی صورت منھ پر نقاب ہوگا
(مؤنث) امانت سے چہرہ سے اپنے دور جو اوسنے
نقاب کی - رنگت سفید شگو ہوئی ماہتاب کی +
نقارہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے کوس و دہل
(مذکر) ناسخ سے کیا ہی حاسد ہی فلک جسنے کہ توڑ

پائی - دم مین مانند حباب اوسنے نقارہ توڑا +
نقد عربی بمعنے روپیہ پیسہ سکے بھی آتا ہی (مؤنث)
سالک سے اٹا لباس تلک آبرو بھی ہان
کھوئی - گرہ مین کچھ بھی نکلا تو نقد جان کھوئی +
نقش عربی دھبہ نشان و نوشتہ و تعویذ (مذکر)
وزیر سے فقیری مین وزیر آکے پریان پائون
پڑتی ہین - یہ نقش بوریا اپنے لیے ہی نقش عامل کا بجب
سے یار سے وصل ہوا نقش امل بیٹھ گیا - وہ عمل
مین نے کیا جس سے عمل بیٹھ گیا + ذوق سے نشان
پیر وا جی گرد کھائے زور متجائے - جھپک سے دیدۂ مرغان
کی نقش درم بگڑا + آباد سے عوض عاشق کی خون کا
بعد مردن عشق لیتا ہی - بنی خم رہ چہ نقش حباب کوہکن بگڑا +
نقش قدم فارسی (مذکر) ناسخ سے یہ رعب زمین
کوچۂ قاتل کی ہی ایسی - ٹھہرے نہ جہان نقش قدم
رہگذری کا + ذوق سے وہ ہون مین رہ نورد شوق
میری ساتھ جاتا ہی - برنگ سایۂ مرغ ہوا نقش قدم میرا +
نقشہ فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی تصویر عمارت کا نمونہ
کہ معمار بناتے ہین صورت (مذکر) ظفر سے تیری صورت
سے ملا کر مہ کنعان کی شبیہ - دیکھا کچھ فرق نہین نقشہ ہی
سارا ملتا + صبا سے کھینچی تصویر مصور نے جو مجھ گریان کی
چشم پر آب کا نقشہ لب دریا کھینچا + رند سے عجب
ہر اک نقش ہی یہ ان کا نقشہ کسی استاد نے کھینچا ہی جہان
نقص عربی کمی (مذکر) ناسخ سے سیکڑون

کرون پر دخل کیا آواز کا تیر جو آواز دی ہی نقص تیر انداز کا +

نقصان عربی بمعنے کمی (مذکر) ناسخ ؎ نہین ہی معتقد میرا اگر حاسد تو کیا غم ہی۔ ہوا جو سجدۂ ابلیس کیا نقصان آدم کا +

نقطہ عربی مشہور ہی (مذکر) ناسخ ؎ یہ لفظ گل تو رسمِ خط مین نقطے سے معرا ہی۔ گل رخسار پر خالق نے کیون نقطہ دیا تل کا + آتش ؎ جو سطر ہی وہ گیسوے حورِ بہشت ہی۔ خال پری ہی نقطہ ہماری کتاب کا + وزیر ؎ لکھ گیا جس سطر مین تیرے دُر دندان کا وصف۔ دائرہ ہر اک صدف ہر نقطہ گوہر ہو گیا +

نقل عربی بمعنے تبدیل (مذکر) نسیم ؎ ایک صورت پر رہی صورت نہ مانندِ خیال۔ جب ہوئی ہستی مجھی نقلِ مکانی ہوا +

نقیب عربی کرکیت ہندی مشہور ہی (مذکر) اسیر ؎ فرشتہ نزع مین آیا نظر تو سمجھا مین۔ ہوئی حضور سے میری طلب نقیب آیا +

نگ فارسی پتھر جو انگوٹھی پر جڑتے ہین نگینہ و نگین فارسی (مذکر) ناسخ ؎ ہی گلشن جو بی وہ پریرو سلیمان خاتم مین کیون نگ ہو عقیقِ شجری کا + برق ؎ دلچسپ ہے کیا نخلِ قد اوس شکر لبی کا۔ دل نگ ہی تصور سے

نگار فارسی نقش و معشوق و بت (مذکر) نسیم ؎ نقشے وہی نگار پایا۔ قسمت کا لکھا تھا آگے آیا +

نگر ہندی بمعنے شہر (مذکر) رند ؎ ہی جو منظور ادھر ہو اب ادھر کی دنیا۔ اوجڑی جاتی ہی یہ بستی وہ نگر بستا ہی +

نگہ و نگاہ فارسی نظر (مؤنث) داغ ؎ نگہِ شوق بی اثر ہو گی۔ تمکو پردہ مین کیا نظر ہو گی + امیر ؎ کیا ہی قتل نگر مڑ کے دیکھتے ہین مجھے۔ ابھی تلک نگہِ التفات اتنی ہی + ذوق ؎ سچ ہی الحربُ خدعۃ ای ذوق۔ نگہ اوسکی دغا سے لڑتی ہی + مومن ؎ وہ سوتے بے حجابانہ رہی رات۔ نگاہِ شوق کام اپنا کیا کی +

نگین فارسی بمعنے نگینہ (مذکر) آتش ؎ کس لعل آتشین کا ہی دل اپنا شیفتہ۔ جس پر ہمارا نام کھدا وہ نگین جلا + نسیم ؎ یہ سچ ہی خلقت اصلی بنانے سے بگڑتی ہی۔ صفائی پھر کہان جب نام کے نیچے نگین آیا +

نگینہ فارسی (مذکر) ناسخ ؎ ہی نقش ترا نام پرو مرے دل پر۔ ہے نام تو اچھا پہ نگینہ نہین اچھا + ظفر ؎ آئینہ داغ مین ہے یہ سر سینہ اونچا۔ کہ جڑا خانۂ خاتم مین نگینہ اونچا +

نماز فارسی صلوۃ عربی پرستش و نیاز (مؤنث) رند ؎ سینہ مرا جنازہ ہی دل اوسمین مردہ ہی۔ واجب ہوا نماز پڑھون بے سجود کی + داغ ؎ میری شبِ فراق یہ کعبہ مین شور ہی۔ یارب غضب ہوا کہ نمازِ سحر گئی +

نمک فارسی بمعنے ملاحت (مذکر) رند ؎ کین عاشقون سے اپنے ترشرو بیان ذِبس۔ شیرین لبون کے چہرون سے آخر نمک گیا + داغ ؎ جمالِ احمد و یوسف کو رونق تو نے بخشی ہے۔ ملاحت تجھسے شیرین حسن شیرین مین نمک تیرا +

نمک فارسی لون ہندی (مذکر) غالب ؎
زخم پر چھڑکین کہان طفلان بے پروا نمک۔
کیا مزہ ہوتا اگر پتھر مین بھی ہوتا نمک +
نمکدان فارسی اُردو مین مستعمل ہی نمک رکھنے کا برتن
(مذکر) مومن ؎ بے سبب کیونکہ لب زخم پہ افغان
ہوگا شور محشر سے بھرا دسکا نمکدان ہوگا +
نمود فارسی ظاہر ہونا شان و شوکت (مؤنث) ناسخ
؎ گوہر گوش صنم کے آب کا ہی یہ اثر۔ سبزہ خط کی
جو گالون پر نمود آغاز کی + رند ؎ بحر جہان مین تیرے
کرم سے حباب وار۔ دم بھر نمود ہو گئی اس بے نمود کی +
نمونہ فارسی اُردو مین بھی مستعمل ہی مشہور ہی (مذکر) ذوق
؎ سیکڑون مر گئے برباد ہو اک خلق خدا حسن بھی
قہر الٰہی کا نمونہ دیکھا + داغ ؎ جنون مین خامہ فرسائی
سے توڑی ہین قلم اپنے۔ ہمارا گھر نہین ہی اک نمونہ ہی نیستان کا +
ننگ فارسی بمعنے شرم (مذکر) مومن ؎ منہ کو آیا
سونا صحبت نے کہا۔ پاس کیا ہو کہ ننگ ہی نہ رہا +
نوالہ ہندی لقمہ عربی مشہور ہی (مذکر) رند ؎ دانہ تھا کیا
حرام کا رزق حلال مین۔ منہ سے جو اے کریم نوالہ نکل گیا +
نوبت بمعنے باری (مؤنث) کیف ؎ شب وصل
مین اک قیامت ہوئی۔ سحر کے جو ہونے کی نوبت ہوئی +
نوبت عربی فارسی و اردو مین بھی مستعمل ہی بمعنے نقارہ
(مؤنث) اختر ؎ نقارچی بھی ہجر مین میرے رقیب ہین۔
نوبت بھی دو پہر کی ابھی تک بجی نہین +

نور عربی بمعنے روشنی (مذکر) ناسخ ؎ شب تاریک
ہی پر نور گلیون مین برستا ہی ہوا ثابت یہی کاشانہ
جانان کا رستا ہی + داغ ؎ مری شکو نہین ہی یا
تیری دندان مصفا مین۔ گہر کی آب ہیری کی تجلی نور تاری کا +
نورتن ہندی زیور ہی (مذکر) امانت ؎ پکھراج وار
زرد ہو فیروزہ فلک دیکھے جو نورتن کبھی بازوی یار کا +
نوروز فارسی اردو مین بھی مستعمل ہی جس روز کہ آفتاب
برج حمل مین آوے (مذکر) اسیر ؎ ستائیگی بہت
ابکی برس ہمکو شب فرقت۔ سنا ہی چڑھ کے پشت فصیل پر
نوروز آتا ہی + داغ ؎ خوشی ہی عید ہی اغیار ہین
جلسے ہین ہاؤ ہو نین وہان تو رات دن نوروز ہی نوروز رہتا ہی +
نوک ہندی (مؤنث) امانت ؎ جب اونکی
کان چھیدے بالے پن مین رشتہ دارون نے۔
تو دم تاکون مین لائی عاشقون کی نوک سوزن کی +
شاد ؎ ای کمانکش خواہش تیر آدھی رہگئی +
آدھی ڈوبی دل مین نوک تیر آدھی رہگئی +
نون عربی حرف ہی (مذکر) وزیر ؎ کیا ہی لپٹا ہی
مرے دست تمنا کیطرح۔ نون تیری ناف کا میم کمر ہو سلکا +
نہال فارسی درخت (مذکر) ناسخ ؎ ہی فیض خاکنشینو تیسے
سر بلندونکو کہ سبز پانی ہی سے ہر نہال ہوتا ہی +
نہایت عربی بمعنے انتہا (مؤنث) سالک ؎ جور و ستم کی
اونکے جو غایت نہین رہی۔ یان بھی مری وفا کو نہایت نہین رہی +
نہر عربی اُردو مین بھی مستعمل ہی دریا کی شاخ دھارا۔

(مؤنث) اسیر سے جاری یہ نہر فیض ہوئی کس امیر کی
ہی موتیون کی آب مین کشتی فقیر کی +

نہین ہندی کلمۂ نفی (مؤنث) مومن سے کہو مرگ ہی
ہان نوازش کرے - کر اوس سے زیادہ نہین ہو چکی +

نے فارسی بانسلی و بانسری ہندی (مؤنث) وزیر سے
شعلۂ آواز سے جھڑتی جو ہین چنگاریان نے بنائی تو ڑ کیا منقار

نیاز فارسی تحفۂ درویشون کا (مؤنث) رنج سے ہی داغ قتل
ہوتی ملا رتبۂ شہید - یہ جو تی ہی اب نیاز وہان میری نام کی +

نیت عربی ارادہ (مؤنث) صبا سے بھیک منگوائی
فقیرونکیطرح شاہونکو - ایسی نیت بڑی ہی چرخ ستمگار پھری +
داغ سے رہیگی دم مرگ تک آہ یہ نہین - نیت کوئی آج بھرجائیگی +

نیر عربی ستارہ روشن (مذکر) سالک سے دنیا مین مہ ہوتا
کی جبینک ہی روشنی - روشن ہی یہ نیر بخت جوان ترا +

نیر اعظم عربی بمعنے آفتاب (مذکر) اسیر سے چندے بدن رکھے
نکلگیا - آگرہن مین نیر اعظم نکلگیا +

نیرنگ فارسی مکر ہندی (مذکر) صبا سے ڈھیر دیکھے
نگرخون کی خاک کے - واہ کیا نیرنگ ہین افلاک کے +

نیش فارسی ڈنگ ہندی (مذکر) ناسخ سے کر لذت کر
دلا ہو پہنچے نہ تا تجھکو گزند نوش تو سمجھے ہی پہ ہی نیش زنبور کا +

نیشکر فارسی گنّا ہندی (مذکر) آتش سے چاشنی
دونون کی چکھی ہی جو حق پوچھیے - ادن لب شیرین سے
شیرین نیشکر کوئی نہ تھا + نسیم سے جس زمین پر پڑگیا عکس
لب شیرین ترا تخم جو دہقان نی بویا نیشکر پیدا ہوا +

نیلام پرتگال زبان کی لفظ ہی یہ بیع مشہور ہی اس
بیع کو عربی مین من یزید کہتی ہین یعنی جو قیمت بڑھے سو لے
(مذکر) اسیر سے رخت تن میرا قضا کے ہاتھ بیچا عشق
نے جیسے ہو نیلام باقی دار کی املاک کا + داغ سے حوران خلد
بولتی ہین بڑھکے بولیان نیلام ہو رہا ہی تمھاری شہید کا +

نیلوفر معرب نیلوپل پھول کا نام ہی (مذکر) ظفر سے
خال مشکین آتش رخسار پر پیدا ہوا - چشمۂ خورشید مین بھی نیلوفر پیدا ہوا +

نیند ہندی نوم عربی خواب فارسی (مؤنث) مومن سے
کیا بخت عدو فسانہ خوان تھا - کیون نیند شب محن نہ آئی +
غالب سے موت کا ایکدن معین ہی - نیند کیون رات بھر نہین آتی +
وزیر سے بولا وہ سنکے شب کی تجو ہیونکا حال کہیتی داستان تھی

نیو ہندی بنا فارسی (مؤنث) خلیل سے سینہ نہین
گھاو تری تیغ کا قاتل - یہ دلمین ہی نیو محبت کی پڑی +

باب واو

وار ہندی (مذکر) ظفر سے زخمی کو اپنے آپ سکتا نہ چھوڑ کر
اک دھیمہ وار کیجیے اور اپنی ہاتھ کا + صبا سے وار ہر دم
جو نہین تیغ جفا کا ہوگا - یہ تو کبھی کوئی مر جائیگا تو کیا ہوگا +

وبا عربی عام موت جو بسبب ہوا خراب ہونیکے ہوتی ہی
(مؤنث) رند سے ہزارون مر گئے اور سسکتے ہین
لاکھون عجیب روگ ہی یارب یہ کیا وبا آئی +

وبال عربی سختی عذاب (مذکر) ظفر سے آگیا زلف کے
سودے مین کاکل کا خیال - تیرہ بختونکی تری جی کو وبال اور لگا +

وجہ عربی طور و سبب معاش (مؤنث) صبا ؎
وجہ حرمت کلال کی ہوتی۔ دخترِ رز حلال کی ہوتی +
وحشت عربی نفرت آدمیوں سے (مؤنث) رند
؎ چلے جائینگے دم بخود ناگزیر۔ لیے وحشتِ دل
جدھر جائیگی + داغ ؎ کوچۂ یار مین بھی جی نہین لگتا
ای داغ۔ دیکھیے جائیگی کس روز یہ وحشت تیری +
ورد عربی وظیفہ (مذکر) اسیر ؎ مغفرت مین شک ہے
کیا ہر دم ہی ہونٹھون پہ اسیر۔ ورد یا غفار یا غفار کا +
وردی بمعنے لباس مشہور ہی (مؤنث) سحر ؎ پوچھا
بدن سے خاکِ بیابان کو یار نے شاہِ جنونکی دی ہی عوض وردی
ورق عربی۔ فارسی و اردو مین مستعمل ہی (مذکر) وزیر ؎
یوسف کی اور یار کی تصویر کیا ملے۔ وہ ہی ورق غلام کا یہ
آفتاب کا + ناسخ ؎ ملا غو ایسا ہون کسیکو مین نظر آتا نہین
چاہیے مانی ورق سادہ مری تصویر کا + آتش ؎ کیسی کیسی
صورتین نکلے اپنی دلمین داغ ہین۔ اس مرقع مین بھی ہی کیا کیا ورق
ورم عربی سوجن ہندی (مذکر) ناسخ ؎ رستہ نہ دے
ای آسمان یونہین مجھے زار و نزار تو۔ فربہی جب سبب تجھے چاہونگا
ورم ہو جائیگا + شاد ؎ برگشتہ طالعی سے مجھے
عیش غم ہوا۔ چھونے جو ہاتھ پاؤن خوشی کو ورم ہوا +
وصال عربی ملنا ملاقات ہونا (مذکر) غالب ؎
یہ نہ تھی ہماری قسمت کہ وصالِ یار ہوتا۔ اگر اور جیتے رہتے
یہی انتظار ہوتا + داغ ؎ عجب اپنا حال ہوتا جو وصالِ یار
ہوتا کبھی جان صدقے ہوتی کبھی دل نثار ہوتا +

وضع بمعنے پھبتی (مؤنث) ظفر ؎ ہی ترے
ابروے خمیدہ پر۔ وضع شمشیر کی کہی جاتی +
وضع عربی طرح (مؤنث) رند ؎ کریگی دیکھیے کس کسکو
سیدھا یہ ٹیڑھی وضع تیری بانکی بانکی + ظفر ؎ مری خورشید رو
نے وضع یہ اپنی نکالی ہی کہ جو دیکھے ہی سو کہتا ہی یہ اسم جلالی ہے +
وضو عربی مجازاً منہ اور ہاتھون پاؤن کا دھونا واسطے نماز
وغیرہ کے (مذکر) وزیر ؎ نہائے خون سے ہم ہاتھ
جبان دھوئے۔ یہ غسل آتا ہمین اور یہ وضو آیا + ناسخ ؎
گر پڑینگے لڑکھڑا کر نشہ مین ہوگی نماز۔ زاہد اپنا چشمۂ خم پر وضو کو جائیگا +
وطن عربی جگہ رہنے کی (مذکر) نسیم ؎ اشک دیدہ مین بن کیا
خانہ ویرانی کی فکر گر پڑی جس جا وہین اپنا وطن ہو جائیگا +
وعدہ عربی اقرار کرنا نیک ہو خواہ بد (مذکر) آتش
؎ یار نے وعدہ فراموشی کیا ہمسے تو کیا۔ موت کا
وعدہ تو ای آتش وفا ہو جائیگا + نسیم ؎ نہ گھبرا او جفا
ای ہم بھی سمجھے کہین اور بھی آج وعدہ ہوا ہی +
وفا عربی دوستی و عہد کا پورا کرنا (مؤنث) مومن ؎
جفا سے تھک گئے تو بھی نہ پوچھا کہ تو نے کس توقع پر وفا کی +
وفات عربی موت (مؤنث) خلیل ؎ عشقِ خدا مین
تلف حیات ہوئی۔ لیلۃ القدر مین وفات ہوئی +
وفور عربی بہت ہونا (مذکر) ناسخ ؎ دکھائی دیگا فلک
ایک نیلوفر کا پھول۔ ہماری رو نہ سکے جسدم وفورِ آب ہوا +
وقت عربی زمانہ (مذکر) نسیم ؎ فصلِ گل آئی زمانہ
ہی جنون کا جوش کا ہمت ای ساقی یہی ہی وقت نوشانوش کا +

ناسخ سے کب جائیگا عیادت ناسخ کو اے مسیح -
نزدیک آ ہو وقت ہی اوسکی وفات کا - غالب سے
رنگ شکستہ صبح بہار نظارہ ہی - یہ وقت ہی شگفتن گلہاے ناز کا +
ولادت عربی جننا (مونث) صبا سے یہ ہے
منزلت اوسکی اللہ اکبر - حرم مین ہوئی ہی ولادت علی کی +
ولولہ فارسی غل و شور (مذکر) مومن سے بسکہ ہی ولولہ
جوانی کا لطف ڈھونڈھے ہی زندگانی کا +
وہم عربی وسواس (مذکر) مومن سے تھے بیگناہ جرأت
پابوس تھی ضرور - کیا کرتے وہم خجلت جلاد آ گیا -

باب ہاے ہوز

ہاتھ ہندی دست فارسی (مذکر) مومن سے حال دل
یار کو لکھون کیونکر - ہاتھ سے دل جدا نہین ہوتا + آتش
سے اپنے خون کی بو مجھے آتی ہی تجھسے اے نسیم - ہاتھ
مہندی سے کسی محبوب کا رنگین ہوا + ذوق سے بندھ سکا
ہمسے نہ مضمون اوس دہان تنگ کا - ہاتھ اپنا
فکر مین زیر زنخدان ہی رہا +
ہار فارسی اردو مین بھی بولتے ہین موتیون و پھولون وغیرہ کو
ڈوری مین گوندھکر گلے مین پہنتے ہین (مذکر) رند سے
تم جاتی جاتی کسلیے پھر آئی خیر ہی چھینا کلی کہ موتیونکا ہار رہگیا +
ہالہ عربی چاند کا کنڈل فارسی مین بمعنی رنگ و لون آتا ہی
(مذکر) ناسخ سے وصف جو اوس ماہ تابان کی کیے مین نے رقم
یکقلم اشعار کے حرفون پہ ہالہ ہو گیا + صبا سے دورِ مے

اونکی بزم عالی مین - ہالہ ماہتاب ہوتا ہی +
ہان ہندی (مونث) ظفر سے وعدہ وصل سے اونکا
کریگا وہ ظفر - ہنسکے اوس بت کی خدا جانے کب ہان ہو گی +
ہتھیار ہندی ساز جنگ (مذکر) اختر سے محفل مین
حال پوچھنے کو آیا کیجیے - ڈھوکے مین اپنی یار کی ہتھیار ہو گیا +
ہٹ ہندی ضد کرنا (مونث) نسیم سے ہٹ
اوسنے جو کی تو ہاتھ مارا شیشہ ہوا چور چور سارا +
ہجر عربی جدائی (مذکر) رند سے کر چکے جلد میرا کام
تمام - دیر کیون ہجر یار کرتا ہے +
ہجوم عربی انبوہ کرنا (مذکر) وزیر سے جسطرف نکلا
ہجوم عاشقان ہو جائیگا - ساتھ اوس یوسف لقا کے ... کاروان ہو جائیگا
ہچکی ہندی فواق عربی ہچکہ فارسی (مونث) رند سے
یاد کرنا بھی ترا موت ہی عاشق کیلیے - دم اوکھڑ جاتا ہی
ہچکی جو کبھو آتی ہی + داغ سے جنت مین جو جو رونکو
مری یاد نہ آتی ہچکی بھی تہ خنجر بیداد نہ آتی +
ہدف عربی نشانہ (مذکر) ظفر سے ناوک اندازی
مژگانکو تری دیکھکے آج - دل کی چھاتی پہ ہی ظالم ہدف تیر رہا +
ہرن ہندی آہو فارسی (مذکر) آتش سے کسی چشم سیہ کا
جب ہوا ثابت مین دیوانہ - تو مجھسے مست ہاتھی کیطرح جنگلی ہرن بھاگا +
ہلال عربی پہلی رات کا چاند (مذکر) ناسخ سے یہ رنگ
سینہ خراشی مین اب ہی ناخن کا - کہ جیسے سرخ شفق
مین ہلال رہتا ہی + ظفر سے ابرو کا تری شب جو
اوسے کچھ خیال تھا - کیا کیا فلک پہ رشک سے گھٹتا ہلال تھا +

ہلچل ہندی (مؤنث) امانت ؎ ہلچل پڑے
شگونون سے زمانہ مین پڑی ہی جھالے ہین نہ
بھادون کے نہ ساون کی جھڑی ہی + داغ ؎
نہ آئی داغ تو اچھا ہی ورنہ ۔ بڑی ہلچل تری محفل مین ہوگی +
ہما فارسی نام جانور کا ہی (مذکر) وزیر ؎ ہو کے
مایوس سگِ یار پھریگا جو وزیر ۔ استخوان میری ہما
کھا کے پشیمان ہوگا + رند ؎ نہین لکھی جو سعادت
مری مقدر مین بجائے سایہ کو سر پہ ہی ہما جاتا +
ہمزاد فارسی وہ جو ساتھ پیدا ہوا ہو (مذکر) نسیم
؎ جب امنڈتا ہی مرے سینۂ سوزان سے
دھوان آسمان اوسکو سمجھتا ہی کہ ہمزاد آیا +
ہنسن ہندی (مذکر) سحر ؎ سنا زلفون سے افشان
جھڑ رہی ہی گوری گالون پر گھٹا گھنگھور چھائی ہی جلب مین
ہنر فارسی کاریگری (مذکر) آتش ؎ دوست دشمن یا
رکھا خاطر اپنی کیا عیب عیب الفت کی سوا ہم مین ہنر کوئی نہ تھا
ہنگام فارسی بمعنے وقت (مذکر) صبا ؎ چمن کو دیکھکر
رہ رہ کی دل مین جوش آتا ہی ۔ خدا چاہی تو پھر ہنگام
نوشا نوش آتا ہی + رند ؎ اب عشق و عاشقی کا زمانہ
نہین رہا ۔ جاتا رہا وہ وقت وہ ہنگام ہو چکا +
ہنگامہ فارسی انبوہ (مذکر) تسلیم ؎ پھر دی بندہ نواز
ناصح مشفق نے کی پھر مری بالین پہ ہنگامہ وہی برپا ہوا +
ہوا عربی فارسی و اردو مین بمعنے باد (مؤنث) غالب ؎
بھوکے نہین ہین سیر گلستان کے ہم ولی ۔ کیونکر نہ

کھائیے کہ ہوا ہی بہار کی + آتش ؎ بے اعتبار
نقش و نگار زمانہ ہی ۔ اک رنگ پر ہوا نہین رہتی ہی
باغ کی + ذوق ؎ ذوق گل اور کوئی تازہ کھلا جاتا
ہی ۔ کہ ہوا باغ جہان مین ہی دگرگون چلتی + رند ؎
شگاف کردیا سینہ کو نوک خنجر سے ۔ کہ تو اڑ چھاتی کی کھولے
ہوا عربی بمعنے خواہش (مؤنث) آتش ؎ عاشق کے
سر کے ساتھ ہی سودا کوے یار ۔ مومن نہ تھا وہ جسکو
ہوائے جنان نہ تھی + ظفر ؎ نہ ہوس سیر چمن کی نہ
گلِ تر کی ہوا ۔ سر عاشق مین ہی اس سرو سمن بر کی ہوا +
ہوس فارسی مین بمعنے آرزو و شوق اردو مین بھی مستعمل ہی
(مؤنث) رند ؎ حور کے واسطے کرتا ہون تمنائے
بہشت ۔ آدمی ہون ہوسِ روی نکو آتی ہی + ناسخ ؎
نہ فقط چاہ مجھے قامت دلدار کی تھی ۔ مثل منصور زمانہ کو ہوس
ہوش فارسی بمعنے دانائی اردو مین مستعمل ہی (مذکر)
وزیر ؎ رخ سے سر کی زلف ہوش ماہِ انور اڑ گیا
کھلکے ہنسنے مین دندان رنگ اختر اوڑ گیا +
ہونٹھ ہندی لب فارسی (مذکر) ظفر ؎ گذرتی ہین تجھے
اظہار مدعا کے گمان ۔ مرا جو ہونٹھ بھی اے بدگمان ہلتا ہی +
ہونس ہندی نظر (مؤنث) ظفر ؎ یہ کسکی ہونس
وصل کو ایکبار کھا گئی ۔ بیماری فراق مجھے یہ دکھا گئی +
ہیجان عربی جوش مین آنا (مذکر) ناسخ ؎
تیرے گیسو مین سے نے دیکھے جوش سودا ہو گیا
روے آشنا کے ہیجان صفرا ہو گیا +

باب یاے تحتانی

یا عربی حرف تہجی ہی (مؤنث) سالک سے اسم اعظم لکھ نظر آیا مری جفار کو جب الف کی ساتھ کافِ نفی تو یا آئی نظر +

یاد فارسی ذکر عربی (مؤنث) ناسخ سے مصرع ہین دیکھتا ہون جو شوخی غزال کی - آتی ہی یاد اک صنم خود سال کی + ظفر سے کرون کیا یادِ زلفِ دلربا جاتی نہین جاتی نہین جاتی مری دل کی پریشانی نہین جاتی +

یار فارسی بمعنے دوست و مصاحب مجازاً بمعنے معشوق (مذکر) خلیل سے لبون پہ دم مرے سینے سے لاکھ بار آیا - نہ موت آئی شبِ ہجر مین نہ یار آیا +

یاسمین عربی چنبیلی ہندی پھول کا نام ہی (مؤنث) سے اون عذارون کی جو پاتی یہ صباحت آتش - یاسمین باغ مین پھولی نہ سمائی ہوتی +

یاقوت معرب یاکند کا ہی جواہر سرخ رنگ - (مذکر) ظفر سے ظفر اوسکے لب رنگین سے ہم تو کام رکھتے ہین - کہانکا لعلِ رمانی ہی یاقوتِ یمن کسکا +

یدِ بیضا عربی بمعنے دست روشن - کہتی ہین بچپنے مین حضرت موسیٰ ع کا ہاتھ آگ سے جل گیا تھا تو اللہ تعالیٰ نے اوسکے عوض اونکو معجزہ کر دیا جب آپ اپنی ہاتھ کو بغل مین رکھکر نکالتے تھے تو مثل آفتاب کے روشن نظر آتا تھا (مذکر) مومن سے از بسکہ ثبت نامہ ہی سوزِ تپِ درون - قاصد کا ہاتھ ہی یدِ بیضا کلیم کا +

یرقان عربی - کانور ہندی - آنکھون اور بدن کی زردی کا مشہور مرض ہی (مذکر) آتش سے خاکِ پا تو نے نہ اوس عیسیٰ نفس کی چھڑکی - باغبان نرگسِ بیمار کا یرقان گیا +

یقین عربی بے شبہہ (مذکر) ناسخ سے محو ایسا چاہیے عاشق خیالِ دوست مین غیر اگر بولے یقین ہو یار کی آواز کا + نسیم سے نسیم ایسی غزل لکھی کرامت جس سے پیدا ہی - ہوی شرمندہ حاسد منکر و نکو اب یقین آیا +

یم عربی دریا (مذکر) آباد سے یادِ بحرِ حسن مین رونی کی جسدم آئی لہر - موجزن ہر ایک تارِ آستین سے یم ہوا +

یمن عربی مبارکی (مذکر) رشک سے اوڑ گیا طائرِ بہارِ چمن - دیکھیے یمن آشیان میرا +

تمت

خاتمۃ الطبع الحمد للہ کہ کتاب کار آمد فصحا مسمّٰی بہ دستور الشعرا مؤلفہ جناب مولوی خواجہ محمد اشرف علی صاحب لکھنوی دام فیوضہ بعد حفظ حق تالیف دوسری بار بازدیاد لغات ماہ شعبان ۱۳۲۹ھ ہجری مطابق اگست ۱۹۱۱ء باہتمام خاکسار قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ حلۂ طبع سے آراستہ ہوئی

نوٹ یہ کتاب حسب دفعہ ۱۸ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء داخل رجسٹر گورنمنٹ کیجاویگی لہذا کوئی صاحب بلا اجازت راقم قصد طبع نفرمادین - العبد قطب الدین احمد پروپرائٹر نامی پریس لکھنؤ

دیوان حافظ محشّے بحواشی جدید و قدیم مع رسالۂ اصطلاحات صوفیہ

حضرات اس سے پیشتر دیوان لسان الغیب شمس الدین محمد خواجہ حافظ شیرازی علیہ الرحمۃ مطبع نامی لکھنؤ مین جسکا آخری اڈیشن سنہ ١٣١٦ھ مین طبع ہو چکا ہی ابکی بار جبسے دو سال سے زائد زمانہ گذرا مطبع نامی لکھنؤ نے بار چہارم قصد طبع کیا تو راقم کی یہ راے ہوئی کہ اگر دیوان حافظ رح متعدد نسخ قلمی و مطبوعہ و شروح وغیرہ سے مقابلہ و تصحیح کر کے طبع کیا جائے تو جسقدر اغلاط نقل در نقل ہونیکے سبب سے پیدا ہو گئی ہین وہ سب نہین تو اکثر درست و صحیح ہو جائین بلکہ اگر زائد مصارف کا خیال نہ کر کے پوری کوشش سے کام لیا جائے تو حافظ علیہ الرحمۃ کے اشعار کی تعداد جو (آٹھ ہزار)[1] مشہور ہی کامل نہین تو قریب بہ تکمیل پہونچ جاوے- اور بجاے دیوان حافظ کلیات حافظ کے نام سے شائع کیا جانا بمعنی نہ ہو اگرچہ یہ امر دیکھنے مین آسان اور کہنے مین چند الفاظ سے زائد نہ تھے اور اسی بنا پر چھ ماہ کے درمیان مین اس خدمت کے انجام کا دل مین غلط اندازہ خیال فیصلہ کر لیا تھا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ تخمینے سے سہ چند زائد وقت یعنے دو سال ایک ماہ کا زمانہ صرف ہوا اور اسیقدر زائد مصارف کا بار مطبع کو اوٹھانا پڑا اور تو خیر مگر دو امرون مین بہت بڑا وقت صرف ہوا- اول تو یہ کہ جتنے قلمی نسخے دیکھے سب اپنی اپنی رنگ پر ایک دیوان مین جو شعر غزل مین ہی دوسرے مین وہی شعر قصیدہ مین پایا تیسرے کو اوٹھا کر دیکھا تو نہ غزل مین نہ قصیدہ مین قطعہ مین لکھا ہوا ہی کبھی کبھی سارا سارا دن ایک ایک شعر کے لکھنے اور کاٹنے مین صرف کر دینا پڑا- دوم سب تو نہین مگر بعض قلمی دیوان ایسے بھی تھے جو دیکھنے مین خط ولایت کیسے مطلا و مذہب مگر جب غور سے دیکھا تو ایک دو نہین صدہا رباعیات عمر خیام- یا غزلیات حافظ حلوائی یا کسی دوسرے اساتذہ کے کلام سے پُر ہین- واقع مین جو نقص دس پانچ سال سے نہین بلکہ پانسو اونتیس سال سے پڑتا اور بڑھتا چلا آتا ہو اوسکی اصلاح جسقدر ہو جاوے غنیمت ہی بدین خیال یکم رمضان المبارک سنہ ١٣٢٢ھ سے مطبع نامی لکھنؤ نے دو صاحبون کو اس خدمت کے انجام کے واسطے مقرر کر دیا منجملہ (آٹھ ہزار) اشعار کے (چھ ہزار ایکسو تیئیس) اشعار تو مطبوعہ سابقہ سے شمار مین آئے مابقی (١٨٧٧) اشعار کی تکمیل کیواسطے در در خاک اوڑائی اور ایک ایک کے آگے ہاتھ پھیلانا پڑا- ابتدا سے تا زمانۂ اختتام دیوان ناقص کامل جسمین کسیکی ابتدا کسیکی انتہا نہین غرض سب ملا کر (ایکسو چار) نسخہ مختلف جس وقت اور محنت سے دستیاب ہوے اوسکا مزہ کچھ وہی دل جانتا ہی جسنے یہ ولولہ اوٹھایا تھا- انمین بعض مطبوعۂ ہند اور بعض مطبوعۂ بلاد و امصار غیر اور اکثر قلمی تھے- نسخ مطبوعۂ ہند کیا ٹیپو کیا ٹائپ سبکو خفیف خفیف اختلاف کے ساتھ ایک حال پر پایا اور سوائے لفظی صحت کے چندان مطلب برآری نہوئی- نسخ قلمی و شروح و مطبوعۂ ولایت غیر سے پوری کامیابی تو نہین ہوئی ہر دیوان سے دو دو چار چار اشعار کر کے (٤٨) غزلیات مکمل (١٧٥) افراد (٩٥) رباعیات (١) معما (٤٥) قطعات (١) قصیدہ (١) مسدس (٢٤٢) ابیات متفرق جملہ (١٢٠٣) اشعار جو ابتک مطبوعۂ سابق مین طبع نہین ہوے تھے داخل دیوان کیے گئے اور منجملہ (١٨٧٧) اشعار کی کمی کے (٥٢٩) اشعار کی پھر بھی کمی رہگئی- اگر قواعد مقررہ کی پابندی کا تحفظ نہ کیا جاتا

[1] (اشعار لطیف خواجہ حافظ) آفاق گرفت و شد مزین ٭ گلزار بہشت بنیظر ست ٭ زیبا چمنی ز ہشت گلشن ٭ گلہاے چمن ز ہم جدا شد ٭ شد جمع ز کوشش قلمزن ٭ گنجے ست پُر از در و جواہر ٭ دریا ٭ چون چراغ روشن ٭ شیرین سخنان ز نظم دلکش ٭ در جلہ جلان شدہ مزین ٭ کردیم شمار بیت بیتش ٭ شد ہشت ہزار بشنو از من ٭ تاریخ چو خواستم خرد گفت ٭ ابیات تمام شد مزین

اور جو اشعار جس دیوان مین ملجاتے وہ بے دیکھے بھالے بلا لحاظ اس امر کے (کہ یہ حافظ شیراز کا کلام ہے یا حافظ حلوائی یا کسی دیگر اساتذہ اہل زبان یا غیر کا) بڑھا دیے جاتے تو (۵۲۹) اشعار کیسے نہین معلوم کتنے اشعار بڑھ جاتے مگر مشکل تو یہ تھی کہ اس مرمٹی حالت پر بھی خود آپ کے ہندوستان مین ایسے ایسے زباندان نقاد زندہ ہین جو یہ کہکے کہ یہ حافظ شیراز کا شعر نہین ہی غیر کے شعر کو دودھ کی مکھی کی طرح نکال کے پھینکدیتے اوسوقت سوا سر جھکا لینے کے کچھ کہتے اور کرتے بن نہ پڑتا اور اہل نظر کی نظر سے سارے دیوان کی وقعت گھٹ جاتی جن قواعد سے دیوان مطبوعۂ حال کی تکمیل کی گئی ہے آپ حضرات کے حضور مین اوسکا عرض کر دینا بھی ضرور معلوم ہوتا ہے۔ آپ کی سہولت کے واسطے غزلیات مین حرف آخر کے شعر کے ساتھ حرف اول مطلع غزل کا بھی بترتیب حروف تہجی لحاظ رکھا ہے۔ ہر قسم کا نظم اوسی قسم کے نظم مین لکھا گیا ہی۔ جملہ عربی اشعار کا ترجمہ بھی حاشیہ پر ثبت کرا دیا۔ اشعار فارسی مین جہان حل مطلب کی ضرورت تھی حل مطلب کر دیا اور جہان لغوی معنی کی ضرورت تھی وہان لغوی اور جہان اصطلاحی معنی موزون معلوم ہوے وہان اصطلاحی معنی لکھے گئے۔ جب کسی دیوان مین غزل یا دوسرے قسم کا نظم مطبوعۂ سابق سے دستیاب ہوا اوسیوا اوسوقت تک داخل دیوان نہین کیا جبتک وسکی تصدیق کم از کم چار نسخ مختلف سے نہین کرلی اور اوسکے ساتھ یہ بھی لحاظ رکھا ہے کہ کسی شارح نے ان اشعار کی شرح بھی کی ہی یا کسی کتب مستند قواعد یا عروض مین مثالاً یا کتب لغات مین سنداً خواجہ حافظ رح کی نام سے وہ شعر لایا گیا ہی۔ ہر شعر مین تو نہین مگر اکثر اشعار مین اختلاف نسخ کا جھگڑا ضرور پیش آتا رہا تمام اختلاف نسخ کا لکھا جانا تو دشوار تھا مگر ہان جا بجا جسقدر نسخ مناسب سمجھے گئے بنوا دیے۔ دیوان مطبوعۂ سابق مین بعض مقام پر ایسے اشعار بھی دیکھنے مین آئے جو تین سو سال پیشتر کے کسی قلمی نسخے مین موجود نہ تھے اور طرز کلام و فصاحت و بلاغت کی راہ کر کے الحاقی معلوم ہوتے تھے لیکن چونکہ اکثر دواوین مطبوعہ اور بعض قلمی مین پائے گئے اونھین خارج نہین کیا البتہ کسی کسی مقام پر اظہار رائے کر دیا ہی آخر کتاب مین ایک مستقل رسالہ مسمّی بہ اصطلاحات صوفیہ ہی جسکی نسبت یہ عرض کر دینا کافی ہی کہ یہ پہلی کتاب ہے جسمین حضرات صوفیۂ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے اصطلاحات متفرقہ بترتیب حروف تہجی لکھ کے اونکو اصطلاحی معنے کتب مستندۂ کشف اللغات و شرح گلشن راز و مقصود الطالبین و طارقہ و مطالب رشیدی و ریاض المرتاض و حظیرۃ القدس و اصطلاحات عبد الرزاق کاشی و مصطلحات حضرت عطار رح و فخر الدین عراقی و مغربی و حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیری و حضرت شیخ ابو علی قلندر و مصطلحات حضرت مولانا روم و مصطلحات حضرت خواجہ محمد پارسا و بندگی شیخ جمال و فصوص الحکم و متعدد شروح مثنوی معنوی و شروح دیوان حافظ وغیرہ وغیرہ سے اخذ کر کے لکھدیے ہین۔

صفحات کتاب ۵۳۶ پیمانہ ۲۲+۲۹ - کاغذ چکنا گندہ سفید و خنائی وزن کاغذ ۳۰ پونڈ وزن کتاب ۲ پونڈ
قیمت عـ۸ محصول پوسٹ پیڈ ۴؍ مع رجسٹری ۶؍

لہ ای بدو چشم تو نظر بازیم ٭ از نظر خویش بیندازیم ٭ باختہ بودم تبو نرد مراد ٭ داد رقیب تو دے بازیم ٭ چند برانے چو سگ از در مرا ٭ من سگ کو ئے تو قوام و تازیم ٭ چند چو چنگم بزہی گوشمال ٭ وقت شد ایشاہ کہ بنوازیم ٭ حافظ حلوائیم و در کمال ٭ معتقد حافظ شیرازیم ٭

81—82